تَعلِیمُ القُرآن

وَلَوْ اَنَّنَا (۸)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن رجسٹریشن نمبر: 013

میں نے چوہدری عبد السّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القراٰن) کے پارہ نمبر 8 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابِ لفظِ اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآن کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہو۔

قاری عطاءاللہ



عرضِ مؤلف

پارہ وَلَوْ اَنَّنَا(۸) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیاہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام
435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر:0322-465586

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اوراگر واقعی ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے۔

وَلَوْ ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اوراگر)

اَنَّنَا (اَنَّ ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، تحقیق، واقعی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (واقعی ہم)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ مصدر تَنْزِيْلًا اتارنا، نازل کرنا، لَوْ کی وجہ سے ترجمہ (ہم نازل کرتے)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى ۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)

الْمَلٰٓئِكَةَ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،

وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا	اوران سے مردے کلام کرتے اور ہم ان پر ہر چیز کو آنکھوں کے سامنے لاکر اکٹھا کر دیتے۔

وَكَلَّمَهُمُ (وَ ۔ كَلَّمَ ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، كَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَلَّمَ يُكَلِّمُ، مصدر تَكْلِيْمًا، کلام کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، کلام کرتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور کلام کرتے ان سے) اَلْمَوْتٰى (مردے) واحد، اَلْمَيِّتُ، وَ، حرف عطف (اور)

حَشَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرٌ، اکٹھا کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم اکٹھا کر دیتے)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

كُلَّ شَيْءٍ ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)

قُبُلًا، گروہ، جماعتوں، واحد، قَبِيْلٌ، بعض کے نزدیک قُبُلًا جمع ہے قَابِلٌ (آنکھوں کے سامنے، آگے)

مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	وہ نہیں تھے کہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا اور لیکن ان کے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔

مَّا كَانُوْا ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھے (وہ

نہیں تھے)لِیُؤْمِنُوْٓا(لِ۔یُؤْمِنُوْا)لِ،لام تعلیل، کہ،یُؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا،ایمان لانا،وہ ایمان لاتے(کہ وہ ایمان لاتے)اِلَّآ،کلمہ استثنا(مگر)اَنْ،مصدر یہ(یہ کہ) یَشَآءَ اللّٰہُ۔یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ،مصدر مَشِیْٓئَۃٌ،چاہنا،چاہتا،اَللّٰہُ،خالق کائنات کاذاتی نام،اللہ(اللہ چاہتا)وَلٰکِنَّ۔وَ،حرف عطف،اور،لٰکِنَّ،حرف مشبہ بالفعل،لیکن(اور لیکن) اَکْثَرَھُمْ۔اَکْثَرَ،مضاف،کَثْرَۃٌ،مصدر سے افعل التفضیل کاصیغہ،بہت زیادہ،اکثر،ھُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(اُن کے اکثر)

یَجْھَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَھَلَ یَجْھَلُ،مصدر جَھْلًا وَّجَھَالَۃٌ،جہالت سے کام لینا،بے خبر ہونا(وہ جہالت سے کام لیتے ہیں)

وَ کَذٰلِکَ جَعَلْنَا لِکُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ	اوراسی طرح ہم نے ہر نبی کیلئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنادیا۔

وَکَذٰلِکَ۔وَ،حرف عطف،اور،کَ،حرف تشبیہ،طرح،ذٰلِکَ،اسم اشارہ واحد مذکر بعید،اسی (اوراسی طرح)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا،بنانا(ہم نے بنادیا)

لِکُلِّ نَبِیٍّ(لِ۔کُلِّ۔نَبِیٍّ)لِ،حرف جار،کیلئے،کُلِّ،مجرور،مضاف،ہر،نَبِیٍّ،مضاف الیہ،نبی(ہر نبی کیلئے) عَدُوًّا(دشمن) شَیٰطِیْنَ(شیاطین،شیطانوں)واحد،شَیْطٰنِ،اَلْاِنْسِ(انسانوں)

وَالْجِنِّ۔وَ،حرف عطف،اور،اَلْجِنِّ،جنوں(اور جنون کو)

یُوْحِیْ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًاؕ	ان کے بعض بعض کی طرف ملمع کی ہوئی بات دھوکہ دینے کیلئے دل میں ڈالتے ہیں۔

یُوْحِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ،مصدر اِیْحَآءٌ،وحی کرنا،دل میں ڈالنا(دل میں ڈالتا ہے) بَعْضُھُمْ (بَعْضُ۔ھُمْ)بَعْضُ،مضاف،بعض،ھُمْ،مضاف الیہ،ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(ان کے

بعض)اِلٰى بَعْضٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، بَعْضٍ، مجرور، بعض(بعض کی طرف)

زُخْرُفَ(ملمع، سنہری، ملمع کی ہوئی)اَلْقَوْلِ، مصدر(بات)

غُرُوْرًا، مصدر اسم فعل(جھوٹی امید، دھوکہ دینا)

وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	اوراگر آپ کارب چاہتاوہ اسے نہ کرتے پس آپ چھوڑ دیں انہیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلَوْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر(اوراگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ(وہ چاہتا)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کارب)

مَا، نافیہ(نہ)فَعَلُوْهُ(فَعَلُوْا۔هُ)فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(وہ اسے کرتے)

فَذَرْهُمْ(فَ۔ذَرْ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں(پس آپ چھوڑ دیں انہیں)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو(اور جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ جھوٹ گھڑنا(وہ جھوٹ گھڑتے ہیں)

وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور تاکہ ان لوگوں کے دل اس(جھوٹ)کی طرف مائل ہوں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَلِتَصْغٰٓى(وَ۔لِ۔تَصْغٰى)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَصْغٰى، فعل مضارع واحد مؤنث غائب صَغٰى يَصْغُوْ، مصدر صَغْوًا، کان دھرنا، مائل ہونا، وہ مائل ہو(اور تاکہ وہ مائل ہو)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔ہِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع زُخْرُفَ الْقَوْلِ ہے، (اس کی طرف) اَفْـِٕدَةُ (دلوں) واحد، فُؤَادٌ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

لَا یُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَ لِیَرْضَوْهُ وَ لِیَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں اور تاکہ وہ برائیاں کریں جو وہ کرنے والے ہیں۔

وَلِیَرْضَوْهُ (وَ۔لِ۔یَرْضَوْا۔هُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَرْضَوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضًی، راضی ہونا، خوش ہونا، پسند کرنا، وہ پسند کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اور تاکہ وہ اس کو پسند کریں) وَ، حرف عطف (اور)

لِیَقْتَرِفُوْا (لِ۔یَقْتَرِفُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، یَقْتَرِفُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِقْتَرَفَ یَقْتَرِفُ، مصدر اِقْتِرَافٌ، کمانا، مرتکب ہونا، برائی کرنا (تاکہ وہ برائیاں کریں)

مَا هُمْ۔مَا، اسم موصول، جو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جو وہ)

مُقْتَرِفُوْنَ۔اِقْتِرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (برائیاں کرنے والے، وہ مرتکب ہونے والے)

اَفَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِیْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ اِلَیْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ	تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی (اور) منصف تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف کتاب تفصیل کے ساتھ نازل کی۔

اَفَغَیْرَ اللّٰهِ (اَ۔فَ۔غَیْرَ۔اللّٰهِ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، غَیْرَ، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو کیا اللہ کے سوا)

اَبْتَغِیْ، فعل مضارع واحد مذکر متکلم اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (میں تلاش کروں)

حَكَمًا(حاکم، فیصلہ دینے والا، منصف)

وَّهُوَ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی(حالانکہ وہی)

الَّذِيْٓ، اسم موصول واحد مذکر(جس نے)

اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا(اس نے نازل کیا)

اِلَيْكُمُ(اِلٰى۔ كُمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تمہاری طرف)

الْكِتٰبَ(خاص کتاب)مُفَصَّلًا۔تَفْصِيْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(تفصیل کے ساتھ، مفصل)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ	اور وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہوا ہے۔

وَالَّذِيْنَ۔وَ، حرف عطف، اور، الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہیں(اور وہ لوگ جنہیں)

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ(اٰتَيْنَا۔هُمْ۔ الْكِتٰبَ)اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، ہم نے دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَلْكِتٰبَ، کتاب(ہم نے انہیں کتاب دی)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا(وہ جانتے ہیں)

اَنَّهٗ(اَنَّ۔ هٗ)اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ(کہ بے شک یہ)

مُنَزَّلٌ۔تَنْزِيْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(نازل کردہ، نازل کیا ہوا)

مِنْ رَّبِّكَ(مِنْ۔رَبِّ۔كَ)مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے(آپ کے رب کی طرف سے)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ١١٤	پس آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

فَلَا تَكُوْنَنَّ (فَ ۔ لَا تَكُوْنَنَّ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تَكُوْنَنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، آپ ہر گز نہ ہوں (پس آپ ہر گز نہ ہوں)

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُمْتَرِيْنَ، مجرور، اِمْتِرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شک کرنے والے، واحد، اَلْمُمْتَرِيْ (شک کرنے والوں میں سے)

وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ	اور آپ کے رب کی بات سچائی اور عدل میں مکمل ہوئی

وَ، حرف عطف (اور) تَمَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَمَّ يَتِمُّ، مصدر تَمَامًا، مکمل ہونا، پورا ہونا (مکمل ہوئی) كَلِمَتُ، کا اطلاق واحد اور مجموعہ کلام دونوں پر ہوتا ہے (بات، کلام)

رَبِّكَ (رَبِّ ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

صِدْقًا، اسم مصدر (سچائی، راستی) وَ، حرف عطف (اور)

عَدْلًا، مصدر ہے (عدل، انصاف)

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں۔

لَا، نافیہ (نہیں) مُبَدِّلَ ۔ تَبْدِيْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تبدیل کرنے والا)

لِكَلِمٰتِهٖ (لِ ۔ كَلِمٰتِ ۔ هٖ) لِ، حرف جار، کو، كَلِمٰتِ، مجرور، مضاف، باتوں، کلام، واحد، كَلِمَتُ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی باتوں کو)

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ، وہی (اور وہی)

اَلسَّمِيْعُ، اللہ کا صفاتی نام، سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (خوب سننے والا ہے)

اَلْعَلِيْمُ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

وَ اِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اگر آپ لوگوں کی اس اکثریت کا کہنا مانیں جو زمین میں ہیں (تو) وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُطِعْ، اصل میں تُطِيْعُ تھا، اِنْ، شرط کی وجہ سے ی، حرف علت حذف ہو گئی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا (آپ کہنا مانیں)

اَكْثَرَ، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بہت زیادہ، اکثر، اکثریت) مَنْ، اسم موصول، جو (اس کا جو)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

يُضِلُّوْكَ۔يُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بہکا دینا، وہ بہکا دیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو بہکا دیں گے)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ سے)

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾	وہ پیروی نہیں کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکل دوڑاتے۔

اِنْ، نافیہ (نہیں) يَّتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (وہ پیروی کرتے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

اَلظَّنَّ، مصدر ہے ظَنَّ يَظُنُّ، کا (گمان کرنا، گمان) اَلظَّنَّ کے اصل معنیٰ اعتقاد راجح کے ہیں،

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، نافیہ، نہیں (اور نہیں ہیں)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

يَخْرُصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَصَ يَخْرُصُ، مصدر خَرْصًا، قیاس آرائی کرنا، اٹکل دوڑانا، (وہ اٹکل دوڑاتے)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ	بے شک آپ کا رب ہی زیادہ جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف ، رب،كَ ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَعْلَمُ ،مصدر عِلْمٌ ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے ولا) مَنْ، اسم موصول (جو)

يَّضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، بھٹکنا، گمراہ ہونا، (بھٹکتا ہے)

عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ۔سَبِيْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، راہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	اور وہی ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُهْتَدِيْنَ (بِ۔اَلْمُهْتَدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُهْتَدِيْنَ، مجرور، اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُهْتَدِ (ہدایت پانے والے کو)

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	تو تم اس میں سے کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر کیا گیا ہے اگر تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ہو۔

فَكُلُوْا(فَ۔كُلُوْا)فَ، حرف عطف، تو،كُلُوْا ، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ،مصدر اَكْلًا، کھانا، تم سب کھاؤ(توتم سب کھاؤ)مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جس(اس سے جس)

ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا(ذکر کیا گیا ہے)

اسْمُ اللّٰهِ۔ اِسْمُ، مضاف، نام،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا(اللہ کا نام)

عَلَيْهِ(عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم ہو)

بِاٰيٰتِهٖ(بِ۔ اٰيٰتِ۔هٖ)بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی آیات پر)

مُؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان رکھنے والے)واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ	اور تم کو کیا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام ذکر گیا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا(اور کیا)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کو)

اَلَّا(اَنْ۔لَا)اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا ، نافیہ، نہ(کہ نہ)

تَاْكُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا ، کھانا(تم کھاؤ)

مِمَّا(مِنْ ۔مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جس(اس سے جس)

ذُكِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا(ذکر کیا گیا ہے)

اسْمُ اللّٰهِ۔اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ(اللہ کا نام)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ قَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ	حالانکہ یقیناً اس نے تمہارے لئے تفصیل سے بیان کر دیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیا ہے مگر جس کی طرف تم مجبور کر دیئے گئے۔

وَقَدْ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

فَصَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا (اس نے تفصیل سے بیان کر دیا ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مَا، اسم موصول (جو) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اس نے حرام کیا ہے) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جس)

اُضْطُرِرْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، بیقرار ہونا، مجبور کرنا (تم مجبور کر دیئے گئے)

اِلَيْهِ(اِلٰی۔ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کی طرف)

وَ اِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	اور بے شک بہت سے لوگ علم کے بغیر اپنی خواہشات کے مطابق یقیناً گمراہ کرتے ہیں۔

وَاِنَّ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)

كَثِيْرًا۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، اکثر)

لَّيُضِلُّوْنَ (لَ۔يُضِلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، يُضِلُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، بھٹکانا (وہ گمراہ کرتے ہیں)

بِاَهْوَآئِهِمْ (بِ۔ اَهْوَآءِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے مطابق، اَهْوَآءِ، مجرور، مضاف، خواہشات، واحد، هَوٰی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی خواہشات کے مطابق)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔ غَيْرَ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت، نہیں، غَيْرِ، مجرور، مضاف، بغیر، علاوہ، عِلْمٍ، مضاف الیہ، علم کے (علم کے بغیر)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	بے شک آپ کا رب ہی حد سے بڑھنے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُعْتَدِيْنَ (بِ۔ اَلْمُعْتَدِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُعْتَدِيْنَ، مجرور، اِعْتِدَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے بڑھنے والے، واحد، اَلْمُعْتَدُ (حد سے بڑھنے والوں کو)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَ بَاطِنَهٗ ؕ	اور تم ظاہر گناہ کو چھوڑ دو اور اس کے پوشیدہ کو

وَ، حرف عطف (اور) ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا (تم چھوڑ دو)

ظَاهِرَ الْاِثْمِ۔ ظَاهِرَ، کھلا، ظاہر، آشکار، اَلْاِثْمِ، گناہ، اِثْمٌ، کے لغوی معنٰی ضرر رساں برائی کے ہیں، شریعت میں حرام کردہ امور کا ارتکاب کرنا، اِثْمٌ ہے، ظاہر گناہ وہ ہے جس کی قباحت ظاہر ہو، گناہ باطن وہ ہے جس کی برائی خفیہ ہو (ظاہر گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

بَاطِنَهٗ (بَاطِنَ۔ هٗ) بَاطِنَ، مضاف، باطن، چھپا ہو، خفیہ، پوشیدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاِثْمِ ہے (اس کے پوشیدہ کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	بے شک وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں عنقریب انہیں اس (گناہ) کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ ارتکاب کرتے تھے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے ہیں) اَلْاِثْمَ (گناہ)

سَيُجْزَوْنَ (سَ۔يُجْزَوْنَ) سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے،

يُجْزَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، بدلہ دینا، انہیں بدلہ دیا جائے گا (عنقریب انہیں بدلہ دیا جائے گا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَقْتَرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِقْتَرَفَ يَقْتَرِفُ، مصدر اِقْتِرَافٌ، برائی کرنا، ارتکاب کرنا (وہ ارتکاب کرتے)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ	اور تم اس میں سے مت کھاؤ جس پر اللہ کے نام کا ذکر نہ کیا گیا ہو اور بے شک وہ یقیناً نافرمانی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم مت کھاؤ)

مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو، جس (اس میں سے جس)

لَمْ يُذْكَرِ، وصل کی وجہ سے مکسور ہے، فعل مضارع مجہول مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، نام لینا (ذکر نہ کیا گیا ہو)

اسْمُ اللّٰهِ۔اِسْمُ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا نام)

عَلَيْهِ (عَلٰى۔هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

لَفِسْقٌ(لَ۔ فِسْقٌ)لَ، لام تاکید، یقیناً، فِسْقٌ، اسم فعل اور مصدر، گناہ، نافرمانی، حدود شریعت سے نکل جانا (یقیناًنافرمانی)

وَ اِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں ضرور باتیں ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک(اور بے شک)

اَلشَّيٰطِيْنَ(شیطانوں۔ شیاطین)واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

لَيُوْحُوْنَ (لَ۔ يُوْحُوْنَ)لَ، لام تاکید، ضرور، يُوْحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، دل میں ڈالنا(وہ دلوں میں بات ڈالتے ہیں)

اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ (اِلٰى۔ اَوْلِيَآءِ۔ هِمْ)اِلٰى، حرف جار بمعنٰی فِيْ، میں، اَوْلِيَآءِ، مجرور، مضاف، دوستوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے دوستوں میں)

لِيُجَادِلُوْكُمْ (لِ۔ يُجَادِلُوْا۔ كُمْ)لِ، لام تعلیل، تاکہ، يُجَادِلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، وہ جھگڑا کریں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں)

وَ اِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اور اگر تم نے ان کا کہنا مان لیا(تو) بے شک تم یقیناً مشرک ہو۔

ع ۱۴

وَاِنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

اَطَعْتُمُوْهُمْ (اَطَعْتُمْ۔ وْ۔ هُمْ)اَطَعْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، تم نے کہنا مان لیا، وْ، اشباع کا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا(تم نے ان کا کہنا مان لیا)

اِنَّكُمْ (اِنَّ۔ كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(بے شک تم)

لَمُشْرِكُوْنَ(لَ۔مُشْرِكُوْنَ)لَ،لام تاکید،یقیناً،مُشْرِكُوْنَ،اِشْرَاكٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے،مشرکین(یقیناً مشرک ہو)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا	اور کیا وہ جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس کیلئے روشنی بنادی اور وہ اس کے ذریعے لوگوں میں چلتا ہے اس (شخص) کی طرح (ہو سکتا) ہے جس کی مثال کہ وہ اندھیروں میں ہے اور ان سے ہرگز نکلنے والا نہیں ہے۔

اَوَمَنْ۔اَ،ہمزہ استفہامیہ،کیا،وَ،حرف عطف،اور،مَنْ،اسم موصول،جو(اور کیا جو)

كَانَ،فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ،مصدر كَوْنًا،ہونا(وہ تھا)مَيْتًا(مردہ)

فَاَحْيَيْنٰهُ(فَ۔اَحْيَيْنَا۔هُ)فَ،حرف عطف،پھر،اَحْيَيْنَا،فعل ماضی جمع متکلم اَحْيٰى يُحْيِيْ،مصدر اِحْيَاءٌ،زندہ کرنا،ہم نے زندہ کیا،هُ،ضمیر واحد مذکر غائب،اسے(پھر ہم نے اسے زندہ کیا)

وَ،حرف عطف(اور)جَعَلْنَا،فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ،مصدر جَعْلًا،بنانا(ہم نے بنادی)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ،حرف جار،کیلئے،هٗ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کیلئے)نُوْرًا(روشنی)

يَمْشِيْ،فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰى يَمْشِيْ،مصدر مَشْيٌ،چلنا(وہ چلتا ہے)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ،حرف جار،کے ذریعے،هٖ،مجرور،ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کے ذریعے)

فِي النَّاسِ۔فِيْ،حرف جار،میں،اَلنَّاسِ،مجرور،لوگوں(لوگوں میں)

كَمَنْ(كَ۔مَنْ)كَ،حرف تشبیہ،طرح،مَنْ،اسم موصول،جس(اس کی طرح جس)

مَّثَلُهٗ(مَثَلُ۔هٗ)مَثَلُ،مضاف،مثال،هٗ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی(اس کی مثال)

فِي الظُّلُمٰتِ۔فِيْ،حرف جار،میں،اَلظُّلُمٰتِ،مجرور،اندھیروں،واحد ظُلْمَةٌ،اندھیرا،تاریکی(اندھیروں میں)

لَيْسَ،فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب،اس کی مضارع کی گردان نہیں آتی(نہیں ہے)

بِخَارِجٍ(بِ۔ خَارِجٍ)بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، خَارِجٍ، مجرور، خُرُوْجٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نکلنے والا (ہرگز نکلنے والا)

مِّنْهَا(مِنْ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع ظُلُمٰتِ ہے، (ان میں سے)

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اسی طرح کافروں کیلئے مزین کر دیئے گے جو وہ عمل کرتے تھے۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی (اسی طرح)

زُيِّنَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، زینت دینا، مزین کرنا (مزین کر دیا گیا)

لِلْكٰفِرِيْنَ(لِ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ)لِ، حرف جار کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے ولے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے) مَا، اسم موصول (جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ	وراسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے لوگوں کو جرم کرنے والے بنادیا تاکہ وہ اس میں مکر وفریب کریں۔

وَكَذٰلِكَ(وَ۔ كَ۔ ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اوراسی طرح)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنادیا)

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، قَرْيَةٍ، مضاف الیہ، بستی (ہر بستی میں)

اَكٰبِرَ۔ كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل جمع مذکر (بڑے لوگ، وڈیروں، رئیسوں) واحد، اَكْبَرُ،

مُجْرِمِيْهَا(مُجْرِمِيْ۔ هَا)مُجْرِمِيْ، مضاف،اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، اصل میں مُجْرِمِيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، واحد،مُجْرِمٌ، مجرم،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے(اس کے جرم کرنے والے)

لِيَمْكُرُوْا(لِ۔ يَمْكُرُوْا)لِ، لام تعلیل، تاکہ،يَمْكُرُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَيَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر و فریب کرنا، وہ مکر و فریب کریں(تاکہ وہ مکر و فریب کریں)

فِيْهَا(فِيْ،هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٍ ہے(اس میں)

وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	اور وہ مکر و فریب نہیں کرتے مگر اپنی جانوں کے ساتھ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَيَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر و فریب کرنا(وہ مکر و فریب کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر۔ سوا)بِاَنْفُسِهِمْ(بِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد،نَفْسٍ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی جانوں کے ساتھ)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)

يَشْعُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَعُرَيَشْعُرُ، مصدر شُعُوْرًا، شعور رکھنا(وہ شعور رکھتے)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ	اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے وہ کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں اس کی مثل دیا جائے جو وہ اللہ کے رسولوں کو دیا گیا۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور،اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب(اور جب)

جَآءَتْهُمْ(جَآءَتْ۔ هُمْ)جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَيَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا،اِذَا، کی

وجہ سے ترجمہ (وہ آتی ہے) اٰیَۃٌ (کوئی نشانی، آیت)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

لَنْ نُّؤْمِنَ، فعل مضارع منفی موکد بلن جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا (ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے) حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ)

نُؤْتٰی، فعل مضارع مجہول جمع متکلم اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (ہمیں دیا جائے)

مِثْلَ (مثل، مانند) مَآ، اسم موصول (اس کی جو)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)

رُسُلُ اللّٰہِ۔ رُسُلُ، مضاف، رسولوں، جمع مکسر ہے، واحد، رَسُوْلٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسولوں کو)

اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ ؕ	اللہ زیادہ جاننے والا ہے جہاں وہ اپنی رسالت کو رکھتا ہے۔

اَللّٰہُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

حَیْثُ، ظرف مکان (جہاں جس جگہ)

یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (وہ رکھتا ہے)

رِسَالَتَہٗ (رِسَالَتَ۔ ہٗ) رِسَالَتَ، مضاف، اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے، رسالت، پیغام، جمع، رِسَالٰتٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رسالت)

سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَ عَذَابٌ شَدِیْدٌۢ بِمَا كَانُوْا یَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	عنقریب ان لوگوں کو جنہوں نے جرم کئے اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی اور سخت عذاب اس وجہ سے جو وہ مکروفریب کرتے تھے۔

سَیُصِیْبُ (سَ۔ یُصِیْبُ) سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یُصِیْبُ، فعل مضارع واحد

مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے گی(عنقریب پہنچے گی)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر غائب(ان لوگوں کو جنہوں نے)

اَجْرَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْرَمَ۔ يُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا(انہوں نے جرم کئے)

صَغَارٌ، مصدر ہے(ذلیل ہونا، ذلت وخواری)

عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے(اللہ کے ہاں)وَ، حرف عطف(اور)

عَذَابٌ شَدِيْدٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، شَدِيْدٌ، صفت، شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، (سخت عذاب)بِمَا(بِ۔ مَا)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَمْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَكَرَ يَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، مکر وفریب کرنا(وہ مکر وفریب کرتے)

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ	پھر جسے اللہ چاہتا ہے کہ اسے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کیلئے کھول دیتا ہے۔

فَمَنْ(فَ۔ مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے(پھر جسے)

يُّرِدِ اللّٰهُ۔ يُرِدِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا، چاہتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے) اَنْ، مصدریہ(کہ)

يَّهْدِيَهٗ(يَهْدِيَ۔ هٗ)يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، وہ ہدایت دے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے(وہ اسے ہدایت دے)

يَشْرَحْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَرَحَ يَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، پھیلانا(وہ کھول دیتا ہے)صَدْرَهٗ۔ صَدْرَ، مضاف، سینہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا(اس کا سینہ)

لِلْاِسْلَامِ (لِ۔ اَلْاِسْلَامِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاِسْلَامِ، مجرور، اسلام (اسلام کیلئے)

وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا یَصَّعَّدُ فِی السَّمَآءِ ؕ	اور جسے وہ چاہتاہے کہ اسے گمراہ کردے اس کے سینہ کو تنگ بہت گھٹاہوا کردیتاہے گویا کہ وہ آسمان پر چڑھ رہاہے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جسے (اور جسے)

یُرِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) یُّضِلَّهٗ (یُضِلَّ۔ هٗ) یُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، وہ گمراہ کردے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ گمراہ کردے اسے)

یَجْعَلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کردینا، رکھنا (وہ کردیتاہے)

صَدْرَهٗ (صَدْرَ۔ هٗ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سینے کو)

ضَیِّقًا، مصدر ہے (تنگ ہونا، تنگ) حَرَجًا، مصدر ہے (دباہونا، گھٹاہونا، گھٹاہوا)

كَاَنَّمَا (كَاَنَّ۔ مَا) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، زائدہ (گویا کہ)

یَصَّعَّدُ، اصل میں یَتَصَعَّدُ تھا، ت کو ص میں مدغم کرکے ص پر شد دیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَصَعَّدَ یَتَصَعَّدُ، مصدر تَصَعُّدٌ، بلندی پر چڑھنا، دشوار گزار ہونا (وہ چڑھ رہاہے)

فِی السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان پر)

كَذٰلِكَ یَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾	اسی طرح اللہ ان لوگوں پر گندگی ڈالتاہے جو ایمان نہیں لاتے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

یَجْعَلُ اللّٰهُ۔ یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا، ڈالتاہے،

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ ڈالتا ہے) اَلرِّجْسَ (گندگی)

عَلَى الَّذِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، الَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنَ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ	اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے۔

وَهٰذَا صِرَاطُ۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، صِرَاطُ، مشارٌ الیہ، راستہ (اور یہ راستہ) رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا) مُسْتَقِيْمًا۔ اِسْتِقَامَةٌ، مصدر ہے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾	بلاشبہ ہم نے ان لوگوں کیلئے آیات تفصیل سے بیان کر دی ہیں (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قَدْ، حرف تحقیق (تحقیق، بلاشبہ)

فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم نے تفصیل سے بیان کر دی ہیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، نصیحت حاصل کرنا، (وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں)

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾	ان کیلئے ان کے رب کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے اس وجہ سے جو وہ عمل کرتے تھے۔

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

دَارُ السَّلٰمِ۔ دَارُ، مضاف، گھر، اَلسَّلٰمِ، مضاف الیہ، سلامتی کا (سلامتی کا گھر)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ)

وَلِيُّهُمْ (وَلِيُّ۔ هُمْ) وَلِيُّ، مضاف، دوست، حامی، مددگار، جمع، اَوْلِيَآءُ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا مددگار) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اِس وجہ سے جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ	اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔

وَيَوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَوْمَ، اسم ظرف، جس دن، قیامت کا دن (اور جس دن)

يَحْشُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا، وہ اکٹھا کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں اکٹھا کرے گا)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ	اے جنوں کے گروہ! یقیناً تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ (گمراہ) کیے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ (يَا۔ مَعْشَرَ۔ اَلْجِنِّ) يَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ، منادیٰ، مَعْشَرَ، مضاف، اسم مفرد، بڑا گروہ، جمع مُعَاشِرَ ہے، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں کے (اے جنوں کے گروہ)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) اِسْتَكْثَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، بہت

زیادہ کرنا(تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کئے)

مِنَ الْاِنْسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِنْسِ، مجرور، انسان، آدمی (انسانوں میں سے)

وَ قَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ	اورانسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے بعض نے بعض سے فائدہ اٹھایا۔

وَقَالَ۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، کہیں گے (اور کہیں گے) اَوْلِيٰٓؤُهُمْ (اَوْلِيٰٓؤُ۔ هُمْ) اَوْلِيٰٓؤُ، مضاف، اَوْلِيَآءُ، دوستوں، حامیوں، واحد، وَلِيٌّ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دوست)

مِنَ الْاِنْسِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِنْسِ، مجرور، انسان، آدمی (انسانوں میں سے)

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، محذوف، اے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِسْتَمْتَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ، مصدر اِسْتِمْتَاعٌ، فائدہ اٹھانا (فائدہ اٹھایا)

بَعْضُنَا (بَعْضُ۔ نَا) بَعْضُ، مضاف، بعض، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بعض نے)

بِبَعْضٍ (بِ۔ بَعْضٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ	اور ہم اپنی مدت مقررہ کو پہنچ گئے جو تونے ہمارے لئے مدت مقرر کی تھی۔

وَ، حرف عطف (اور) بَلَغْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَغَ يَبْلُغُ، مصدر بَلَاغًا، پہنچنا (ہم پہنچ گئے)

اَجَلَنَا (اَجَلَ۔ نَا) اَجَلَ، مضاف، مدت مقررہ، مقررہ وقت، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی مدت مقررہ کو) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو)

اَجَّلْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَجَّلَ يُؤَجِّلُ، مصدر تَاْجِيْلٌ، مدت مقرر کرنا (تونے مدت مقرر کی تھی)

لَنَا(لَ۔ نَا)لَ، حرف جار، لئے،نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے لئے)

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ	وہ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانہ ہے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو مگر جو اللہ چاہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت(وہ فرمائے گا)

اَلنَّارُ(آگ، دوزخ) مَثْوٰىكُمْ (مَثْوٰى۔ كُمْ)مَثْوٰى، مضاف، ثَوَآءٌ، مصدر سے ظرف مکان، اترنے کا مقام، ٹھکانہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا(تمہارا ٹھکانہ)

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا(فِيْ ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارُ ہے(اس میں)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)مَا، اسم موصول(جو)

شَآءَ اللّٰهُ۔ شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ مصدر مَشِيْٓـَٔةٌ چاہنا، چاہے، اَللّٰهُ، اللہ(اللہ چاہے)

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾	بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل(بے شک)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ)رَبَّ، مضاف، رمضان،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا(آپ کا رب)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ(بڑی حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(خوب جاننے والا)

وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾	اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔

ع ۱۵ ۸ ۲

وَ كَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور،كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا،ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر، اسی، اسی طرح(اور اسی طرح)

نُوَلِّيْ، فعل مضارع جمع متکلم وَلّٰی یُوَلِّیْ، مصدر تَوْلِیَۃٌ، دوست بنانا، مسلط کرنا(ہم دوست بنا دیتے ہیں)

بَعْضَ (بعض کو) اَلظّٰلِمِیْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں)

واحد، ظَالِمٌ، بَعْضًا (بعض کا)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

یَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا(وہ کمایا کرتے)

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ	اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے۔

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ (یَا۔مَعْشَرَ۔اَلْجِنِّ۔وَ۔اَلْاِنْسِ) یَا، حرف ندا، اے، مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ، منادی، مَعْشَرَ، مضاف، اسم مفرد، بڑا گروہ، اس کا مادہ عَشَرٌ ہے، جمع مُعَاشِرَ ہے، اَلْجِنِّ، مضاف الیہ، جنوں، وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسان (اے جنوں اور انسانوں کے گروہ)

اَ لَمْ یَاْتِكُمْ (اَ۔لَمْ یَاْتِ۔كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَاْتِ، یَاْتِ، اصل میں یَاْتِیْ تھا، لَمْ، کی وجہ سے یْ کو محذوف کر دیا گیا، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، لَمْ، کی وجہ سے ماضی منفی میں ترجمہ، نہیں آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (نہیں آئے تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

مِّنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَقُصُّوْنَ عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا	وہ تم پر میری آیات بیان کرتے ہوں اور تمہاری اس دن کی ملاقات سے تمہیں ڈراتے ہوں۔

يَقُصُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، قصہ بیان کرنا (وہ بیان کرتے ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اٰيٰتِيْ (اٰيٰتِ ۔ يْ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری آیات)

وَ، حرف عطف (اور) يُنْذِرُوْنَكُمْ (يُنْذِرُوْنَ ۔ كُمْ) يُنْذِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈراتے ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ڈراتے ہوں)

لِقَآءَ، حاصل مصدر (ملاقات)

يَوْمِكُمْ هٰذَا (يَوْمِ ۔ كُمْ ۔ هٰذَا) يَوْمِ، دن، قیامت کا دن، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (تمہاری اس دن کی)

قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکہ دیا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

شَهِدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (ہم گواہی دیتے ہیں) عَلٰٓى اَنْفُسِنَا ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں کے خلاف) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَّتْهُمُ (غَرَّتْ ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّغُرُوْرًا، دھوکہ دینا، فریب دینا، دھوکہ دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں دھوکہ دیا)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی نے)

وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾	اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ گواہی دیں گے)

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، آپ، واحد نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے آپ پر، اپنی جانوں کے خلاف)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، كَافِرٌ،

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾	یہ (اس لیے) کہ آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنے والا نہیں ہے اس حال میں کہ ان کے باشندے بے خبر ہوں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب بعید (یہ) اَنْ، مصدریہ (کہ)

لَمْ يَكُنْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہیں ہے)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

مُهْلِكَ۔ اِهْلَاكٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (ہلاک کرنے والا) اَلْقُرٰى (بستیوں) واحد، قَرْيَةٌ،

بِظُلْمٍ (بِ۔ ظُلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ظُلْمٍ، مجرور، مصدر، ظلم (ظلم کے ساتھ)

وَاَهْلُهَا (وَ۔ اَهْلُ۔ هَا) وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَهْلُ، مضاف، رہنے والے، باشندے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْقُرٰى ہے (اس حال میں کہ ان کے باشندے)

غٰفِلُوْنَ۔ غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غفلت کرنے والے، بے خبر) واحد، غَافِلٌ،

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا	اور ہر ایک کیلئے درجات ہیں اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کئے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِكُلٍّ (لِ۔ كُلٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلٍّ، مجرور، ہر ایک (ہر ایک کیلئے)

دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ، درجہ،

مِمَّا (مِنْ ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے)

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور آپ کا رب اس سے ہر گز غافل نہیں ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

بِغَافِلٍ (بِ۔ غَافِلٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، غَافِلٍ، مجرور، غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، غافل (ہر گز غافل)

عَمَّا (عَنْ ۔ مَا) عَنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

يَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

وَ رَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بے پروا، رحمت والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا، (آپ کا رب) اَلْغَنِيُّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پروا)

ذُو الرَّحْمَةِ۔ ذُوْ، مضاف، والا، اَلرَّحْمَةِ، مضاف الیہ، رحمت (رحمت والا)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ	اگر وہ چاہے تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد جسے چاہے جانشین بنادے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَشَاْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

يُذْهِبْكُمْ (يُذْهِبْ ۔ كُمْ) يُذْهِبْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَذْهَبَ يُذْهِبُ، مصدر اِذْهَابٌ، لے جانا، وہ لے جائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لے جائے تمہیں)

وَ، حرف عطف (اور) يَسْتَخْلِفْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِسْتَخْلَفَ يَسْتَخْلِفُ، مصدر اِسْتِخْلَافٌ، بدلنا، جانشین بنانا، وہ جانشین بنادے (اور وہ جانشین بنادے)

مِنْۢ بَعْدِكُمْ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعد) مَا، اسم موصول (جسے)

يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝١٣٣	جس طرح اس نے تمہیں دوسری قوم کی اولاد سے پیدا کیا۔

كَمَآ (كَ ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اَنْشَاَكُمْ ۔ اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے پیدا کیا تمہیں)

مِنْ ذُرِّيَّةِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ذُرِّيَّةِ، مجرور، چھوٹی اولاد لیکن چھوٹی بڑی کیلئے استعمال ہوتا ہے (اولاد سے) قَوْمٍ (لوگوں، قوم) اٰخَرِيْنَ، دوسروں، واحد، اٰخَرٌ (دوسری)

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝١٣٤	بے شک جو تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ضرور آنے والا ہے اور تم ہرگز عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَا، اسم موصول (جو)

تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جارہا ہے)

لَاٰتٍ (لَ ۔ اٰتٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، اٰتٍ، اِتْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، آنے والا (ضرور آنے والا)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)

بِمُعْجِزِيْنَ(بِ ۔ مُعْجِزِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مُعْجِزِيْنَ، مجرور، اِعْجَازٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، عاجز کر دینے والے، واحد مُعْجِزٌ (ہر گز عاجز کر دینے والے)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ	آپ کہہ دیجئے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا (يَا، قَوْمِ، يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میری (اے میری قوم)

اِعْمَلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرو)

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (عَلٰى ۔ مَكَانَتِ ۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، مَكَانَتِ، مجرور، مضاف، جگہ، مکان، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جگہ پر)

اِنِّيْ (اِنَّ ۔ يْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، يْ، سے وصل کیلئے کسر دیا گیا ہے، بے شک، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) عَامِلٌ ۔ عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ	تو عنقریب تم جان لوگے وہ کون ہے کہ اس کیلئے گھر کا (اچھا) انجام ہو گا۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (فَ ۔ سَوْفَ ۔ تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جان لوگے (تو عنقریب تم جان لوگے) مَنْ، استفہامیہ (کون ہے)

تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مونث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کیلئے)

عَاقِبَةُ الدَّارِ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عاقبت، انجام،اَلدَّارِ، مضاف الیہ، گھر کا(گھر کا انجام)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾	بے شک بات یہ ہے کہ ظلم کرنے والے فلاح نہیں پاتے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر کے بعد جملہ مفسرہ اوراس کی خبر واقع ہے، ضمیر شان یا ضمیر قصہ ہے، یہ بیان واقعہ یا حالت بتاتی ہے، بات یہ ہے(بے شک بات یہ ہے)

لَا يُفْلِحُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا(فلاح نہیں پاتا)

اَلظّٰلِمُوْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ظلم کرنے والے)واحد، ظَالِمٌ،

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا	اورانہوں نے اللہ کیلئے اس سے ایک حصہ مقرر کیا جو اس نے کھیتی اور مویشیوں سے پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف(اور)جَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا،

(انہوں نے مقرر کیا) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

مِمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ يَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا، بڑھانا(اس نے پیدا کیا)

مِنَ الْحَرْثِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے،اَلْحَرْثِ، مجرور، کھیتی(کھیتی سے)

وَالْاَنْعَامِ ۔ وَ، حرف عطف، اور،اَلْاَنْعَامِ ، مویشیوں(اور مویشیوں)نَصِيْبًا(ایک حصہ)

فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ	پھر انہوں نے اپنے خیال کے مطابق کہا یہ اللہ کیلئے ہے اور یہ ہمارے شریکوں(معبودوں)کیلئے ہے۔

فَقَالُوْا(فَ۔ قَالُوْا)فَ، حرف عطف، پھر،قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا،

انہوں نے کہا(پھر انہوں نے کہا)هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے،اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ(اللہ کیلئے)

بِزَعْمِهِمْ (بِ۔زَعْمِ ۔هِمْ)بِ، حرف جار، کے مطابق، زَعْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، گمان، دعویٰ، خیال

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے(اپنے خیال کے مطابق)

وَ، حرف عطف(اور) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب(یہ)

لِشُرَكَآئِنَا(لِ شُرَكَاءِ ۔نَا)لِ، حرف جار، کیلئے،شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ،

نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے شریکوں کیلئے ہے)

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ	پھر جو ان کے شریکوں (معبودوں) کا(حصہ) ہے تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا۔

فَمَا(فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر،مَا، اسم موصول، جو(پھر جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہے)

لِشُرَكَآئِهِمْ (لِ۔ شُرَكَآءِ۔ هِمْ)لِ، حرف جار، کا،شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ،

هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے شریکوں کا)

فَلَايَصِلُ(فَ۔لَايَصِلُ)فَ، حرف عطف، تو، لَايَصِلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ،

مصدر وَصْلٌ، پہنچنا، وہ نہیں پہنچتا(تو وہ نہیں پہنچتا)

اِلَى اللّٰهِ۔اِلٰى، حرف جار، تک، کی طرف،اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ(اللہ کی طرف)

وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ	اور جو(حصہ) اللہ کیلئے ہے تو وہ ان کے شریکوں (معبودوں) کی طرف پہنچ جاتا ہے۔

وَمَاكَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو(اور جو)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہے)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کیلئے)

فَهُوَ(فَ۔هُوَ)فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(تو وہ)

يَصِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَصَلَ يَصِلُ، مصدر وَصْلًا، پہنچنا(وہ پہنچ جاتا ہے)

اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ (اِلٰى۔شُرَكَآءِ۔هِمْ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف تک، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے شریکوں(معبودوں) کی طرف)

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۱۳۶	بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

سَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَآءَ يَسُوْٓءُ، مصدر سَوْٓءٌ، برا کرنا(برا ہے) مَا، اسم موصول(جو)

يَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا(وہ فیصلہ کرتے ہیں)

وَ كَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ	اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کیلئے اپنی اولاد کو قتل کرنا ان کے شریکوں(معبودوں) نے خوش نما بنادیا

وَ كَذٰلِكَ(وَ۔كَ۔ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ بعید واحد مذکر اسی(اور اسی طرح)

زَيَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، خوش نما بنانا، مزین بنانا(خوش نما بنادیا)

لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ(لِ۔كَثِيْرٍ۔مِنْ۔اَلْمُشْرِكِيْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، كَثِيْرٍ، مجرور، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سے، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ،

مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد، اَلْمُشْرِكُ (بہت سے مشرکوں کیلئے)

قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ (قَتْلَ۔اَوْلَادِ۔هِمْ) قَتْلَ، مضاف، مصدر، قتل کرنا، اَوْلَادِ، مضاف الیہ مضاف، اولاد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی اولاد کو قتل کرنا)

شُرَكَآؤُهُمْ۔شُرَكَآؤُ، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے شریکوں نے)

لِيُرْدُوْهُمْ وَ لِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ	تا کہ وہ انہیں ہلاک کر دیں اور تا کہ وہ ان پر ان کا دین غلط ملط کر دیں۔

لِيُرْدُوْهُمْ (لِ۔يُرْدُوْا۔هُمْ) لِ، لام تعلیل، تا کہ، يُرْدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَرْدٰى يُرْدِىْ، مصدر اِرْدَآءٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کر دیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تا کہ وہ انہیں ہلاک کر دیں)

وَ، حرف عطف (اور) لِيَلْبِسُوْا (لِ۔يَلْبِسُوْا) لِ، لام تعلیل، تا کہ، يَلْبِسُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَبَسَ يَلْبِسُ، مصدر لَبْسٌ، پردہ ڈالنا، غلط ملط کرنا، وہ غلط ملط کر دیں (تا کہ وہ غلط ملط کر دیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا دین)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	اور اگر اللہ چاہتا وہ اسے نہ کرتے پس آپ انہیں چھوڑ دیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلَو۔وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

شَآءَ اللّٰهُ۔شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا، چاہتا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ چاہتا)

مَا فَعَلُوْهُ (مَا۔فَعَلُوْا۔هُ) مَا، نافیہ، نہ، فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کرتے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ نہ کرتے اسے)

فَذَرْهُمْ (فَ۔ ذَرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑدینا، آپ چھوڑدیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ چھوڑدیں انہیں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِیْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ گھڑنا (وہ جھوٹ گھڑتے ہیں)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ حَرْثٌ حِجْرٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع ہے۔

وَقَالُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، انہوں نے کہا (اور انہوں نے کہا) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد موئنث قریب (یہ) اَنْعَامٌ (چوپائے)

وَّحَرْثٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، حَرْثٌ، کھیتی (اور کھیتی)

حِجْرٌ، وہ مکان جس کا احاطہ پتھروں سے بنایا جائے، وہ چیز جس سے روکا اور ممنوع کیا جائے حجر کہلاتی ہے، (ممنوع ہے)

لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ	اسے کوئی نہیں کھاسکتا مگر جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں گے۔

لَّا يَطْعَمُهَآ (لَا يَطْعَمُ۔ هَا) لَا يَطْعَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمٌ، کھانا نہیں کھاسکتا، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اسے (نہیں کھاسکتا اسے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (جسے)

نَشَآءُ، فعل مضارع جمع متکلم شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (ہم چاہیں گے)

بِزَعْمِهِمْ (بِ۔ زَعْمِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے مطابق، زَعْمِ، مجرور، مضاف، مصدر، زعم، عام طور پر مستحق امر کو کہتے ہیں، خیال، گمان، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے خیال کے مطابق)

وَ اَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا	اور کچھ چوپائے ان کی پیٹھیں (سواری کیلئے) حرام کی گئی ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْعَامٌ (چوپائے)

حُرِّمَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا (حرام کی گئی ہیں)

ظُهُوْرُهَا۔ ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھیں، واحد، ظَهْرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامٌ ہے (ان کی پیٹھیں (سواری یا بار برداری کیلئے))

وَ اَنْعَامٌ لَّا یَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا افْتِرَآءً عَلَیْهِ ؕ	اور کچھ چوپائے ہیں ان پر (ذبح کے وقت) اللہ کے نام کا ذکر نہیں کرتے اس پر جھوٹ باندھنا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْعَامٌ (چوپائے)

لَا یَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر نہیں کرتے) اسْمَ اللّٰهِ۔ اِسْمَ، مضاف، نام، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا نام)

عَلَیْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَنْعَامٌ ہے (ان پر) اِفْتِرَآءً، مصدر (بہتان باندھنا، جھوٹ باندھنا)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس پر)

سَیَجْزِیْهِمْ بِمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾	عنقریب وہ انہیں اس وجہ سے سزا دے گا، جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

سَیَجْزِیْهِمْ (سَ۔ یَجْزِیْ۔ هِمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، یَجْزِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب وہ انہیں سزا دے گا)

بِمَا(بِ۔مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول جو(اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِىْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا، جھوٹ گھڑنا(وہ جھوٹ باندھتے)

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ	اور انہوں نے کہا جو ان چوپایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کیلئے ہے اور ہماری بیویوں پر حرام کیا ہوا ہے۔

وَقَالُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، انہوں نے کہا(اور انہوں نے کہا) مَا، اسم موصول(جو)

فِيْ بُطُوْنِ۔فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ(پیٹوں میں)

هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب(یہ، اس) یہاں مشارٌ الیہ اَلْاَنْعَامِ اس لئے ترجمہ(ان) ہوگا۔

اَلْاَنْعَامِ، مشارٌ الیہ(چوپائے) خَالِصَةٌ(خالص ہے)

لِّذُكُوْرِنَا(لِ۔ذُكُوْرِ۔نَا) لِ، حرف جار، کیلئے، ذُكُوْرِ، مجرور، مضاف، مردوں، واحد، ذَكَرٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے مردوں کیلئے) وَ، حرف عطف(اور)

مُحَرَّمٌ۔تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(حرام کیا ہوا ہے)

عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا(عَلٰى۔اَزْوَاجِ۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، خاوند اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری بیویوں پر)

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ	اور اگر وہ مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

يَكُنْ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ، ہونا (وہ ہو)

مَّيْتَةً (مردہ) جس کو شریعت نے کھانے سے منع کیا ہے۔

فَهُمْ (فَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

شُرَكَآءُ۔ شِرْكَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل، شَرِيْكٌ، واحد (سب شریک ہیں، سب شامل)

سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ط	عنقریب وہ انہیں ان کے بیان کی سزا دے گا۔

سَيَجْزِيْهِمْ (سَ۔يَجْزِيْ۔هِمْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، يَجْزِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا دے گا، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (عنقریب وہ انہیں سزا دے گا)

وَصْفَهُمْ (وَصْفَ۔هُمْ) وَصْفَ، مضاف، مصدر، بات بنانا، بیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بیان کی)

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾	بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

حَكِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (بڑی حکمت والا)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ	یقیناً ان لوگوں نے خسارہ اٹھایا جنہوں نے اپنی اولاد کو بیوقوفی سے بغیر علم کے قتل کیا۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَسِرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسِرَ يَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا وَّ خَسَارَةٌ، خسارہ

اٹھانا، خسارہ اٹھایا(یقیناخسارہ اٹھایا)اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جنہوں نے)

قَتَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا(انہوں نے قتل کیا)

اَوْلَادَهُمْ۔اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی اولاد کو)

سَفَهًا، مصدر ہے(نادانی سے، بیوقوفی سے)

بِغَيْرِ عِلْمٍ(بِ۔غَيْرِ۔عِلْمٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مضاف، مجرور، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے(علم کے بغیر، بغیر علم)

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور جو رزق انہیں اللہ نے دیا انہوں نے (اسے) اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے حرام کرلیا۔

وَّحَرَّمُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، حَرَّمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، انہوں نے حرام کرلیا(اورانہوں نے حرام کرلیا)

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ(مَا۔رَزَقَ۔هُمْ۔اَللّٰهُ)مَا، اسم موصول، جو، رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ (جو اللہ نے انہیں رزق دیا)اِفْتِرَآءً، مصدر(جھوٹ گھڑتے ہوئے)

عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝۱۴۰ ع	یقیناًوہ گمراہ ہوگئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔

ع ۱۷

قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، کلام میں روز پیدا کرتا ہے(یقیناً)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مضدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا(وہ گمراہ ہوگئے)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ(اور نہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

مُهْتَدِيْنَ ۔اِهْتِدَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہدایت پانے والے)واحد،مُهْتَدٍ،

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اوروہی ہے جس نے باغات پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی ان کے پھل مختلف ہیں اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور،هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ(اور وہی ہے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر(جس نے)

اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر اَنْشَاَ يُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا(اس نے پیدا کئے)

جَنّٰتٍ(جنتیں،باغات)واحد، جَنَّةٌ،

مَّعْرُوْشٰتٍ۔عَرْشٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث، واحد، مَعْرُوْشَةٌ(ٹٹیوں یا چھتریوں پر چڑھائی ہوئی بیلیں) وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ۔وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہ، مَعْرُوْشٰتٍ، چڑھائی ہوئی(اور نہ چڑھائی ہوئی)

وَّالنَّخْلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّخْلَ، کھجور کا درخت(اور کھجور کے درخت)

وَ، حرف عطف(اور)اَلزَّرْعَ، مصدر ہے بمعنیٰ اگانے کے ہیں اور اس سے مراد(کھیتی)ہیں۔

مُخْتَلِفًا۔اِخْتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(مختلف، جدا جدا، الگ الگ)

اُكُلُهٗ(اُكُلُ۔هٗ)اُكُلُ، مضاف، پھل، میوہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع مُخْتَلِفًا ہے(ان کا پھل) وَ، حرف عطف(اور) اَلزَّيْتُوْنَ(زیتون)

وَالرُّمَّانَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلرُّمَّانَ، انار(اور انار)

مُتَشَابِهًا۔تَشَابُهٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(باہم ملتا جلتا، مشابہت رکھنے والا، ایک دوسرے ملتے

جلتے) وَّغَيْرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، غَيْرَ، نہ (اور نہ) مُتَشَابِهٍ (ملتا جلتا)

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ	تم اس کے پھل سے کھاؤ جب وہ پھل دے اور تم اس کا حق اس کی کٹائی کے دن دو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ ثَمَرِهٖٓ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثَمَرِ، مجرور، مضاف، پھل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پھل میں سے) اِذَآ، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اَثْمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثْمَرَ يُثْمِرُ، مصدر اِثْمَارٌ، پھل دینا (وہ پھل دے)

وَاٰتُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم دو (اور تم دو)

حَقَّهٗ (حَقَّ۔ ہٗ) حَقَّ، مضاف، حق، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا حق)

يَوْمَ حَصَادِهٖ۔ يَوْمَ، مضاف، دن، حَصَادِ، مضاف الیہ مضاف مصدر رہے، کھیتی کاٹنا، کٹائی کے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی کٹائی کے دن)

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ	اور تم اسراف نہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُسْرِفُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافٌ، اسراف کرنا حد سے تجاوز کرنا، فضول خرچی کرنا (تم اسراف نہ کرو)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾	بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسراف کرنے والے، حد سے تجاوز کرنے

والے، فضول خرچی کرنے والے)واحد، اَلْمُسْرِفُ،

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا	اور چوپاؤں میں سے بوجھ اٹھانے والے اورزمین سے لگے ہوئے(پیدا کیے)

وَ، حرف عطف(اور)مِنَ الْاَنْعَامِ۔ مِنْ، حرف جار، سے،اَلْاَنْعَامِ، مجرور، چوپاؤں(چوپاؤں میں سے)

حَمُوْلَةً۔ حَمْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ(بوجھ اٹھانے والے جانور)

وَّفَرْشًا۔وَ، حرف عطف، اور، فَرْشًا، مصدر، زمین سے لگے ہوئے یہاں ایسے چھوٹے جانور مراد جن پر بوجھ نہیں لادا جاتا اور ان کا گوشت بطور خوراک استعمال ہوتا ہے، بھیڑ بکری وغیرہ(اورزمین سے لگے ہوئے)

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ	تم کھاؤ اس سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا ، کھانا(تم کھاؤ)

مِمَّا(مِنْ۔ مَا)مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (رَزَقَ۔ كُمْ۔ اَللّٰهُ)رَزَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، رزق دیا ،كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں،اَللّٰهُ ، اللہ نے(اللہ نے تمہیں رزق دیا)وَ، حرف عطف(اور)

لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ ، پیروی کرنا(تم پیروی نہ کرو)

خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ۔ خُطُوٰتِ، مضاف، قدموں، واحد، خُطْوَةٌ،اَلشَّيْطٰنِ، مضاف الیہ، شیطان کے(شیطان کے قدموں کی)

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾	بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع اَلشَّيْطٰنِ ہے، (بے شک وہ)لَكُمْ(لَ۔ كُمْ)لَ، حرف جار، کا، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم کا، تمہارا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ۔ عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا ظاہر، کھلا (کھلا دشمن)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ	آٹھ قسمیں نر و مادہ (پیدا کیے) بھیڑ میں دو (نر و مادہ) اور بکری میں دو (نر و مادہ)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ۔ ثَمٰنِيَةَ، آٹھ، اَزْوَاجٍ، قسمیں، واحد، زَوْجٌ، ایک ہی قسم نر ہو یا مادہ ہر ایک کو زَوْجٌ کہا جاتا ہے (آٹھ قسمیں (نر و مادہ))

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ۔ مِنْ، حرف جار، میں سے، اَلضَّاْنِ، مجرور، اون والی بھیڑ، اِثْنَيْنِ، دو (بھیڑ میں سے دو) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَعْزِ، مجرور، بکری، اِثْنَيْنِ، دو (بکری میں سے دو)

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	آپ کہیے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ اس پر دونوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں (ماداؤں کے پیٹ کے بچے)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) ءٰٓ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) اَلذَّكَرَيْنِ (تثنیہ، دونوں نر) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، (اس نے حرم کئے) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ۔ اَمْ، حرف عطف، یا، اَلْاُنْثَيَيْنِ، تثنیہ مادہ (دونوں مادہ) واحد، اُنْثٰی، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (یا)

اِشْتَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِشْتَمَلَ يَشْتَمِلُ، مصدر اِشْتِمَالٌ، شامل ہونا، لپٹے ہونا (لپٹے ہوئے ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ۔ اَرْحَامُ، مضاف، رحموں، واحد، رِحْمٌ، اَلْاُنْثَيَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں مادہ

کے (دونوں ماداؤں کے رحم)

نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾	تم مجھے کسی علم کے ساتھ بتاؤ اگر تم سچے ہو۔

نَبِّـُٔوْنِيْ (نَبِّـُٔوْا۔نِ۔ یْ) نَبِّـُٔوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، بتانا، تم بتاؤ
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تم مجھے بتاؤ)

بِعِلْمٍ (بِ۔عِلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، کسی علم (کسی علم کے ساتھ)

اِنْ كُنْتُمْ۔اِنْ، شرطیہ، اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) صٰدِقِيْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ	اور اونٹ میں سے دو (نر و مادہ) اور گائے میں سے دو (نر و مادہ)

وَمِنَ الْاِبِلِ۔وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاِبِلِ، مجرور، اونٹ، واحد اور جمع دونوں کیلئے، (اور اونٹ میں سے) اِثْنَيْنِ (دو) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الْبَقَرِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَقَرِ، مجرور، گائے (گائے میں سے) اِثْنَيْنِ (دو)

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ	آپ کہیے کیا اس نے دونوں نر حرام کئے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ (بچہ) کہ اس پر دنوں ماداؤں کے رحم لپٹے ہوئے ہیں (ماداؤں کے پیٹ کے بچے)

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) ءٰ، ہمزہ استفہامیہ (کیا)

اَلذَّكَرَيْنِ (تثنیہ، دونوں نر) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمًا، حرام کرنا، (اس نے حرم کئے) اَمِ، حرف عطف (یا) اَلْاُنْثَيَيْنِ، تثنیہ مادہ (دونوں مادہ) واحد، اُنْثٰى،

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (یا)

اِشْتَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِشْتَمَلَ يَشْتَمِلُ، مصدر اِشْتِمَالٌ، شامل ہونا، لپٹے ہونا (لپٹے

ہوئے ہیں)عَلَيْهِ(عَلٰی۔ہِ)عَلٰی، حرف جار، پر،ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)

اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ۔اَرْحَامُ، مضاف، رحموں، واحد، رِحْمُ، اَلْاُنْثَيَيْنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دونوں مادہ کے (دونوں ماداؤں کے رحم)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ	یا تم حاضر تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا۔

اَمْ، حرف عطف (یا) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

شُهَدَآءَ، واحد، شَهِيْدٌ (گواہ، حاضر) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰی۔كُمْ) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى يُوَصِّيْ، مصدر تَوْصِيَةٌ، وصیت کرنا، حکم دینا، حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں حکم دیا) اَللّٰهُ (اللہ نے)

بِهٰذَا (بِ۔هٰذَا) بِ، حرف جار، کا، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس (اس کا)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے۔

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ۔ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنِ (مِنْ۔مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

اِفْتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، گھڑنا، بہتان باندھنا، جھوٹ باندھنا، (بہتان باندھے) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر (جھوٹ بولنا، جھوٹ)

لِّيُضِلَّ (لِ۔يُضِلَّ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، تاکہ، يُضِلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر

اِضْلٰلٌ، گمراہ کرنا(وہ گمراہ کرے)اَلنَّاسَ(لوگوں کو)

بِغَيْرِ عِلْمٍ (بِ۔غَيْرِ۔عِلْمٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَيْرِ، مضاف، مجرور، بغیر، عِلْمٍ، مضاف الیہ، مصدر، علم کے(علم کے بغیر)

ع

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾	بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ(بے شک اللہ)

لَا يَهْدِيْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ ہدایت دینا(وہ ہدایت نہیں دیتا)

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔اَلْقَوْمَ، موصوف، قوم، لوگوں، اَلظّٰلِمِيْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ(ظالم لوگوں)

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ	آپ کہہ دیجئے میں اس میں جو وحی میری طرف کی گئی ہے کسی کھانے والے پر کوئی چیز حرام کی ہوئی نہیں پاتا(کہ)وہ اسے کھائے سوائے اس کے کہ وہ مردار یا بہایا ہوا خون یا سور کا گوشت ہو تو بے شک وہ ناپاک ہے یا نافرمانی(کا باعث)ہو کہ اس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

لَآ اَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(میں نہیں پاتا)

فِيْ مَا۔فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس میں جو)

اُوْحِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا(وحی کی گئی ہے)

اِلَيَّ(اِلٰى۔يْ)اِلٰى، حرف جار، طرف، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری(میری طرف)

مُحَرَّمًا۔تَحْرِيْمٌ، مصدر سے اسم مفعول(کوئی حرام کی ہوئی)

عَلٰى طَاعِمٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، طَاعِمٍ، مجرور، طَعْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کسی کھانے والے (کسی کھانے والے پر)

يَّطْعَمُهٗٓ (يَطْعَمُ۔ هٗ) يَطْعَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَعِمَ يَطْعَمُ، مصدر طَعْمٌ، کھانا، وہ کھائے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے کھائے)

اِلَّآ، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

يَّكُوْنَ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو) مَيْتَةً (مردار)

اَوْ، حرف عطف (یا) دَمًا مَّسْفُوْحًا۔ دَمًا، موصوف، خون، مَسْفُوْحًا، صفت، سَفْحٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بہایا ہوا (بہایا ہوا خون) اَوْ، حرف عطف (یا)

لَحْمَ خِنْزِيْرٍ۔ لَحْمَ، مضاف، گوشت، خِنْزِيْرٍ، مضاف الیہ، سور کا (سور کا گوشت)

فَاِنَّهٗ (فَ۔ اِنَّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بے شک وہ) رِجْسٌ (ناپاک، پلید، گندہ) جمع، اَرْجَاسٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

فِسْقًا، اسم فعل اور مصدر (سخت گناہ، ناجائز، نافرمانی) حدود اللہ سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں،

اُهِلَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَهَلَّ يُهِلُّ، مصدر اِهْلَالٌ، نام پکارنا (نام پکارا گیا ہو)

لِغَيْرِ اللّٰهِ (لِ۔ غَيْرِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، غَيْرِ، مجرور، مضاف، سوا، غیر، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (غیر اللہ کا) بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾	پھر جو مجبور ہو جائے نہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

اُضْطُرَّ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ، مصدر اِضْطِرَارٌ، مجبور ہونا، بے قرار ہونا(مجبور ہو جائے)غَیْرَ بَاغٍ۔ غَیْرَ، نہ، بَاغٍ۔ بَغْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ (بغاوت کرنے والا)

وَّلَا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

عَادٍ۔ عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حد سے بڑھنے والا، ظلم کرنے والا)

فَاِنَّ(فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

رَبَّكَ(رَبَّ۔ كَ)رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کا رب)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ	اور ان لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کر دیا۔

وَعَلَى الَّذِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (اور ان لوگوں پر جو)هَادُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَادَ يَهُوْدُ، مصدر هَوْدًا، یہودی ہونا(وہ یہودے ہوئے)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا(ہم نے حرام کر دیا)

كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، ذِيْ، مضاف الیہ مضاف، والا، ظُفُرٍ، مضاف الیہ، ناخن اور کھر (ہر ناخن والا(جانور))

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ	اور ہم نے گائیوں اور بکریوں میں سے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دیں سوائے اس کے جو ان دونوں کی پیٹھوں اور انتڑیوں نے اٹھایا ہو یا جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو۔

وَمِنَ الْبَقَرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، اَلْبَقَرِ، مجرور، بَقَرٍ، بطور جنس استعمال کیا جا رہا

ہے، اس لئے ترجمہ گائیوں کیا ہے (اور گائیوں میں سے) ویسے بَقَرٍ کی جمع بَقَرَاتٍ ہے،

وَالْغَنَمِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْغَنَمِ، اسم جنس باللام، بکریاں (اور بکریوں)

حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (ہم نے حرام کیا)

عَلَيْهِم (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان پر)

شُحُوْمَهُمَآ (شُحُوْمَ۔هُمَا) شُحُوْمَ، مضاف، چربیاں، واحد، شَحْمٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع بَقَرِ وَ الْغَنَمَ ہے (ان دونوں کی چربیاں)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) مَا، اسم موصول (جو)

حَمَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب حَمَلَ يَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (اٹھایا ہو)

ظُهُوْرُهُمَآ (ظُهُوْرُ۔هُمَا) ظُهُوْرُ، مضاف، پیٹھوں، واحد، ظَهْرٌ، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں، ضمیر کا مرجع بَقَرِ وَالْغَنَمِ ہے (ان دونوں کی پیٹھوں نے)

اَوِالْحَوَايَآ۔اَوْ، حرف عطف، یا، اَلْحَوَايَا، انتڑیوں نے (یا انتڑیوں نے)

اَوْ مَا۔اَوْ، حرف عطف، یا، مَا، اسم موصول، جو (یا جو)

اِخْتَلَطَ، فعل ماضی وحد مذکر غائب اِخْتَلَطَ يَخْتَلِطُ، مصدر اِخْتِلَاطٌ، ملی ہونا (ملی ہو)

بِعَظْمٍ (بِ۔عَظْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَظْمٍ، مجرور، ہڈی (ہڈی کے ساتھ)

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ	یہ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

جَزَيْنٰهُمْ (جَزَيْنَا۔ هُمْ) جَزَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَزٰی يَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، ہم نے سزا دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں سزا دی)

بِبَغْيِهِمْ (بِ۔ بَغْيِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، بَغْيِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، سرکشی، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی سرکشی کی وجہ سے)

وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔

وَاِنَّا (وَ۔ اِنَّ ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (اور بے شک ہم) لَصٰدِقُوْنَ (لَ۔ صٰدِقُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، صٰدِقُوْنَ۔ صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے سچے، واحد، صَادِقٌ (یقیناً سچے ہیں)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجئے تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ اگر (پھر اگر)

كَذَّبُوْكَ (كَذَّبُوْا۔ كَ) كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھٹلائیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلائیں)

فَقُلْ (فَ۔ قُلْ) فَ، حرف عطف، تو، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) رَّبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ۔ ذُوْ، مضاف، والا، رَحْمَةٍ، مضاف الیہ، موصوف، مصدر ہے، رحمت، وَاسِعَةٍ، صفت، سَعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مونث، وسیع (وسیع رحمت والا ہے)

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾	اور اس کا عذاب مجرم لوگوں سے ہٹایا نہیں جاتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَايُرَدُّ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، ہٹانا (نہیں ہٹایا جاتا ہے) بَاْسُهٗ (بَاْسُ ۔ هٗ) بَاْسُ، مضاف، لڑائی، آفت، عذاب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،

اس کا(اس کا عذاب)عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ۔عَنْ، حرف جار، سے،اَلْقَوْمِ، مجرور، موصوف،لوگوں، قوم،اَلْمُجْرِمِیْنَ،صفت،اِجْرَامٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے،واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرم لوگوں سے)

سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ	عنقریب وہ لوگ کہیں گے جنہوں نے شریک بنائے ہیں اگر اللہ چاہتا نہ ہم شریک بناتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔

سَیَقُوْلُ(سَ۔یَقُوْلُ)سَ، حرف مستقبل، عنقریب،یَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(وہ کہے گا)اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)

اَشْرَكُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ یُشْرِكُ،مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا(انہوں نے شریک بنائے)

لَوْ، شرطیہ (اگر)شَآءَ اللّٰهُ۔شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا،لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ، چاہتا،اَللّٰهُ ، اللہ (اللہ چاہتا)

مَآ اَشْرَكْنَا۔مَا، نافیہ،نہ،اَشْرَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ،مصدر اِشْرَاكٌ، شریک بنانا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم شریک بناتے(ہم شریک نہ بناتے)

وَلَآ اٰبَآؤُنَا۔وَ، حرف عطف، اور،لَا، نافیہ،نہ، اٰبَآءُ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مصاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اور نہ ہمارے باپ دادا)

وَلَا حَرَّمْنَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ،نہ، حَرَّمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم حرام کرتے(اور نہ ہم حرام کرتے)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، شَیْءٍ، مجرور، چیز(کوئی چیز)

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰی	اسی طرح اُن لوگوں نے جھٹلایا جو اِن سے پہلے تھے

ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ	یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھا۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح،ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (جھٹلایا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

ذَاقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، مزہ چکھنا (انہوں نے مزہ چکھا)

بَاْسَنَا (بَاْسَ۔ نَا) بَاْسَ، مضاف، عذاب، آفت، لڑائی، نَا، مصاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارے، (ہمارے عذاب)

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو تم اسے ہمارے لئے نکالو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) هَلْ، استفہامیہ (کیا)

عِنْدَكُمْ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کے، تمہارے (تمہارے پاس)

مِّنْ عِلْمٍ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، عِلْمٍ، مجرور، مصدر (کوئی علم)

فَتُخْرِجُوْهُ (فَ۔ تُخْرِجُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، تُخْرِجُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ظاہر کرنا، تم نکالو، تم ظاہر کرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو تم اسے نکالو)

لَنَا (لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے، ہمارے سامنے)

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾	نہیں تم پیروی کرتے مگر گمان کی اور نہیں ہو تم مگر اٹکل دوڑاتے

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، کی وجہ سے نافیہ (نہیں)

تَتَّبِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَلظَّنَّ، اسم مصدر (گمان)

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ۔اِلَّا، کی وجہ سے نافیہ (نہیں)

اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا)

تَخْرُصُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر خَرَصَ یَخْرُصُ، مصدر خَرْصًا، اٹکل دوڑانا، قیاس آرائی کرنا (تم اٹکل دوڑاتے)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ	آپ کہہ دیجئے پھر کامل دلیل اللہ ہی کی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

فَلِلّٰهِ (فَ۔لِ۔اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، پھر، لِ، حرف جار، کی، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پھر اللہ کی ہے)

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ، مرکب توصیفی، اَلْحُجَّةُ، موصوف، دلیل، اَلْبَالِغَةُ، صفت، بُلُوْغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پہنچی ہوئی، کامل (کامل دلیل)

فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾	پس اگر وہ چاہتا وہ تم سب کو ضرور ہدایت دیتا۔

فَلَوْ (فَ۔لَوْ) فَ، حرف عطف، پس، لَوْ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، لَوْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہتا)

لَهَدٰىكُمْ (لَ۔هَدٰی۔كُمْ) لَ، لام تاکید، ضرور، هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کو (وہ تم کو ضرور ہدایت دیتا) اَجْمَعِیْنَ (سب کے سب، سب کو)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ	آپ کہہ دیجئے اپنے گواہوں کولاؤ جو گواہی دیں کہ بے شک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هَلُمَّ، اسم فعل بمعنی امر واحد تثنیہ جمع کیلئے، مؤنث اور مذکر کیلئے، اس کی گردان نہیں ہوتی (تم لاؤ)

شُهَدَآءُكُمْ، شُهَدَآءُ، مضاف، شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گواہی دینے والے، واحد، شَهِيْدٌ، گواہ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گواہوں کو) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو)

يَشْهَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا (وہ گواہی دیں)

اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (کہ بے شک اللہ نے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (حرام کی ہیں)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ	پھر اگر وہ گواہی دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، اِنْ، کی وجہ ترجمہ (وہ گواہی دیں) فَلَا تَشْهَدْ (فَ۔لَا تَشْهَدْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَشْهَدْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، آپ گواہی نہ دیں (تو آپ گواہی نہ دیں)

مَعَهُمْ (مَعَ۔هُمْ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے ساتھ)

وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۚ ۱۵۰	اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور (نہ) ان لوگوں کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر ٹھہراتے ہیں۔

ع ۱۸ ٦ ۵

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَتَّبِعْ ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، آپ پیروی نہ کریں) اَهْوَآءَ (خواہشات، خیالات) واحد، هَوٰی،

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔اٰيٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جو)

لَايُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے) بِالْاٰخِرَةِ (بِ۔اَلْاٰخِرَةِ) بِ، حرف جار، پر، اَلْاٰخِرَةِ، مجرور، آخرت (آخرت پر)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِرَبِّهِمْ (بِ۔رَبِّ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے ساتھ)

يَعْدِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلٌ، عدل کرنا، برابر قرار دینا، برابر ٹھہرانا (وہ برابر ٹھہراتے ہیں)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ	آپ کہہ دیجئے تم آؤ میں پڑھتا ہوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرنا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

تَعَالَوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰى يَتَعَالٰى، مصدر تَعَالِيٌ، بلندی کی طرف جانا، آنا (تم آؤ)

اَتْلُ، اصل میں اَتْلُوْ، تھا،و، گری ہوئی ہے، فعل مضارع واحد متکلم تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا(میں پڑھتاہوں) مَا، اسم موصول(جو)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِیْمٌ، حرام کرنا(حرام کیاہے)

رَبُّكُمْ (رَبُّ۔ كُمْ)رَبُّ، مضاف،رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارے (تمہارے رب نے)عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلَّا(اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، یہ کہ،لَا، نافیہ، نہ(یہ کہ نہ)

تُشْرِكُوْا، اصل میں تُشْرِكُوْنَ تھا،اَنْ کی وجہ نون گراہواہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شریک ٹھہرانا(تم شریک ٹھہراؤ)

بِهٖ(بِ۔ هٖ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کے ساتھ)

شَیْئًا(کسی چیز کو) وَّ، حرف عطف(اور)

بِالْوَالِدَیْنِ(بِ۔اَلْوَالِدَیْنِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اَلْوَالِدَیْنِ، مجرور، والدین(اوروالدین کے ساتھ)

اِحْسَانًا، مصدر(احسان کرنا)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ	اور تم اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے قتل مت کرو۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تَقْتُلُوْٓا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا(تم قتل مت کرو) اَوْلَادَكُمْ۔اَوْلَادَ، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی(اپنی اولاد کو)

مِّنْ اِمْلَاقٍ۔مِنْ، حرف جار برائے سبب وعلت، کی وجہ سے،اِمْلَاقٍ، مجرور، مصدر، تنگدست ہونا، مفلسی (مفلسی کی وجہ سے)

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِیَّاهُمْ ۚ	ہم ہی تمہیں اورانہیں بھی رزق دیتے ہیں۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ(نَحْنُ۔نَرْزُقُ۔كُمْ)نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم، ہم،نَرْزُقُ، فعل مضارع جمع متکلم رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقٌ، رزق دینا، ہم رزق دیتے ہیں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم ہی تمہیں رزق دیتے ہیں)وَ ، حرف عطف(اور) اِيَّاهُمْ ، جمع مذکر غائب کی ضمیر منصوب منفصل(انہیں بھی)

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ	اور تم بے حیائی کے (کاموں کے) قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپے ہیں۔

وَلَا تَقْرَبُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا، تم مت قریب جاؤ(اور تم مت قریب جاؤ)

اَلْفَوَاحِشَ(بے حیائیوں(کے کام))واحد، فَاحِشَةٌ،مَا،اسم موصول(جو)

ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا(ظاہر ہے)

مِنْهَا(مِنْ۔هَا)مِنْ، حرف جار، سے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع الْفَوَاحِشَ ہے (ان میں سے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور،مَا،اسم موصول، جو(اور جو)

بَطَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَنَ يَبْطُنُ، مصدر بَطْنًا، چھپ رہنا(وہ چھپا ہے)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور تم اس جان کو قتل مت کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تَقْتُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا(تم قتل مت کرو)اَلنَّفْسَ(جان کو)اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث(اس کو جسے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا(اس نے حرام کیا ہے)

اَللّٰهُ(اللہ نے)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ)بِ، حرف جا، کے ساتھ،اَلْحَقِّ، مجرور، حق(حق کے ساتھ)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۵۱	یہ(امور)ہیں اس نے تمہیں ان کا تاکیدی حکم دیا تاکہ تم سمجھو۔

ذٰلِكُمْ ،اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے(یہ)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰى۔كُمْ)وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى يُوَصِّيْ،مصدر تَوصِيَةٌ،وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا،اس نے تاکیدی حکم دیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار،کا،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب ،اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں باتیں ہیں(ان کا)لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ تم)

تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ،مصدر عَقْلًا، عقل سے کام لینا، سمجھنا(تم سمجھو)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ مگر اس (طریقے) سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی (جوانی) کو پہنچ جائے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَا تَقْرَبُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَرِبَ يَقْرَبُ،مصدر قُرْبًا، قریب جانا(تم قریب مت جاؤ) مَالَ الْيَتِيْمِ۔ مَالَ، مضاف،مال،اَلْيَتِيْمِ، مضاف الیہ، یتیم کے(یتیم کے مال کے)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)بِالَّتِيْ(بِ۔اَلَّتِيْ)بِ، حرف جار،سے،اَلَّتِيْ، مجرور،اسم موصول واحد مونث،جو(اس (طریقے)سے جو)هِيَ، ضمیر واحد مونث غائب(وہ)

اَحْسَنُ۔حُسْنٌ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(سب سے اچھا) حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)

يَبْلُغَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَغَ يَبْلُغُ،مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا(وہ پہنچ جائے)

اَشُدَّهٗ(اَشُدَّ۔هٗ)اَشُدَّ، مضاف، قوت، عقل و تمیز کا مکمل ہونا،نہایت سخت، سخت، قوی،جوانی، پختگی،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی پختگی کو)

وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور تم ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پور کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰى يُوْفِيْ، مصدر اِيْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

اَلْكَيْلَ، مصدر، غلہ ناپنا، مِكْيَالٌ، وہ آلہ جس سے غلہ ناپا جاتا ہے (ناپ) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمِيْزَانَ، اسم مصدر اور اسم آلہ (تول کرنا، تول، وزن کرنا، ترازو)

بِالْقِسْطِ (بِ، اَلْقِسْطِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْقِسْطِ، مجرور، اسم مصدر، انصاف (انصاف کے ساتھ)

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ	ہم کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔

لَا نُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (ہم تکلیف نہیں دیتے)

نَفْسًا (کسی نفس کو) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

وُسْعَهَا (وُسْعَ ـ هَا) وُسْعَ، مضاف، سَعَةٌ، مصدر سے اسم ہے، طاقت، وسعت، گنجائش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس کی طاقت)

وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو اور اگرچہ وہ قرابت والا ہو۔

وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

قُلْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، بات کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم بات کرو)

فَاعْدِلُوْا (فَ ـ اِعْدِلُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِعْدِلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا انصاف کرنا، تم انصاف کرو (تو تم انصاف کرو) وَلَوْ ـ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، وصلیہ (اگرچہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو)

ذَاقُرْبٰی۔ذَا، مضاف، والا، قُرْبٰی، مضاف الیہ، اسم مصدر نکرہ، رشتہ داری، قرابت (قرابت والا)

وَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا	اور تم اللہ کے عہد پورا کرو۔

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ (وَ۔بِ۔عَهْدِ۔اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کو، عَهْدِ، مجرور، مضاف، عہد، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اور اللہ کے عہد کو)

اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ، پورا کرنا (تم پورا کرو)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾	یہ (باتیں) ہیں اس نے تمہیں ان کا تاکیدی حکم دیا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ سب)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰی۔كُمْ) وَصّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰی یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں باتیں ہیں (ان کا) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، ایک تاء محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت حاصل کرو)

وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ	اور بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے تو تم اس پر چلو۔

وَاَنَّ هٰذَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، (اور بے شک یہ) صِرَاطِیْ (صِرَاطِ۔یْ) صَرَاطِ، مضاف، راستہ، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، (میرا راستہ) مُسْتَقِیْمًا، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (سیدھا)

فَاتَّبِعُوْهُ(فَ۔اِتَّبِعُوْا۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا، تم چلو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس پر (تو تم اس پر چلو)

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	اور تم (دوسرے) راستوں پر نہ چلو پس وہ تم کو اس (اللہ) کے راستے سے الگ کر دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، پیچھے چلنا (تم نہ چلو) اَلسُّبُلَ (راستوں) واحد، اَلسَّبِیْلُ،

فَتَفَرَّقَ(فَ۔تَفَرَّقَ) فَ، حرف عطف، پس، تَفَرَّقَ، یہ اصل میں تَتَفَرَّقَ ہے، ایک تا حذف ہو گئی ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، الگ کر دینا، جدا ہونا (وہ الگ کر دے گا)

بِكُمْ (بِ۔كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ (عَنْ۔سَبِیْلِ۔هٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے راستے سے)

ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	یہ (بات) ہے اس نے تمہیں اس کا تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ)

وَصّٰىكُمْ (وَصّٰى۔كُمْ) وَصّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَصّٰى یُوَصِّیْ، مصدر تَوْصِیَةٌ، وصیت کرنا، تاکیدی حکم دینا، اس نے تاکیدی حکم دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع آیت میں کہی گئیں بات ہے (اس کا) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار بننا (تم پرہیز گار بن جاؤ)

ع ۱۹ ۲

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	پھر ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی اس (شخص) پر (نعمت) پوری کرنے کیلئے جس نے نیکی کی ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے اور ہدایت اور رحمت کیلئے تا کہ وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اٰتَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (ہم نے دی)
مُوْسَى (موسیٰؑ) الْكِتٰبَ، خاص کتاب (توریت) تَمَامًا، مصدر، پورا کرنا (پورا کرنے کیلئے)
عَلَى الَّذِيْٓ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، الَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس نے (اس پر جس نے)
اَحْسَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانًا، احسان کرنا، نیکی کرنا (اس نے نیکی کی) وَ، حرف عطف (اور) تَفْصِيْلًا، مصدر (تفصیل سے بیان کرنا، تفصیل بیان کرنے کیلئے)
لِّكُلِّ شَيْءٍ (لِ۔ كُلِّ۔ شَيْءٍ) لِ، حرف جار، کی، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کی)
وَّهُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (اور ہدایت)
وَّرَحْمَةً۔ وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةً، مصدر، رحمت (اور رحمت)
لَّعَلَّهُمْ (لَعَلَّ۔ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تا کہ وہ)
بِلِقَآءِ (بِ۔ لِقَآءِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، لِقَآءِ، مجرور، مصدر، ملاقات (ملاقات پر)
رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)
يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لے آئیں)

وَ هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	اور یہ کتاب ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے برکت والی ہے پس اس کی پیروی کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَهٰذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (اور یہ) كِتٰبٌ، مشارٌ الیہ (کتاب ہے)

اَنْزَلْنٰهُ(اَنْزَلْنَا۔ہٗ)اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے نازل کیا اسے)

مُبٰرَكٌ ۔مُبَارَكَۃٌ، مصدر سے اسم معفول واحد مذکر (بڑی برکت والا) جمع، مُبَارَکُوْنَ،

فَاتَّبِعُوْہٗ(فَ۔اِتَّبِعُوْا۔ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (تم اس کی پیروی کرو)

وَاتَّقُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم پرہیز گاری اختیار کرو (اور تم پرہیز گاری اختیار کرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا (تم رحم کئے جاؤ)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَیْنِ مِنْ قَبْلِنَا۪	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو در حقیقت کتاب ہم سے پہلے کے دو گروہوں پر نازل کی گئی۔

اَنْ، مصدریہ (کہ) تَقُوْلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (در حقیقت، بے شک)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی)

اَلْکِتٰبُ، خاص کتاب (کتاب) عَلٰی طَآىِٕفَتَیْنِ۔عَلٰی، حرف جار پر، طَآىِٕفَتَیْنِ، مجرور، طَآىِٕفَۃٌ کا تثنیہ، دو گروہوں، یعنی یہود وانصاریٰ (دو گروہوں پر)

مِنْ قَبْلِنَا(مِنْ۔قَبْلِ۔نَا) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے پہلے)

وَ اِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِیْنَ ﴿۱۵۶﴾	اور بے شک ہم ان کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، مخففہ، اِنَّ کے معنیٰ دیتا ہے، بے شک (اور بے شک)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ۔يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

عَنْ دِرَاسَتِهِمْ (عَنْ۔دِرَاسَتِ۔هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، دِرَاسَتِ، مجرور، مضاف، مصدر پڑھنا، پڑھانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پڑھنے پڑھانے سے)

لَغٰفِلِيْنَ (لَ۔غٰفِلِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، غٰفِلِيْنَ۔غَفْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غفلت کرنے والے، بے خبر، واحد، غَافِلٌ (یقیناً بے خبر)

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ	یا تم کہو اگر بلاشبہ ہم پر کتاب اتاری گئی ہوتی ضرور ہم ان سے زیادہ ہدایت والے ہوتے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (تم کہو) لَوْ، شرطیہ (اگر)

اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (اتاری گئی ہوتی) عَلَيْنَا (عَلٰى۔نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر) اَلْكِتٰبُ (کتاب)

لَكُنَّا (لَ۔كُنَّا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہم ہوتے (ضرور ہم ہوتے) اَهْدٰى۔هِدَايَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والے)

مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ ۚ	پس یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی۔

فَقَدْ (فَ ـ قَدْ) فَ، حرف عطف، پس، قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام میں روز پیدا کرنے کیلئے، یقیناً (پس یقیناً)

جَآءَكُمْ ـ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس آچکی) بَيِّنَةٌ (روشن دلیل، واضح دلیل)

مِنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ ـ رَبِّ ـ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

وَهُدًى ـ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّرَحْمَةٌ ـ وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةٌ، مصدر رہے، رحمت (اور رحمت)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ صَدَفَ عَنْهَا ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے اعراض کرے۔

فَمَنْ (فَ ـ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، استفہامیہ، کون (پھر کون)

اَظْلَمُ ـ ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ظالم)

مِمَّنْ (مِنْ ـ مَنْ) مِنْ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلائے)

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ ـ اٰيٰتِ ـ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

صَدَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَفَ يَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، اعراض کرنا، روگردانی کرنا (وہ اعراض کرے) عَنْهَا (عَنْ ـ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتِ ہے (ان سے)

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	عنقریب ہم ان لوگوں کو جو ہماری آیات سے اعراض کرتے ہیں برے عذاب کی سزادیں گے اس وجہ سے جو وہ اعراض کرتے تھے

سَنَجْزِی(سَ۔نَجْزِی)سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے،
نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، جزادینا، سزادینا، ہم سزادیں گے (ہم عنقریب سزادیں گے)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول واحد مذکر (ان لوگوں کو جو)
یَصْدِفُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَفَ یَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، روگردانی کرنا، کترانا(وہ اعراض کرتے ہیں)
عَنْ اٰیٰتِنَا(عَنْ۔اٰیٰتِ۔نَا)عَنْ، حرف جار، سے،اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات سے)سُوْٓءَ الْعَذَابِ۔سُوْٓءَ۔سَوْءٌ،مصدر سے اسم ہے، برا، آفت، گناہ، ہر وہ چیز جو انسان کو رنجیدہ کرے خواہ امور دنیاوی ہو یا آخرت کی،اَلْعَذَابِ، عذاب (بُرے عذاب کی)
بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے،مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)
یَصْدِفُوْنَ ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَفَ یَصْدِفُ، مصدر صَدْفًا، اعراض کرنا(وہ اعراض کرتے)

هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر یہ کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں۔

هَلْ، نافیہ (نہیں) کیونکہ بعد میں اِلَّا آرہا ہے۔
یَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ یَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا(وہ انتظا کرتے)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
تَاْتِیَهُمْ (تَاْتِیَ۔هُمْ)تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ آئے ان کے پاس) الْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ،
اَوْ، حرف عطف (یا) يَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے)
رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)
اَوْ، حرف عطف (یا) يَأْتِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے)
بَعْضُ (بعض) اٰيٰتِ (آیات۔ نشانیاں)
رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی)

يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا	جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں گی کسی نفس کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا (جو) اس سے پہلے ایمان نہ لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی (نہ) کمائی تھی۔

يَوْمَ، دن (جس دن) يَأْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گی)
بَعْضُ (بعض) اٰيٰتِ (نشانیاں) واحد، اٰيَةٌ،
رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کے رب کی)
لَا يَنْفَعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا (وہ نفع نہیں دے گا)
نَفْسًا (کسی نفس کو) اِيْمَانُهَا (اِيْمَانُ۔هَا) اِيْمَانُ، مصدر، مضاف، ایمان لانا، ایمان، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے (اس کا ایمان لانا)
لَمْ تَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ تھا)
اٰمَنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، یمان لانا (وہ ایمان لایا تھا)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے پہلے) اَوْ، حرف عطف (یا)
كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمائی تھی)
فِيْٓ اِيْمَانِهَا (فِيْ۔ اِيْمَانِ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، اِيْمَانِ، مجرور، مضاف، ایمان، هَا، ضمیر واحد مونث غائب اپنے (اپنے ایمان میں) خَيْرًا (کوئی بھلائی)

قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	آپ کہہ دیجئے تم انتظار کرو یقیناً ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا (تم انتظار کرو)
اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
مُنْتَظِرُوْنَ۔ اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انتظار کرنے والے) واحد، مُنْتَظِرٌ،

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ	بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہوگئے آپ کا ان سے کسی چیز میں (تعلق) نہیں ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
فَرَّقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَرَّقَ يُفَرِّقُ، مصدر تَفْرِيْقٌ، فرق کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو) وَ، حرف عطف (اور)
كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگئے)
شِيَعًا (گروہ گروہ، فرقہ فرقہ) واحد، شِيْعَةٌ،

لَّسْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص ماضی کی پوری گردان ہے لیکن مضارع اورامر نہیں آتا ہے (آپ کا نہیں ہے) مِنْهُمْ (مِنْ، هُمْ) مِنْ حرف جار، سے، هُمْ مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

فِيْ شَيْءٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، شَيْءٍ، مجرور، کسی چیز (کسی چیز میں)

اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ انہیں اس کی خبر دے گا جو وہ کرتے تھے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

اَمْرُهُمْ (اَمْرُ۔ هُمْ) اَمْرُ، مضاف، کام، معاملہ، حکم، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ان کا معاملہ) اِلَى اللّٰهِ (اِلٰى۔ اَللّٰهِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف ہے)

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُنَبِّئُهُمْ (يُنَبِّئُ۔ هُمْ) يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ خبر دے گا انہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کی جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (وہ کرتے)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ	جو ایک نیکی کے ساتھ آئے گا تو اس کیلئے اس کی مثل دس ہونگی۔

مَنْ، اسم موصول شرطیہ (جو) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا)

بِالْحَسَنَةِ (بِ۔ اَلْحَسَنَةِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَسَنَةِ، مجرور، ایک نیکی (ایک نیکی کے ساتھ)

فَلَهٗ(فَ،لَ،هٗ)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(تو اس کیلئے)

عَشْرُ(دس)جو پہلی دہائی کیلئے مستعمل ہے۔

اَمْثَالِهَا(اَمْثَالِ۔هَا) اَمْثَالِ، مضاف، مثالیں، مثل، مانند، واحد، مِثْلٌ،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْحَسَنَةِ ہے(اس کی مثل)

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ١٦٠	اور جو برائی کے ساتھ آئے گا تو وہ سزا نہیں دیا جائے گا مگر اس(برائی) کی مثل اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَمَنْ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو(اور جو)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ(وہ آئے گا)

بِالسَّيِّئَةِ(بِ۔اَلسَّيِّئَةِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّيِّئَةِ، مجرور، برائی(برائی کے ساتھ)

فَلَا يُجْزٰٓى(فَ۔لَايُجْزٰى)فَ، حرف عطف، تو، لَايُجْزٰى، فعل مضارع مجہول منفی واحد مذکر غائب جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَاءٌ، بدلہ دینا، سزا دینا، وہ سزا نہیں دیا جائیگا(تو وہ سزا نہیں دیا جائیگا)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)مِثْلَهَا(مِثْلَ۔هَا)مِثْلَ، مضاف، مثل، مانند،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلسَّيِّئَةِ ہے(اس کی مثل)

وَهُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور وہ)

لَايُظْلَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے)

قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں(ہوں کہ) مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اِنَّنِیْ(اِنَّ۔نِ۔یْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نِ، نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں (ہوں کہ) هَدٰىنِیْ(هَدٰی۔نِ۔یْ)هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی ہے،نِ، نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اس نے ہدایت دی ہے مجھے)

رَبِّیْ (رَبِّ۔یْ) رَبِّ، مضاف، رب،یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے)

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،صِرَاطٍ، مجرور موصوف، راستے، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے کی طرف)

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ	صحیح دین ابراہیم (علیہ السلام) کا طریقہ ہے (جو) یکسو تھے

دِیْنًا قِیَمًا۔دِیْنًا، موصوف، دین،قِیَمًا، صفت، یہ لفظ باصیغہ صفت قِیَامٌ کا مخفف ہے، درست، صحیح احوال دنیا وآخرت کو درست کرنے والا (دین صحیح)

مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ۔مِلَّةَ، مضاف، ملت، طریقہ،اِبْرٰهِیْمَ، مضاف الیہ، ابراہیم کا (ابراہیم کا طریقہ)

حَنِیْفًا۔حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، جو ایک راہ حق پکڑے اور سب راہیں چھوڑے حنیف کہلاتا ہے (یکسو)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾	اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

وَمَا كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور،مَا، نافیہ، نہیں،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (اور وہ نہیں تھا)

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْمُشْرِكِیْنَ، مجرور،اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شرک کرنے والے، مشرکوں، واحد،اَلْمُشْرِكُ(مشرکوں میں سے)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

صَلَاتِيْ(صَلَاةِ-يْ)صَلَاةِ، مضاف، نماز، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری نماز)

وَنُسُكِيْ(وَ-نُسُكِ-يْ)وَ، حرف عطف، اور، نُسُكِ، مضاف، قربانی، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری قربانی (اور میری قربانی)

وَمَحْيَايَ(وَ-مَحْيَا-يَ)وَ، حرف عطف، اور، مَحْيَا، مضاف، مصدر میمی، زندہ ہونا، زندگی، يَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری زندگی (اور میری زندگی)

وَمَمَاتِيْ(وَ-مَمَاتِ-يْ)وَ، حرف عطف، اور، مَمَاتِ، مضاف، اسم مصدر، موت، مرنا، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری، میری موت (اور میری موت)

لِلّٰهِ (لِ-اَللّٰهِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے ہے)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ-رَبِّ، مضاف، رب، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ	اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

لَا، نافیہ (نہیں) شَرِيْكَ-شِرْكَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل (شریک، ساجھی) جمع، شُرَكَآءُ،

لَهٗ(لَ-هٗ) لَ، حرف جار، کا، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهِ ہے (اس کا)

وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

وَبِذٰلِكَ(وَ-بِ-ذٰلِكَ)وَ، حرف عطف، اور، بِ، حرف جار، کا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اور اسی کا) اُمِرْتُ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا (میں حکم دیا گیا ہوں)

وَاَنَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم، میں (اور میں) اَوَّلُ (سب سے پہلا) جمع، اَوَّلُوْنَ، اَلْمُسْلِمِیْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، ماننے والے مسلمانوں) واحد، اَلْمُسْلِمُ، مسلمان،

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی (اور) رب تلاش کروں حالانکہ وہ ہر چیز کا رب ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) غَیْرَاللّٰہِ۔ غَیْرَ، مضاف، علاوہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے علاوہ)

اَبْغِیْ، فعل مضارع واحد متکلم بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، تلاش کرنا، خواہش کرنا، زیادتی کرنا (میں تلاش کروں) رَبًّا (کوئی رب) وَھُوَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

رَبُّ (رب ہے) کُلِّ شَیْءٍ۔ کُلِّ، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کا)

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ	اور ہر جان (گناہ) کماتی نہیں مگر اسی پر (اس کا وبال) ہے

وَلَا تَکْسِبُ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَکْسِبُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب کَسَبَ یَکْسِبُ، مصدر کَسْبًا، کمانا (وہ نہیں کماتی)

کُلُّ نَفْسٍ۔ کُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر جان) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)

عَلَیْھَا (عَلٰی۔ ھَا) عَلٰی، حرف جار، اوپر، پر، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسی، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اسی پر)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ	اور کوئی بوجھ اٹھانے والی کسی دوسری (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَزَرَ یَزِرُ، مصدر وَزْرًا، بوجھ اٹھانا (وہ بوجھ نہیں اٹھائیگی) وَازِرَةٌ۔ وَزْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (بوجھ اٹھانے والی)

وِزْرَ، اسم (بوجھ) اُخْرٰی (دوسری کا)

ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	پھر تمہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِلٰی رَبِّكُمْ (اِلٰی ۔ رَبِّ ۔ كُمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)

مَرْجِعُكُمْ (مَرْجِعُ ۔ كُمْ) مَرْجِعُ ۔ رُجُوْعٌ، سے مصدر میمی، رجوع کرنا، لوٹنا، لوٹ کر جانا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں لوٹ کر جانا ہے)

فَيُنَبِّئُكُمْ (فَ ۔ يُنَبِّئُ ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، يُنَبِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَةٌ، خبر دینا، وہ خبر دے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو وہ خبر دے گا تمہیں)

بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

فِيْهِ (فِيْ ۔ هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَخْتَلِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (تم اختلاف کرتے)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ط	اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کا جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کر دیا تاکہ وہ تمہیں ان (نعمتوں) میں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہیں۔

وَهُوَ۔وَ، حرف عطف، اور،هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں بنایا)

خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ۔خَلٰٓئِفَ، مضاف، خلیفہ، جانشین، اَلْاَرْضِ، مضاف الیہ، زمین کا (زمین کا جانشین)

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا بلند کرنا (اس نے بلند کر دیا)

بَعْضَكُمْ (بَعْضَ۔كُمْ) بَعْضَ مضاف، بعض کو، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض کو) فَوْقَ بَعْضٍ۔فَوْقَ، مضاف، اوپر، پر، بَعْضٍ، مضاف الیہ، بعض (بعض پر)

دَرَجٰتٍ (درجوں میں) واحد، دَرَجَةٍ،

لِّيَبْلُوَكُمْ (لِ۔يَبْلُوَ۔كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا يَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، وہ آزمائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ آزمائے تمہیں)

فِيْ مَآ۔فِيْ، حرف جار، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان میں جو)

اٰتٰكُمْ (اٰتٰى۔كُمْ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، اس نے دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے دیا تمہیں)

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ	بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكَ (رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۔سَرِيْعُ ۔سُرْعَةٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت کا صیغہ، جلد دینے والا، بہت جلد باز،

اَلْعِقَابِ، مصدر، عذاب، سزا، عقوبت (جلد سزا دینے والا)

ع ۲۰ / ۱۱ النصف

وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۧ ﴿١٦٥﴾	اور بے شک وہ یقیناً بے حد بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لَغَفُوْرٌ (لَ ۔ غَفُوْرٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ بے حد بخشنے والا (یقیناً بے حد بخشنے والا)

رَّحِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰیَاتُھَا: ۲۰۶	سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ۝۱	الف لام میم صاد

الف، لام، میم، صاد، حروف مقطعات ہیں۔ حروف تہجی کی طرح الگ الگ مفرد پڑھے جاتے ہیں۔

کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْہُ	(یہ) ایک کتاب ہے آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تو آپ کے سینے میں اس سے کوئی تنگی نہ ہو۔

کِتٰبٌ (ایک کتاب ہے) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کی گئی ہے) اِلَیْکَ (اِلٰی۔کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کی طرف)

فَلَا یَکُنْ (فَ۔لَا یَکُنْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَکُنْ، فعل نہی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنَ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہو) فِیْ صَدْرِکَ (فِیْ۔صَدْرِ۔کَ) فِیْ، حرف جار، میں، صَدْرِ، مجرور، مضاف، سینے، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے سینے میں)

حَرَجٌ، کے معنٰی کسی چیز کے مجتمع ہونے کی جگہ کے ہیں، ایک جگہ جمع ہونے میں چونکہ تنگی کا تصور موجود ہے اس لئے تنگی اور گناہ کو حَرَجٌ کہا جاتا ہے۔

مِنْہُ (مِنْ۔ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

لِتُنْذِرَ بِہٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۝۲	تاکہ آپ اس کے ذریعے ڈرائیں اور مومنوں کیلئے نصیحت ہے۔

لِتُنْذِرَ (لِ۔تُنْذِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر

اِنْذَارٌ ،ڈرانا، آپ ڈرائیں (تا کہ آپ ڈرائیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ،ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

وَذِكْرٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، ذِكْرٰى، اسم ومصدر نصیحت (اور نصیحت)

لِلْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (مومنوں کیلئے)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ لَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ	تم پیروی کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور تم اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی نہ کرو۔

اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی کرو)

مَا، اسم موصول (جو) اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا ہے) اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف) مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی جانب سے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَّبِعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا (تم پیروی نہ کرو)

مِنْ دُوْنِهٖٓ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے علاوہ) اَوْلِيَآءَ (دوستوں) واحد، وَلِیٌّ، مددگار،

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝	بہت ہی کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔

قَلِيْلًا ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ حالت نصب واحد اور جمع دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے (بہت کم)

مَا، زائد ہے قَلِيْلًا کی تاکید کرتا ہے۔

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، ایک تا محذوف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا(تم نصیحت حاصل کرتے ہو)

وَ كَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔

وَكَمْ ۔وَ، حرف عطف، اور، كَمْ، مقدار کی بیشی اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے کتنی (اور کتنی)

مِّنْ قَرْيَةٍ ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ، مجرور، بستی اور بستی کے رہنے والے دونوں کیلئے آتا ہے(بستی)اَهْلَكْنٰهَا(اَهْلَكْنَا ۔ هَا)اَهْلَكْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكَ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، تباہ کرنا، ہم نے ہلاک کر دیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٌ ہے(ہم نے ہلاک کر دیا انہیں)

فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ۝	توان پر ہماراعذاب رات کوسوتے میں آیایا(جب)وہ دوپہر کو آرام کرنے والے تھے۔

فَجَآءَهَا(فَ ۔ جَآءَ ۔ هَا)فَ، حرف عطف، تو، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع قَرْيَةٌ ہے(تو آیا ان پر)

بَاْسُنَا(بَاْسُ ۔ نَا)بَاْسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا(ہماراعذاب)

بَيَاتًا، مصدر ہے، رات میں آپڑنا، رات میں سوئے دشمن پر حملہ کرنا(رات کو سوتے میں)

اَوْهُمْ ۔اَوْ، حرف عطف، یا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(یا وہ)

قَآئِلُوْنَ ۔قَيْلُوْلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(دوپہر کے وقت آرام کرنے والے، قیلولہ کرنے والے)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝	پھر ان کی پکار جب ہماراعذب ان کے پاس آیااس کے سوا کچھ نہ تھی کہ انہوں نے کہا بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا كَانَ(فَ ۔ مَا ۔ كَانَ)فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ

يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ تھا (پھر وہ نہ تھا)

دَعْوٰىهُمْ (دَعْوٰى۔ هُمْ) دَعْوٰى، مصدر ہے، مضاف، پکار، دعا، پکارنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پکار) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

جَآءَهُمْ (جَآءَ۔ هُمْ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس آیا)

بَاْسُنَا (بَاْسُ۔ نَا) بَاْسُ، مضاف، عذاب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا عذاب)

اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَنْ، مصدریہ (کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

ظٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَ لَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۶﴾	پھر یقیناً ہم ان لوگوں سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف (رسول) بھیجے گئے اور یقیناً ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔

فَلَنَسْـَٔلَنَّ (فَ۔ لَ۔ نَسْـَٔلَنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، لام تاکید، یقیناً، نَسْـَٔلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، ہم ضرور پوچھیں گے (پھر یقیناً ہم ضرور پوچھیں گے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جن کی)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (بھیجا گیا)

اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کی طرف)

وَ، حرف عطف (اور) لَنَسْـَٔلَنَّ (لَ۔ نَسْـَٔلَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَسْـَٔلَنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالٌ، سوال کرنا، پوچھنا، ضرور ہم پوچھیں گے (یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے) اَلْمُرْسَلِیْنَ۔ اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھیجے ہوئے رسولوں) واحد، اَلْمُرْسِلُ،

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِیْنَ ۝	پھر یقیناً ہم ان پر ضرور علم کے ساتھ بیان کرین گے اور ہم غائب نہیں تھے۔

فَلَنَقُصَّنَّ (فَ۔ لَ۔ نَقُصَّنَّ) فَ، حرف عطف، پھر، لَ، تاکید، یقیناً، نَقُصَّنَّ، فعل مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَصَّ یَقُصُّ، مصدر قَصًّا وَّقُصٌّ، قصہ بیان کرنا، ضرور ہم بیان کریں گے (پھر یقیناً ضرور ہم بیان کریں گے) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِعِلْمٍ (بِ۔ عِلْمٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عِلْمٍ، مجرور، مصدر، علم (علم کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور) مَاكُنَّا، فعل ناقص ماضی منفی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم نہیں تھے)

غَآئِبِیْنَ۔ غَیْبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غیر حاضر، واحد، غَآئِبٌ (غائب)

وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ ۚ	اور اس دن (اعمال کا) تولا جانا حق ہے۔

وَالْوَزْنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْوَزْنُ، مصدر، تولا جانا، وزن (اور تولا جانا)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، یوم، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن، ایسے واقعات کے دن)

اَلْحَقُّ (حق ہے) اور اس دن تولا جانا حق ہے۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	پھر جو اس کے پلڑے بھاری ہو گئے تو وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پھر جو)

ثَقُلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ثَقُلَ یَثْقُلُ، مصدر ثِقَلًا، بھاری ہونا (بھاری ہو گئے)

مَوَازِیْنُهٗ (مَوَازِیْنُ۔ هٗ) مَوَازِیْنُ، مضاف، اسم آلہ، ترازو، پلڑے، واحد، مِیْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)

هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے، کامیاب ہونے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾	اور جو اس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو وہی لوگ ہیں جنہو ں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے جو وہ ہماری آیات کے ساتھ ظلم کرتے تھے۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (اور جو)

خَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَفَّ یَخِفُّ، مصدر خَفًّا، ہلکا ہونا (ہلکے ہو گئے)

مَوَازِیْنُهٗ (مَوَازِیْنُ۔ هٗ) مَوَازِیْنُ، مضاف، اسم آلہ، ترازو، پلڑے، واحد، مِیْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہی لوگ جنہو ں نے)

خَسِرُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارے میں ڈالنا (انہوں نے خسارے میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْن، ہونا(وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کے ساتھ،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد،اٰيَةٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری آیات کے ساتھ)

يَظْلِمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا(وہ ظلم کرتے)

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا اور ہم نے تمہارے لئے اس میں زندگی کے سامان بنائے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَقَدْ(لَ۔قَدْ) لَ،لام تاکید، بے شک، بلاشبہ،قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

مَكَّنّٰكُمْ (مَكَّنَّا۔كُمْ)مَكَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم مَكَّنَ يُمَكِّنُ، مصدر تَمْكِيْنٌ، جگہ دینا، ٹھکانہ دینا، ہم نے ٹھکانہ دیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(ہم نے ٹھکانہ دیا تمہیں)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں) وَ، حرف عطف(اور)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا(ہم نے بنائے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ)لَ، حرف جار، لئے،كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے لئے)

فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے(اس میں)مَعَايِشَ(زندگی کے سامان)واحد،مَعِيْشَةٌ،

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ؑ ﴿۱۰﴾	بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو۔

ع ۱ / ۸

قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر(بہت کم، تھوڑا)مَّا، زائد ہے،قَلِيْلًا کی تاکید کیلئے۔

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا(تم شکر ادا کرتے ہو)

وَ لَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی پھر ہم نے فرشتوں سے کہا تم آدم کو سجدہ کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بے شک، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے پیدا کیا تمہیں)

ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ (ثُمَّ۔ صَوَّرْنَا۔ كُمْ) ثُمَّ، حرف عطف، پھر، صَوَّرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَوَّرَ يُصَوِّرُ، مصدر تَصْوِيْرٌ، صورت بنانا، شکل بنانا، ہم نے صورت بنائی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (پھر ہم نے تمہاری صورت بنائی) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا)

لِلْمَلٰٓئِكَةِ (لِ۔ الْمَلٰٓئِكَةِ) لِ، حرف جار، سے، الْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، اَلْمَلَكُ (فرشتوں سے)

اُسْجُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تم سجدہ کرو)

لِاٰدَمَ (لِ۔ اٰدَمَ) لِ، حرف جار، کو، اٰدَمَ، مجرور، حضرت آدم (حضرت آدم کو)

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔

فَسَجَدُوْا (فَ۔ سَجَدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، سَجَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا، انہوں نے سجدہ کیا (تو انہوں نے سجدہ کیا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اِبْلِيْسَ (شیطان، ابلیس)

لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪	وہ سجدہ کرنے والوں سے نہ ہوا۔

لَمْ يَكُنْ۔ يَكُنْ، اصل میں يَكُوْنُ تھا، لَمْ، کی وجہ سے حالت جزم میں ہے، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ نہ ہوا)

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلسّٰجِدِيْنَ، مجرور، سُجُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر،

سجدہ کرنے والے، واحد، اَلسّٰجِدُ (سجدہ کرنے والوں سے)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ	اس نے فرمایا کس نے تجھے روکا کہ تو سجدہ نہ کرے جب میں نے تجھے حکم دیا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

مَا، استفہامیہ (کس نے) مَنَعَكَ (مَنَعَ۔كَ) مَنَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعًا، منع کرنا، روکنا، روکا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے روکا)

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَسْجُدَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (تو سجدہ کرے)

اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

اَمَرْتُكَ (اَمَرْتُ۔كَ) اَمَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، میں نے حکم دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (میں نے حکم دیا تجھے)

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (میں) خَيْرٌ (بہتر)

مِّنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّ خَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا۔

خَلَقْتَنِيْ (خَلَقْتَ۔نِ۔ىْ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تو نے پیدا کیا، نِ، نون وقایہ، ىْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو نے پیدا کیا مجھے)

مِنْ نَّارٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نَارٍ، مجرور، آگ (آگ سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقْتَهٗ (خَلَقْتَ۔ هٗ) خَلَقْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تونے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تونے پیدا کیا اسے)

مِنْ طِيْنٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، طِيْنٍ، مجرور، مٹی (مٹی سے)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾	اس نے فرمایا پھر تو اس سے اتر جا پس نہیں ہو گا تیرے لئے کہ تو اس میں تکبر کرے پس تو نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

فَاهْبِطْ (فَ۔ اِهْبِطْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِهْبِطْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطًا، اترنا، تو اتر جا (پھر تو اتر جا)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو گا)

لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لئے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تَتَكَبَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَكَبَّرَ يَتَكَبَّرُ، مصدر تَكَبُّرٌ، تکبر کرنا (تو تکبر کرے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

فَاخْرُجْ (فَ۔ اُخْرُجْ) فَ، حرف عطف، پس، اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا، تو نکل جا (پس تو نکل جا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الصّٰغِرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰغِرِيْنَ، مجرور، صَغَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ذلیلوں، بے عزت، واحد، صَاغِرٌ (ذلیلوں میں سے)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴	اس نے کہا مجھے اس دن تک کی مہلت دے (جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَنْظِرْنِيْٓ (اَنْظِرْ۔نِ۔یْ) اَنْظِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْظَرَ يُنْظِرُ، مصدر اِنْظَارٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، تو مہلت دے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تو مہلت دے مجھے)

اِلٰى يَوْمِ۔ اِلٰى، حرف جار، تک، يَوْمِ، مجرور، اس دن، یعنی قیامت کا دن (اس دن تک)

يُبْعَثُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَعَثَ يَبْعَثُ، مصدر بَعْثٌ، دوبارہ زندہ کرنا، اٹھانا (وہ اٹھائے جائیں گے)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵	اس نے فرمایا بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (اللہ) نے کہا)

اِنَّكَ (اِنَّ۔كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْظَرِيْنَ، مجرور، اِنْظَارٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، مہلت دیئے جائے والے (مہلت دیئے جائے والوں میں سے)

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶	اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا یقیناً میں ضرور ان (کو بہکانے) کیلئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

فَبِمَآ (فَ، بِ، مَا) فَ، حرف عطف، پھر، بِ حرف جار، وجہ سے، مَا مجرور مصدریہ، کہ (پھر اس وجہ سے کہ)

اَغْوَيْتَنِيْ(اَغْوَيْتَ۔نِ۔یْ)اَغْوَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَغْوَايُغْوِیْ،مصدر اِغْوَاءٌ، گمراہ کرنا، تونے گمراہ کیا، نِ،نون وقایہ،یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (تونے گمراہ کیا مجھے)

لَاَقْعُدَنَّ(لَ۔اَقْعُدَنَّ)لَ،لام تاکید،یقیناً،اَقْعُدَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ قَعَدَ يَقْعُدُ،مصدر قُعُوْدًا،بیٹھنا،میں ضرور بیٹھوں گا(یقیناً میں ضرور بیٹھوں گا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان(ان کیلئے)

صِرَاطَكَ(صِرَاطَ۔كَ)صِرَاطَ، مضاف،راستہ،كَ،مضاف الیہ، ضمیر متصلہ واحد مذکر حاضر، تیرے، (تیرے راستہ پر) اَلْمُسْتَقِيْمَ۔اِسْتِقَامَةٌ،مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر(سیدھا)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآىِٕلِهِمْ ؕ	پھر البتہ میں ضرور ان کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اوران کی دائیں طرفوں سے اوران کی بائیں طرفوں سے آؤں گا۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)لَاٰتِيَنَّهُمْ(لَ۔اٰتِيَنَّ۔هُمْ)لَ،تاکید کیلئے،البتہ،اٰتِيَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَتٰى يَاْتِيْ،مصدر اِتْيَانٌ، آنا،میں ضرور آؤں گا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(البتہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس)

مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ (مِنْ۔بَيْنِ۔اَيْدِیْ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار،سے،بَيْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، اَيْدِیْ، مضاف الیہ مضاف، ہاتھوں کے، واحد، يَدٌ،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(ان کے ہاتھوں کے درمیان سے،ان کے آگے سے)وَ، حرف عطف(اور)

مِنْ خَلْفِهِمْ(مِنْ۔خَلْفِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار،سے،خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے،قُدَّامٌ کی ضد ہے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کے(ان کے پیچھے سے)وَ، حرف عطف(اور)

عَنْ اَيْمَانِهِمْ(عَنْ۔اَيْمَانِ۔هِمْ)عَنْ، حرف جار،سے،اَيْمَانِ، مجرور، مضاف، دائیں طرفوں،واحد،

يَمِيْنٌ، داہنے ہاتھ، دائیں، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی دائیں طرفوں سے) وَ، حرف عطف (اور)
عَنْ شَمَآئِلِهِمْ (عَنْ۔ شَمَآئِلِ۔ هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، شَمَآئِلِ، مجرور، مضاف، بائیں طرفوں،
واحد، شِمَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی بائیں طرفوں سے)

وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۞	اور تو ان کے اکثر کو شکر کرنے والے نہیں پائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَجِدُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ وُّجُوْدٌ، پانا
(تو نہیں پائے گا) اَكْثَرَهُمْ۔ اَكْثَرَ، مضاف، كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر،
هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اکثر)
شٰكِرِيْنَ۔ شُكْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، شَاكِرٌ،

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ	اس نے فرمایا تو اس سے نکل جا مذمت کیا ہوا راندہ ہوا

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)
اُخْرُجْ، فعل امر واحد مذکر حاضر خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا، نکلنا (تو نکل جا)
مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)
مَذْءُوْمًا۔ ذَاْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا)
مَدْحُوْرًا۔ دَحْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (دھتکارا ہوا، راندہ ہوا، رحمت سے دور کیا ہوا)

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۞	بلاشبہ ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا یقیناً میں ضرور جہنم کو تم سب سے بھر دونگا۔

لَمَنْ (لَ۔ مَنْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (بلاشبہ جو)
تَبِعَكَ (تَبِعَ۔ كَ) تَبِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، مَنْ شرطیہ کی

وجہ سے ترجمہ، پیروی کرے گا،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری پیروی کرے گا)

مِنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

لَاَمْلَئَنَّ (لَ ۔ اَمْلَئَنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَمْلَئَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد متکلم مَلَاَ یَمْلَاُ، مصدر مَلَاً، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا، ضرور میں بھر دونگا (یقیناً ضرور میں بھر دونگا)

جَهَنَّمَ (جہنم کو) مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

اَجْمَعِيْنَ (سب کے سب، سب)

وَ يٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا	اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو پس تم دونوں کھاؤ جہاں سے دونوں چاہو۔

وَيٰاٰدَمُ (وَ ۔ يَا ۔ اٰدَمُ) وَ، حرف عطف، اور، يَا، حرف ندا، اے، اٰدَمُ، منادیٰ، حضرت آدم (اور اے آدمؑ)

اُسْكُنْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَكَنَ يَسْكُنُ، مصدر سَكَنًا، سکونت رکھنا، رہنا (تو سکونت رکھ، تو رہ)

اَنْتَ وَزَوْجُكَ (اَنْتَ ۔ وَ ۔ زَوْجُ ۔ كَ) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو، وَ، حرف عطف، اور، زَوْجُ، مضاف، میاں اور بیوی دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بیوی، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تو اور تیری بیوی) اَلْجَنَّةَ (جنت میں)

فَكُلَا (فَ، كُلَا) فَ، حرف عطف، پس، كُلَا، فعل امر تثنیہ مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم دونوں کھاؤ) مِنْ حَيْثُ، مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، اسم ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

شِئْتُمَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر حاضر شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (تم دونوں چاہو)

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٩	اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا۔ ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) لَاتَقْرَبَا، فعل نہی تثنیہ مذکر حاضر قَرِبَ یَقْرَبُ، مصدر قُرْبًا، قریب جانا (تم دونوں مت قریب جانا) هٰذِهِ الشَّجَرَةَ۔ هٰذِهِ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، یہ، اس، اَلشَّجَرَةَ، مشارالیہ، درخت (اُس درخت کے)

فَتَكُوْنَا (فَ۔ تَكُوْنَا) فَ، حرف عطف، سببیہ، ورنہ، تَكُوْنَا، فعل مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں سے)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا	تو شیطان نے ان دونوں (کو بہکانے) کیلئے وسوسہ ڈالا تاکہ ان دونوں کیلئے ظاہر کرے ان دونوں کی شرم گاہیں جو ان دونوں سے چھپائی گئی تھیں۔

فَوَسْوَسَ (فَ۔ وَسْوَسَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسْوَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسْوَسَ يُوَسْوِسُ، مصدر وَسْوَسَةٌ، وسوسہ ڈالنا، برا مشورہ دینا، اس نے وسوسہ ڈالا (پھر اس نے وسوسہ ڈالا)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

اَلشَّيْطٰنُ (شیطان نے) لِيُبْدِيَ (لِ۔ يُبْدِيَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُبْدِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدٰى يُبْدِيْ، مصدر اِبْدَآءٌ، ظاہر کرنا، وہ ظاہر کرے (تاکہ وہ ظاہر کرے)

لَهُمَا (لَ۔ هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے)

مَاوٗرِيَ۔ مَا، اسم موصول، جو، وٗرِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَارٰى يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا، پوشیدہ رکھنا، چھپایا گیا تھا (جو چھپایا گیا تھا)

عَنْهُمَا (عَنْ۔ هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے)

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا(مِنْ۔ سَوْاٰتِ۔ هِمَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَوْاٰتِ، مجرور، مضاف، شرم گاہیں، واحد، سَوْاَۃٌ، هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی شرم گاہیں)

وَ قَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾	اوراس نے کہاتم دونوں کے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیامگر (اس لئے) کہ تم دونوں دوفرشتے ہو جاؤ گے یاتم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ گے

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

مَا، نافیہ (نہیں) نَهٰىكُمَا (نَهٰى۔ كُمَا) نَهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيٌ، منع کرنا، روکنا، منع کیا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کو (منع کیاتم دونوں کو)

رَبُّكُمَا (رَبُّ۔ كُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، كُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کے (تم دونوں کے رب نے) عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، هٰذِهِ، مجرور، اشارہ واحد مونث قریب، یہ، اس، اَلشَّجَرَةِ، مشارالیہ، درخت (اس درخت سے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدر (کہ)

تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مَلَكَيْنِ (دو فرشتے) واحد، مَلَكٌ، اَوْ، حرف عطف (یا)

تَكُوْنَا، فعل ناقص مضارع تثنیہ مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنَ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم دونوں ہو جاؤ گے)

مِنَ الْخٰلِدِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْخٰلِدِيْنَ، مجرور، خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہمیشہ رہنے والے، واحد، خَالِدٌ (ہمیشہ رہنے والوں میں سے)

وَ قَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾	اوراس نے قسم کھاکر ان دونوں سے کہا کہ بے شک میں یقیناً تم دونوں کیلئے خیر خواہوں میں سے ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) قَاسَمَهُمَاۤ (قَاسَمَ۔ هُمَا) قَاسَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاسَمَ يُقَاسِمُ،

مصدر مُقَاسَمَةٌ، قسم کھا کر کہنا، اس نے قسم کھا کر کہا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے قسم کھا کر کہا ان دونوں سے)

اِنِّیْ (اِنَّ ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

لَکُمَا (لَ ۔ کُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کیلئے)

لَمِنَ النّٰصِحِیْنَ (لَ ۔ مِنْ ۔ اَلنّٰصِحِیْنَ) لَ، تاکید کیلئے، ضرور، یقیناً، مِنْ، حرف جار، سے، اَلنّٰصِحِیْنَ، مجرور، نُصْحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نصیحت کرنے والے، خیر خواہوں، اچھا مشورہ دینے والے، واحد، نَاصِحٌ (یقیناً خیر خواہوں میں سے)

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ	پس اس نے ان دونوں کو دھوکے سے کھینچ لیا۔

فَدَلّٰىهُمَا (فَ ۔ دَلّٰى ۔ هُمَا) فَ، حرف عطف، پس، دَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَلّٰى یُدَلِّیْ، مصدر تَدْلِیَةٌ، کھینچنا، کنویں سے ڈول کھینچنا، مائل کرنا، اس نے کھینچ لیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (پس اس نے کھینچ لیا ان دونوں کو)

بِغُرُوْرٍ (بِ ۔ غُرُوْرٍ) بِ، حرف جار، سے، غُرُوْرٍ، مجرور، مصدر، دھوکہ، فریب (دھوکے سے)

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ	پھر جب ان دونوں نے درخت کو چکھا ان دونوں کی شرم گاہیں ان دونوں کیلئے ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے۔

فَلَمَّا (فَ ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف، جب (پھر جب)

ذَاقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب ذَاقَ یَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، ذائقہ چکھنا (ان دونوں نے چکھا)

اَلشَّجَرَةَ (درخت کو) بَدَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب بَدَا یَبْدُوْ، مصدر بَدْوًا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا،

(ظاہر ہو گئی) لَهُمَا(لَ۔هُمَا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کیلئے) سَوْاٰتُهُمَا(سَوْاٰتُ۔هُمَا) سَوْاٰتُ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کی شرم گاہیں) وَ، حرف عطف (اور)

طَفِقَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب طَفِقَ يَطْفَقُ، مصدر طَفَقًا، شروع کرنا، کام کرنے لگ جانا (وہ دونوں لگ گئے) يَخْصِفٰنِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب خَصَفَ يَخْصِفُ، مصدر خَصْفًا، ڈھانپنا، پیوند کرنا، چپکانا، (دونوں چپکانے لگے)

عَلَيْهِمَا(عَلٰی۔هِمَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر)

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، وَرِقِ، مجرور، مضاف، پتہ، جمع، اَوْرَاقٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت کے (جنت کے پتوں سے)

وَ نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾	اوران کے رب نے ان دونوں کو آواز دی کیامیں نے تم دونوں کو اس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور میں نے تم دونوں سے نہ کہا تھا کہ بے شک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے۔

وَنَادٰىهُمَا(وَ۔نَادٰى۔هُمَا) وَ، حرف عطف، اور، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر نِدَآءً وَّمُنَادَاةً، پکارنا، آواز دینا، اس نے آواز دی، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (اس نے ان دونوں آواز دی) رَبُّهُمَا(رَبُّ۔هُمَا) رَبُّ، مضاف، رب، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں کے رب نے)

اَلَمْ اَنْهَكُمَا(اَ۔لَمْ اَنْهَ۔كُمَا) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، لَمْ اَنْهَ، اصل میں لَمْ اَنْهٰى تھا، لَمْ کی وجہ سے ی حرف علت ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْىٌ، روکنا، منع کرنا، میں نے منع نہیں کیا تھا، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں کو (کیا میں نے تم دونوں کو منع نہیں کیا تھا)

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ۔عَنْ، حرف جار، سے،تِلْكُمَا، مجرور، اسم اشارہ، كُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر خطاب کیلئے، واضح رہے کہ یہ ضمیر متصل معنیٰ میں اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ خطاب کیلئے آتی ہے، یہ، اس،

اَلشَّجَرَةِ، درخت (اس درخت سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَقُلْ، اصل میں اَقُوْلُ تھا، لَمْ اَنْهَكُمَا، کا معطوف ہونے کے باعث واؤ گر گیا اور معنیٰ ماضی منفی کے ہو گئے، فعل مضارع واحد متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (میں نے نہ کہا تھا)

لَكُمَا (لَ۔ كُمَا) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنْ، سے، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں سے)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلشَّيْطٰنَ، شیطان (بے شک شیطان)

لَكُمَا (لَ۔ كُمَا) لَ، حرف جار، کا، كُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر حاضر، تم دونوں (تم دونوں کا)

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۔عَدُوٌّ، موصوف، دشمن، مُبِيْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، ظاہر کرنے والا، صریح (کھلا دشمن)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا	ان دونوں نے کہا اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

قَالَا ، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ان دونوں نے کہا)

رَبَّنَا، یہ اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔رَبَّ۔نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

ظَلَمْنَا، فعل ماضی جمع متکلم ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمًا، ظلم کرنا (ہم نے ظلم کیا)

اَنْفُسَنَا (اَنْفُسَ۔نَا) اَنْفُسَ، مضاف، نفوس، جانوں، واحد، نَفْسٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی جانوں پر)

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور اگر تو ہم کو معاف نہیں کرے گا اور تو ہم پر رحم نہیں کرے گا یقیناً ہم ضرور خسارے پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنْ، شرطیہ، اگر (اوراگر)

لَمْ تَغْفِرْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، مغفرت کرنا،اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تو معاف نہیں کرے گا)

لَنَا(لَ۔نَا)لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)وَ، حرف عطف (اور)

تَرْحَمْنَا(تَرْحَمْ۔نَا)تَرْحَمْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمًا، رحم کرنا، اِنْ،اور،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تو رحم نہیں کرے گا،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو ہم پر رحم نہیں کرے گا)

لَنَكُوْنَنَّ(لَ۔نَكُوْنَنَّ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، نَكُوْنَنَّ، فعل ناقص مضارع بانون تاکید ثقیلہ جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ضرور ہم ہو جائیں گے (یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے)

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْخٰسِرِيْنَ، مجرور، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، خسارہ پانے والے، نقصان اُٹھانے والے، واحد، خَاسِرٌ (خسارہ پانے والوں میں سے)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ	اس نے فرمایا تم اتر جاؤ تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا (اس (اللہ) نے فرمایا)

اِهْبِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر هَبَطَ يَهْبِطُ، مصدر هُبُوْطٌ، بلندی سے اترنا (تم اتر جاؤ)

بَعْضُكُمْ (بَعْضُ۔كُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا بعض)

لِبَعْضٍ (لِ۔بَعْضٍ) لِ، حرف جار، کا، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض کا)

عَدُوٌّ۔عَدُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل صفت کا صیغہ، عَدُوٌّ، کا استعمال واحد جمع، مذکر اور مؤنث کیلئے یکساں ہے (دشمن)

وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾	اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھہرنے

	کی جگہ اور سامان زندگی ہے۔

وَ لَكُمْ (وَ-لَ-كُمْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اور تمہارے لئے)فِي الْاَرْضِ-فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

مُسْتَقَرٌّ، ظرف مکان، اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے اسم مفعول(ٹھہرنے کی جگہ، قرار گاہ، ٹھکانہ)

وَ، حرف عطف(اور)مَتَاعٌ، اسم مفرد، مصدر، جمع، اَمْتِعَةٌ(پونجی، سامان زندگی، فائدہ اٹھانا)

اِلٰى حِيْنٍ-اِلٰى، حرف جار، تک، حِيْنٍ، مجرور، وقت، مدت(ایک وقت تک)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۲۵	اس نے فرمایا تم اس (زمین) میں زندہ رہو گے اور تم اسی میں مرو گے اور تم اسی میں سے نکالے جاؤ گے

ع ۲ ۱۵ ۹

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا(اس (اللہ) نے فرمایا)

فِيْهَا(فِيْ-هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے(اس میں)تَحْيَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَيِيَ يَحْيٰى، مصدر حَيَاةٌ، زندہ رہنا، زندگی گزارنا(تم زندہ رہو گے)وَفِيْهَا(وَ-فِيْ-هَا) وَ، حرف عطف، اور، فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے(اور اس میں)

تَمُوْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا(تم مرو گے)

وَمِنْهَا(وَ-مِنْ-هَا)وَ، حرف عطف، اور، مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، (اور اس میں سے)تُخْرَجُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا(تم نکالے جاؤ گے)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا	اے اولاد آدم! بلاشبہ ہم نے تم پر لباس اتارا ہے وہ تمہاری شرم گاہیں چھپاتا ہے اور زینت ہے۔

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ (يَا ـ بَنِيْ ـ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْۤ اٰدَمَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (اے اولاد آدم) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، بلاشبہ)

اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا (ہم نے اتارا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى ـ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر) لِبَاسًا (لباس)

يُوَارِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَارٰى يُوَارِيْ، مصدر مُوَارَاةٌ، چھپانا (وہ چھپاتا ہے)

سَوْاٰتِكُمْ (سَوْاٰتِ ـ كُمْ) سَوْاٰتِ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کی، تمہاری (تم کی شرم گاہیں، تمہاری شرم گاہیں)

وَرِيْشًا ـ وَ، حرف عطف، اور، رِيْشًا، پرندوں کے پروں کو کہتے ہیں، پر پرندوں کیلئے ضروری اور زینت ہیں (زینت، رونق)

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ	اور تقویٰ کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِبَاسُ التَّقْوٰى ـ لِبَاسُ، مضاف، لباس، اَلتَّقْوٰى، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم، بچنا، پرہیز گاری، تقویٰ، گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت (تقویٰ کا لباس)

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) خَيْرٌ (سب سے بہتر)

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۲۶	یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ـ مِنْ، حرف جار، سے، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیوں، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نشانیوں میں سے)

لَعَلَّهُمْ (لَعَلَّ ـ هُمْ) لَعَلَّ، حرف مشابہ بالفعل، تاکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تاکہ وہ)

يَذَّكَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا	اے آدم کی اولاد! شیطان ہر گز تمہیں فتنے میں نہ ڈالے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوادیا اس نے ان دونوں سے ان کے لباس اتروادیئے تاکہ وہ ان دونوں کی شرم گاہیں ان دونوں کو دکھائے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اٰدَمَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، حضرت آدم (اے حضرت آدم کی اولاد، اے اولاد آدم) لَا يَفْتِنَنَّكُمُ (لَايَفْتِنَنَّ۔ كُمْ) لَايَفْتِنَنَّ، فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب فَتَنَ يَفْتِنُ، مصدر فَتْنٌ وَّ فُتُوْنًا، فتنہ میں ڈالنا، وہ ہر گز فتنہ میں نہ ڈالے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ہر گز فتنہ میں نہ ڈالے) اَلشَّيْطٰنُ (شیطان)

كَمَآ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، مَا، اسم موصول، جو، جس (جس طرح)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکلوایا تھا)

اَبَوَيْكُمْ (اَبَوَيْ۔ كُمْ) اَبَوَيْ، مضاف، اصل میں اَبَوَيْنِ ہے، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، والدین، ماں باپ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ماں باپ کو)

مِّنَ الْجَنَّةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجَنَّةِ، مجرور، جنت (جنت سے)

يَنْزِعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، چھین لینا، اتروانا، بمعنیٰ ماضی، اس نے اتروا دیئے) عَنْهُمَا (عَنْ ۔ هُمَا) عَنْ، حرف جار، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (ان دونوں سے) لِبَاسَهُمَا (لِبَاسَ ۔ هُمَا) لِبَاسَ، مضاف، لباس، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان

دونوں کے (ان دونوں کے لباس)

لِيُرِيَهُمَا(لِ،يُرِىَ،هُمَا)لِ،لام تعلیل ناصبہ، تاکہ،يُرِىَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، وہ دکھائے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں (تاکہ وہ ان دونوں کو دکھائے)

سَوْاٰتِهِمَا(سَوْاٰتِ ـ هِمَا) سَوْاٰتِ، مضاف، شرم گاہیں، ستر، واحد، سَوْاَةٌ،هِمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کی (ان دونوں کی شرم گاہیں)

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ	بے شک وہ اوراس کا قبیلہ تمہیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ ـ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

يَرٰىكُمْ (يَرٰى ـ كُمْ)يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں دیکھتا ہے)وَ، حرف عطف (اور)قَبِيْلُهٗ(قَبِيْلُ ـ هٗ)قَبِيْلُ، مضاف، قبیلہ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کا ضمیر کا مرجع اَلشَّيْطٰنُ ہے (اس کا قبیلہ)

مِنْ حَيْثُ ـ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جس جگہ (جہاں سے)

لَا تَرَوْنَهُمْ (لَا تَرَوْنَ ـ هُمْ)لَا تَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نہیں دیکھ سکتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں نہیں دیکھ سکتے)

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾	بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا جو ایمان نہیں رکھتے۔

اِنَّا(اِنَّ ـ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)

اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں کو) اَوْلِيَآءَ(دوست، ساتھی، مددگار)واحد، وَلِيٌّ،

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول، وہ لوگ جو (ان لوگوں کا جو)

لَايُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتے)

وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ	اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم نے اپنے باپ دادا کو اس پر پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، بنانا، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کرتے ہیں)

فَاحِشَةً (کوئی بے حیائی کا کام، کوئی فحش کام)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا (ہم نے پایا)

عَلَيْهَا (عَلٰى۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع فَاحِشَةً ہے، (اس پر) اٰبَآءَنَا (اٰبَآءَ۔ نَا) اٰبَآءَ، مضاف، باپ، دادا، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے باپ دادا کو)

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ نے (اور اللہ نے)

اَمَرَنَا (اَمَرَ۔ نَا) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، حکم دیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (حکم دیا ہے ہمیں)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس کا)

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ	آپ کہہ دیجئے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

لَا يَاۡمُرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا(حکم نہیں دیتا)

بِالۡفَحۡشَآءِ(بِ ـ اَلۡفَحۡشَآءِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡفَحۡشَآءِ، مجرور، بے حیائی(بے حیائی کا)

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۲۸	کیا تم اللہ پر (وہ بات) کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟

اَتَقُوۡلُوۡنَ (اَ ـ تَقُوۡلُوۡنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، تم کہتے ہو(کیا تم کہتے ہو)

عَلَى اللّٰهِ ـ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) مَا، اسم موصول(جو)

لَا تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمٌ، جاننا(تم نہیں جانتے)

قُلۡ اَمَرَ رَبِّيۡ بِالۡقِسۡطِ ۚ	آپ کہہ دیجئے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا(اس نے حکم دیا ہے)

رَبِّيۡ (رَبِّ ـ يۡ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے(میرے رب نے)

بِالۡقِسۡطِ(بِ ـ اَلۡقِسۡطِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡقِسۡطِ، مجرور، انصاف(انصاف کا)

وَ اَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ	اور تم اپنے چہرے ہر نماز کے وقت سیدھے (قبلہ کی طرف) کرو اور تم دین کو اس کیلئے خالص کرتے ہوئے اس کو پکارو۔

وَ، حرف عطف(اور) اَقِيۡمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ يُقِيۡمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، سیدھا کرنا، درست کرنا، تم قائم کرو، تم درست کرو(تم سیدھا کرو)

وُجُوۡهَكُمۡ (وُجُوۡهَ ـ كُمۡ) وُجُوۡهَ، مضاف، چہرے، واحد، وَجۡهٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے(اپنے چہرے) عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ ـ عِنۡدَ، مضاف، نزدیک، پاس، وقت، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر،

مَسْجِدٍ، مضاف الیہ، مسجد، اسم ظرف زمان، اس کا معنٰی وقت نماز بھی ہو سکتا ہے اور ظرف مکان ہر وہ جگہ جہاں نماز ادا کی جائے (ہر نماز کے وقت) وَ، حرف عطف (اور)

ادْعُوْهُ(اُدْعُوْا۔ هُ) اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، دعا کرنا، پکارنا، تم پکارو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تم اس کو پکارو)

مُخْلِصِیْنَ۔ اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے، خالص کرتے ہوئے) واحد، مُخْلِصٌ، لَهُ(لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلدِّیْنَ (دین کو)

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿۲۹﴾	جس طرح اس نے تمہاری ابتدا (پیدائش) کی (ویسے ہی) تم دوبارہ پیدا ہو گے۔

كَمَا(كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ طرح، جیسا، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

بَدَاَكُمْ (بَدَاَ۔ كُمْ) بَدَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَدَاَ یَبْدَؤُ، مصدر بَدْءٌ، ابتدا کرنا، اس نے ابتدا کی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (اس نے ابتدا کی تمہاری)

تَعُوْدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَادَ یَعُوْدُ، مصدر عَوْدًا، واپس لوٹنا، پھر آنا، دوبار پیدا ہونا (تم دوبار پیدا ہو گے)

فَرِیْقًا هَدٰی وَ فَرِیْقًا حَقَّ عَلَیْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ	ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق کہ ان پر گمراہی ثابت ہو گئی۔

فَرِیْقًا (ایک فریق) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا (اس نے ہدیت دی) وَفَرِیْقًا۔ وَ، حرف عطف، اور، فَرِیْقًا، ایک فریق (اور ایک فریق)

حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقٌّ، حق ہونا، ثابت ہونا (ثابت ہو گئی)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اَلضَّلٰلَةُ، مصدر ہے، هِدَايَةٌ کی ضد ہے (گمراہی)

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝	بے شک انہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو دوست بنالیا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ یقیناً وہ ہدایت پانے والے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ ۔ هُمْ) اِنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب انہوں نے (بے شک انہوں نے) اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہو ں نے بنالیا)

اَلشَّيٰطِيْنَ (شیطانوں کو) واحد، اَلشَّيْطٰنُ، اَوْلِيَآءَ (دوست، ساتھی، مدد گار) واحد، وَلِيٌّ،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا،

اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا) وَ، حرف عطف (اور)

يَحْسَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا (وہ گمان کرتے ہیں) اَنَّهُمْ (اَنَّ ۔ هُمْ) اَنَّ ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) مُّهْتَدُوْنَ ۔ اِهْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہدایت پانے والے، ہدایت یافتہ) واحد، مُهْتَدٍ،

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ	اے آدم کی اولاد تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت پکڑو (اختیار کرو) اور کھاؤ اور پیو اور تم اسراف مت کرو۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (يَا ۔ بَنِيْ ۔ اٰدَمَ) يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اٰدَمَ، منادٰی، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا ہے، بیٹو، اولاد، واحد، اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم (اے آدم کی اولاد)

خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا (تم پکڑو)

زِيْنَتَكُمْ (زِيْنَتَ ۔ كُمْ) زِيْنَتَ، مضاف، زینت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی زینت)

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ ۔ عِنْدَ، مضاف، نزدیک، پاس، وقت، كُلِّ، مضاف الیہ مضاف، ہر،

مَسْجِدٍ، مضاف الیہ، نماز، مسجد، نماز پڑھنے کی جگہ (ہر نماز کے وقت)

وَّ كُلُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم کھاؤ (اور تم کھاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبٌ، پینا (تم پیو)

وَلَا تُسْرِفُوْا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تُسْرِفُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَسْرَفَ يُسْرِفُ، مصدر اِسْرَافٌ، فضول خرچی کرنا، اسراف کرنا، تم اسراف مت کرو (اور تم اسراف مت کرو) ع ۱۰

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱	بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا)

اَلْمُسْرِفِيْنَ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فضول خرچی کرنے والے، اسراف کرنے والے) واحد، اَلْمُسْرِفُ،

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ	آپ کہہ دیجئے کس نے حرام کی اللہ کی زینت جو اس نے اپنے بندوں کیلئے نکالی اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں؟

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) مَنْ، استفہامیہ (کس نے)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا (اس نے حرام کی)

زِيْنَةَ اللّٰهِ۔ زِيْنَةَ، مضاف، زینت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زینت)

اَلَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالی)

لِعِبَادِهٖ (لِ۔ عِبَادِ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کیلئے، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بندوں کیلئے)

وَالطَّيِّبٰتِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلطَّيِّبٰتِ، پاکیزہ چیزیں، واحد، الطَّيِّبَةُ (اور پاکیزہ چیزیں)

مِنَ الرِّزْقِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلرِّزْقِ، مجرور، رزق (رزق سے)

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ	آپ کہہ دیجئے کہ وہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کیلئے ہیں جو ایمان لائے قیامت کے دن (بھی) خالص (ان کیلئے) ہوں گی

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

لِلَّذِيْنَ (لِ۔اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَيٰوةِ، مجرور، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی میں) خَالِصَةً۔خُلُوْصٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث (خالص)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾	اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو جانتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُفَصِّلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلٌ، تفصیل سے بیان کرنا (ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں) اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ،

لِقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں (لوگوں کیلئے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (وہ جانتے ہیں)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ	آپ کہہ دیجئے در حقیقت میرے رب نے بے حیائیوں کو حرام کیا ہے جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کو

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، در حقیقت)

حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا(اس نے حرام کیا)

رَبِّيَ(رَبِّ- يَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يَ، مضاف الیہ، اصل میں یْ ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے زبر لگائی گئی ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے) اَلْفَوَاحِشَ (بے حیائیوں)واحد، فَاحِشَةٌ،

مَا، اسم موصول (جو) ظَهَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَهَرَ يَظْهَرُ، مصدر ظُهُوْرًا، ظاہر ہونا(وہ ظاہر ہیں)

مِنْهَا(مِنْ- هَا)مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفَوَاحِشَ، ہے(ان میں سے)وَمَا- وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو(اور جو)

بَطَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَطَنَ يَبْطُنُ، مصدر بَطْنٌ وَّبُطُوْنًا، چھپے ہونا(چھپی ہوئی ہیں)

وَالْاِثْمَ -وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِثْمَ، گناہ کو(اور گناہ کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْبَغْيَ، مصدر ہے سرکشی، زیادتی، جہاں میانہ روی چاہیے وہاں میانہ روی سے بڑھنے کی خواہش کو بَغْيَ کہتے ہیں- بِغَيْرِ الْحَقِّ(بِ- غَيْرِ- اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کو، غَيْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، اَلْحَقِّ، مضاف الیہ، حق (ناحق کو)

وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۳	اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ اسے شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر وہ کہو جو تم نہیں جانتے۔

وَاَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)
تُشْرِكُوْا، اصل میں تُشْرِكُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون گرا ہوہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا(تم شریک ٹھہراؤ)
بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کے ساتھ)مَا، اسم موصول(اسے جس)
لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، اتارنا، نازل کرنا(اس نے نہیں اتاری)بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کی، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)
سُلْطٰنًا(کوئی سند، کوئی دلیل) وَاَنْ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنْ، مصدریہ، یہ کہ(اور یہ کہ)
تَقُوْلُوْا، اصل میں تَقُوْلُوْنَ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(تم کہو) عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)مَا، اسم موصول(وہ جو)
لَاتَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا(تم نہیں جانتے)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ	اور ہر امت کیلئے ایک وقت (مقرر) ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)لِكُلِّ اُمَّةٍ(لِ۔كُلِّ۔اُمَّةٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، جماعت(ہر امت کیلئے)اَجَلٌ(مدت، وقت، میعاد)جمع، اَجَالٌ،

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۳۴	پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے وہ ایک گھڑی نہ پیچھے ہوتے ہیں اور نہ آگے ہوتے ہیں۔

فَاِذَا(فَ۔اِذَا)فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان بمعنیٰ شرط مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی ماضی کیلئے بھی آتا ہے، جب (پھر جب)
جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْءُ، مصدر مَجِيْءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ ترجمہ سے(وہ آجاتا ہے)

اَجَلُهُمْ (اَجَلُ۔ هُمْ)اَجَلُ، مضاف، وقت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا(ان کا وقت)

لَايَسْتَاْخِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَاْخَرَ يَسْتَاْخِرُ، مصدر اِسْتِيْخَارٌ، دیر کرنا، پیچھے ہونا، تاخیر کرنا(وہ نہ پیچھے ہوتے ہیں)

سَاعَةٌ (ایک ساعت، ایک گھڑی)وَ، حرف عطف(اور)

لَايَسْتَقْدِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَقْدَمَ يَسْتَقْدِمُ، مصدر اِسْتِقْدَامٌ، آگے ہونا، (وہ نہ آگے ہوتے ہیں)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ	اے آدم کی اولاد اگر واقعی تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں وہ تم پر میری آیات بیان کریں۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ (يَا۔ بَنِيْ۔ اٰدَمَ)يَا، حرف ندا، اے، بَنِيْٓ اٰدَمَ، منادیٰ، بَنِيْ، مضاف، اصل میں بَنِيْنَ ہے، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹو، اولاد، واحد اِبْنٌ، اٰدَمَ، مضاف الیہ، آدم کی(اے آدم کی اولاد)

اِمَّا۔ اِنْ اور مَا کا مرکب اِنْ، اگر مَا، زائد،

يَاْتِيَنَّكُمْ (يَاْتِيَنَّ۔ كُمْ)يَاْتِيَنَّ، فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا وہ واقعی آئے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(وہ واقعی آئے تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر(رسولوں)واحد، رَسُوْلٌ،

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ)مِنْ، حرف جار سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے)

يَقُصُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَصَّ يَقُصُّ، مصدر قَصَصٌ، بیان کرنا(وہ بیان کریں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ)عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

اٰيٰتِيْ(اٰيٰتِ۔ يْ)اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری(میری آیات)

فَمَنِ اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ	توجو تقوٰی اختیار کرے اور اصلاح کرے توان پرنہ

يَحْزَنُوْنَ ۝۳۵	کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

فَمَنِ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو(تو جو)
اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا(وہ تقوٰی اختیار کرے)
وَ، حرف عطف(اور) اَصْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصْلَحَ یُصْلِحُ، مصدر اِصْلَاحٌ، اصلاح کرنا(وہ اصلاح کرے)فَلَا خَوْفٌ(فَ۔لَا خَوْفٌ)فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ، خَوْفٌ۔خَافَ یَخَافُ، کا مصدر ہے، ڈر، خوف(تو نہ خوف)

عَلَیْهِمْ(عَلٰی۔هِمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان پر)
وَلَا هُمْ۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اور نہ وہ)
یَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا(وہ غمگین ہوں گے)

وَ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَکْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اوروہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اوران (کوماننے) سے تکبر کیاوہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(وہ لوگ جنہوں نے)
کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا(انہوں نے جھٹلایا)
بِاٰیٰتِنَا(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری(ہماری آیات کو)وَ، حرف عطف(اور)
اِسْتَکْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا(انہوں نے تکبر کیا)عَنْهَا(عَنْ۔هَا)عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اٰیٰتُ ہے (ان سے)اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(وہی لوگ)

اَصْحٰبُ النَّارِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، صاحبان، والے، مالکان، واحد، صَاحِبٌ،اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ(دوزح والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٣٦	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)فِيْهَا(فِيْ۔ هَا)فِيْ، حرف جار، میں،هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے(اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)واحد، خَالِدٌ،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بہتان باندھایااس کی آیات کو جھٹلایا۔

فَمَنْ(فَ۔مَنْ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنْ، استفہامیہ، کون(پھر کون)

اَظْلَمُ۔ظُلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ(زیادہ ظالم ہے)

مِمَّنِ(مِنْ۔مَنْ)مِنْ، حرف جار، سے،مَنْ، مجرور، اسم موصول، جس(اس سے جس)

اِفْتَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر اِفْتَرٰى يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، گھڑنا(اس نے بہتان باندھا)

عَلَى اللّٰهِ۔عَلٰى، حرف جار، پر،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

كَذِبًا، مصدر(جھوٹ، جھوٹی بات)اَوْ، حرف عطف(یا)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(اس نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِهٖ(بِ۔اٰيٰتِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد،اٰيَةٌ،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی آیات کو)

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ان کو لکھے ہوئے سے ان کا حصہ پہنچے گا

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(یہی لوگ)

يَنَالُهُمْ (يَنَالُ۔ هُمْ)يَنَالُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَالَ يَنَالُ ،مصدر نَيْلٌ، پانا، پہنچنا، وہ پہنچے گا، هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہنچے گا انہیں)

نَصِيْبُهُمْ (نَصِيْبُ۔ هُمْ)نَصِيْبُ، مضاف، حصہ، نصیب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حصہ)مِّنَ الْكِتٰبِ۔ مِنْ ، حرف جار، سے ،اَلْكِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، لکھی ہوئی تحریر (لکھے ہوئے سے)

حَتّٰى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئیں گے۔وہ انہیں فوت کریں گے وہ کہیں گے کہاں ہیں وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے۔

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)اِذَا ،ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

جَآءَتْهُمْ (جَآءَتْ۔ هُمْ)جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ،مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ آئے گا،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (آئے گا ان کے پاس)

رُسُلُنَا(رُسُلُ۔نَا)رُسُلُ، جمع مکسر ہے، مضاف، واحد، رَسُوْلٌ، بھیجے ہوئے، فرشتے،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے))

يَتَوَفَّوْنَهُمْ (يَتَوَفَّوْنَ۔ هُمْ)يَتَوَفَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَوَفّٰى يَتَوَفّٰى،مصدر تَوَفِّيٌّ، فوت کرنا، وہ فوت کریں گے،هُمْ ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ فوت کریں گے انہیں)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا،اِذَا ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

اَيْنَ، استفہامیہ، ظرف مکان (کہاں ہیں)مَا،اسم موصول (وہ جنہیں)

كُنْتُمْ ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَعَا يَدْعُوْ،مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا (تم پکارتے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے سوا)

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝	وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہوگئے اور وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہیں گے)

ضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گم ہونا (وہ گم ہوگئے)

عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے) وَ، حرف عطف (اور)

شَهِدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، گواہی دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گواہی دیں گے)

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (عَلٰى۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، کے خلاف، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کے خلاف)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔ هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

كٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ	وہ فرمائے گا ان جماعتوں کے ساتھ جو جنوں اور انسانوں میں سے یقیناً تم سے قبل گزر چکی ہیں تم آگ میں داخل ہو جاؤ۔

قَالَ، فعل واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (اللہ) فرمائے گا)

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

فِيْٓ اُمَمٍ۔فِيْ، حرف جار بمعنٰی مصاحبت، کے ساتھ،اُمَمٍ، مجرور، امتوں، جماعتوں، واحد،اُمَّةٌ(ان جماعتوں کے ساتھ)قَدْ خَلَتْ۔قَدْ، حرف تحقیق، تاکید کیلئے، یقیناً،خَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خَلَآءٌ وَّخُلُوٌّ، گزرنا، تنہا ہونا، وہ گزر چکی(یقیناًوہ گزر چکی)

مِنْ قَبْلِكُمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، پہلے،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم سے پہلے)

مِنَ الْجِنّ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْجِنِّ، مجرور، جنوں(جنوں سے)

وَالْاِنْسِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاِنْسِ، انسانوں(اورانسانوں سے)

فِي النَّارِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلنَّارِ، مجرور، آگ، دوزخ(آگ میں)

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	جب بھی کوئی جماعت داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت کو لعنت کرے گی۔

كُلَّمَا، یہ لفظ،كُلَّ، اور مَا کا مرکب، ظرف زمان، بمعنی شرط(جب بھی)

دَخَلَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت(وہ داخل ہوگی)اُمَّةٌ(کوئی امت، جماعت، گروہ) جمع،اُمَمٍ،

لَعَنَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب لَعَنَ يَلْعِنُ، مصدر لَعْنٌ، لعنت کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت(وہ لعنت کرے گی)اُخْتَهَا(اُخْتَ۔هَا)اُخْتَ، مضاف،، بہن،هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اپنی(اپنی بہن پر)یعنی، اپنی جیسی امت، جماعت جو اس سے قبل جہنم میں داخل ہو چکی ہوگی، اپنی جیسی سے مراد جس عمل کی سزا میں دونوں جہنم پہنچی مشرکین کی جماعت(اپنی بہن کو، اپنے جیسی دوسری جماعت کو)

حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اس میں سب ایک دوسرے سے آملیں گے۔

حَتّٰى، حرف غایت(یہاں تک کہ)اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط(جب)

اِدَّارَكُوْا، اصل میں تَدَارَكُوْا ہے، تا کو دال میں مدغم کر کے شروع میں ہمزہ لایا گیا ہے، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، اکٹھا ہونا، ایک دوسرے سے آملنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ایک دوسرے سے آملیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

جَمِيْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنیٰ مَجْمُوْعٌ (سب، تمام)

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬	ان کی پچھلی (جماعت) اپنے سے اگلی (جماعت) کے متعلق کہے گی اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا پس انہیں آگ سے دوگنا عذاب دے۔

قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ (جماعت) کہے گی) اُخْرٰىهُمْ (اُخْرٰى۔ هُمْ) اُخْرٰى، مضاف، پچھلی، آخری، دوسری، اٰخِرٌ، اٰخَرٌ، دونوں کی مؤنث، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پچھلی (جماعت))

لِاُوْلٰىهُمْ (لِ۔ اُوْلٰى۔ هُمْ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَنْ، کے متعلق، اُوْلٰى، مجرور، مضاف، پہلی، اگلی، اَوَّلٌ، کا مؤنث ہے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے سے اگلی کے متعلق)

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ہم کا، ہمارے (اے ہمارے رب)

هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب (ان لوگوں نے)

اَضَلُّوْنَا۔ اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا، انہوں نے گمراہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (انہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں)

فَاٰتِهِمْ (فَ-اٰتِ-هِمْ) فَ، حرف عطف، پس، اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، تو دے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس تو دے انہیں)

عَذَابًا ضِعْفًا-عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، ضِعْفًا، صفت، دُگنا، دونا، دوچند (دوگنا عذاب)

مِنَ النَّارِ-مِنْ، حرف جار، سے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ سے)

قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾	وہ فرمائے گا ہر ایک کیلئے دُگنا ہے اور لیکن تم نہیں جانتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (اللہ) فرمائے گا) لِكُلٍّ ضِعْفٌ (لِ-كُلِّ-ضِعْفٌ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر ایک، ضِعْفٌ، مضاف الیہ، دوگنا (ہر ایک کیلئے دوگنا ہے)

وَّلٰكِنْ-وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنْ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن (اور لیکن)

لَّاتَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع	اوران کی پہلی (جماعت) اپنی پچھلی (جماعت) سے کہے گی پس تم کو ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے تو تم عذاب چکھو اس کے بدلے جو تم کماتے تھے۔

ع ۸

وَ، حرف عطف (اور) قَالَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ (جماعت) کہے گی)

اُوْلٰىهُمْ (اُوْلٰى-هُمْ) اُوْلٰى، مضاف، پہلی، اگلی، اَوَّلٌ کی مؤنث، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی پہلی (جماعت))

لِاُخْرٰىهُمْ (لِ-اُخْرٰى-هُمْ) لِ، حرف جار، سے، اُخْرٰى، مجرور، مضاف، پچھلی، آخری، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، اپنی پچھلی (جماعت) سے)

فَمَا(فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)

عَلَيْنَا(عَلٰى۔ نَا) عَلٰى، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

مِنْ فَضْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، برائے عموم، کوئی، فَضْلٍ، مجرور، فضیلت، برتری (کوئی فضیلت)

فَذُوْقُوْا(فَ۔ ذُوْقُوْا) ف، حرف عطف، تو، ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا، تم چکھو (تو تم چکھو) اَلْعَذَابِ (عذاب، سزا)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (تم کماتے)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان (کو ماننے) سے تکبر کیا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہم کی، ہماری (ہماری آیات کو) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (انہوں نے تکبر کیا) عَنْهَا(عَنْ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع بِاٰيٰتِنَا

ہے(ان سے)

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	ان کیلئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو جائے۔

لَاتُفَتَّحُ، فعل مضارع مجہول منفی واحد مونث غائب فَتَّحَ يُفَتِّحُ، مصدر تَفْتِيْحًا، کھولنا(نہیں کھولے جائیں گے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان کیلئے) اَبْوَابُ السَّمَآءِ۔اَبْوَابُ، مضاف، دروازے، واحد، بَابٌ، اَلسَّمَآءِ، مضاف الیہ، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتُ، (آسمان کے دروازے) وَ، حرف عطف(اور)

لَا يَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا(وہ داخل نہیں ہوں گے) اَلْجَنَّةَ (جنت) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَلِجَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَلَجَ يَلِجُ، مصدر وُلُوْجٌ، داخل ہونا(وہ داخل ہو جائے)

اَلْجَمَلُ (اونٹ) فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ۔فِيْ، حرف جار، میں، سَمِّ، مجرور، مضاف، ناکہ، سوراخ، ہر تنگ سوراخ کو سَمّ کہتے ہیں، اَلْخِيَاطِ، مضاف الیہ، سوئی کے (سوئی کے ناکے میں)

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۰	اور اسی طرح ہم مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف(اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی(اسی طرح) نَجْزِىْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِىْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، سزا دینا(ہم سزا دیتے ہیں) اَلْمُجْرِمِيْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جرم کرنے والے، مجرموں) واحد، اَلْمُجْرِمُ،

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ	ان کیلئے جہنم (آگ) کا بچھونا اور ان کے اوپر (اسی کا)

غَوَاشٍ ؕ	اوڑھنا ہو گا۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مِّنْ جَهَنَّمَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم سے)

مِهَادٌ (فرش بچھونا، ٹھکانہ) وَّ، حرف عطف (اور)

مِنْ فَوْقِهِمْ (مِنْ۔فَوْقِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، فَوْقِ، مجرور، مضاف، اوپر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے اوپر سے)

غَوَاشٍ (پردے، سائبان، اوڑھنا) واحد، غَاشِيَةٌ،

وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾	اور اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر غائب، بعید، اسی (اسی طرح) نَجْزِيْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰى يَجْزِيْ، مصدر جَزَآءٌ، جزا دینا، سزا دینا (ہم سزا دیتے ہیں) اَلظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد ظَالِمٌ،

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی استطاعت کے مطابق۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کئے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، صَالِحَةٌ،

لَا نُكَلِّفُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم كَلَّفَ يُكَلِّفُ، مصدر تَكْلِيْفًا، تکلیف دینا (ہم تکلیف نہیں دیتے)

نَفْسًا(کسی نفس، کسی جان کو)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر)

وُسْعَهَآ(وُسْعَ۔هَا)وُسْعَ، مضاف، طاقت، گنجائش، استطاعت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَفْسًا ہے(اس کی استطاعت کے مطابق)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید(وہی لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، مالک، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت، (جنت والے)

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب(وہ)فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے(اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ہمیشہ رہنے والے)واحد، خَالِدٌ،

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ	اوران کے سینوں میں جو کینہ ہو گا ہم نکال دیں گے ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَ، حرف عطف(اور)نَزَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَعَ يَنْزِعُ، مصدر نَزْعٌ، دور کرنا، نکال دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت(ہم نکال دیں گے)مَا، اسم موصول(جو)

فِيْ صُدُوْرِهِمْ(فِيْ۔صُدُوْرِ۔هِمْ)فِيْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدْرٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے سینوں میں)

مِّنْ غِلٍّ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غِلٍّ، مجرور، مصدر ہے، کینہ ور ہونا، اسم کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے، کوئی کدورت(کینہ، بیر)

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْیَانٌ، بہنا(بہتی ہوں گی)

مِنْ تَحْتِهِمُ (مِنْ۔تَحْتِ۔هِمْ)مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، جنت میں نیک لوگوں کے بارے میں بیان ، اس لئے ترجمہ ہو گا (وہ کہیں گے) اَلْحَمْدُ (سب تعریف)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

هَدٰىنَا (هَدٰی۔نَا) هَدٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، اس نے ہدایت دی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اس نے ہدایت دی ہمیں)

لِهٰذَا (لِ۔هٰذَا) لِ، حرف جار، کی، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اس کی)

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اور ہم نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا۔

وَ مَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

لِنَهْتَدِیَ (لِ۔نَهْتَدِیَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، نَهْتَدِیَ، فعل مضارع جمع متکلم اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ، مصدر اِهْتِدَآءٌ، ہدایت پانا، ہم ہدایت پاتے (کہ ہم ہدایت پاتے)

لَوْ، شرطیہ (اگر) لَا، نافیہ (نہ) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

هَدٰىنَا(هَدٰى۔نَا)هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہدایت دیتا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہدایت دیتا ہمیں) اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ)

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ، تاکید کیلئے، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا (وہ آیا)

رُسُلُ رَبِّنَا(رُسُلُ۔رَبِّ۔نَا)رُسُلُ، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کے رسول)

بِالْحَقِّ(بِ۔اَلْحَقِّ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۴۳	اور انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ جنت ہے اس کے تم وارث بنائے گئے ہو اس وجہ سے جو تم عمل کرتے تھے

الثلثۃ

وَ، حرف عطف (اور) نُوْدُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، ندا دینا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (انہیں آواز دی جائے گی) اَنْ، مصدریہ (کہ)

تِلْكُمُ، اسم اشارہ برائے مفرد مؤنث، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر متصل معنٰی میں اثر انداز نہیں ہوتی، صرف خطاب کیلئے آتی ہے (یہ ہے) اَلْجَنَّةُ (جنت)

اُوْرِثْتُمُوْهَا(اُوْرِثْتُمْ۔وْ۔هَا)اُوْرِثْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اَوْرَثَ يُوْرِثُ، مصدر اِيْرَاثٌ، وارث بنانا، قیامت کا بیان ہے ترجمہ، تم وارث بنائے گئے ہو، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةُ ہے (تم وارث بنائے گئے ہو اس کے)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار سببیہ، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس وجہ سے جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا(تم عمل کرتے)

وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا	اور جنت والے دوزخ والوں کو آواز دیں گے کہ واقعی ہم نے سچ پایا ہے جو وعدہ ہمارے رب نے ہم سے کیا تھا۔

وَ، حرف عطف(اور)نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت(آواز دیں گے)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے)اَصْحٰبَ النَّارِ۔اَصْحٰبَ، مضاف، صاحبوں، ساتھیوں والے، واحد، صَاحِبٌ،

اَلنَّار، مضاف الیہ، آگ، دوزخ(دوزخ والوں کو)

اَنْ، مصدریہ(کہ)قَدْ، کلمہ تحقیق(یقیناً واقعی)

وَجَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(ہم نے پایا) مَا، اسم موصول(جو)

وَعَدَنَا(وَعَدَ۔نَا)وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، اس نے وعدہ کیا تھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(اس نے وعدہ کیا تھا ہم سے)

رَبُّنَا(رَبُّ۔نَا)رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(ہمارے رب نے)

حَقًّا(سچ، ثابت)حق اس چیز کو کہتے ہیں جو ثابت، قائم اٹل ہو،

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ	تو کیا تم نے سچ پایا جو وعدہ تمہارے رب نے(تم سے) کیا تھا؟

فَهَلْ(فَ۔هَلْ)فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا(تو کیا)

وَجَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانٌ، پانا(تم نے پایا) مَا، اسم موصول (جو)
وَعَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا(وعدہ کیا تھا)
رَبُّکُمْ (رَبُّ۔ کُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب نے)
حَقًّا(حق، سچ)

قَالُوْا نَعَمْ ۚ	وہ کہیں گے ہاں!

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)
نَعَمْ، حرف ایجاب ہے (ہاں)

فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۙ﴿۴۴﴾	تو پکارنے والا ان کے درمیان پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

فَاَذَّنَ (فَ۔ اَذَّنَ) فَ، حرف عطف، اور، اَذَّنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذَّنَ یُؤَذِّنُ، مصدر تَاْذِیْنٌ، اذان دینا، پکارنا، اعلان کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پکارے گا (اور وہ پکارے گا)
مُؤَذِّنٌ ۔ تَاْذِیْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اذان دینے والا، پکارنے والا)
بَیْنَهُمْ (بَیْنَ۔ هُمْ) بَیْنَ، مضاف، درمیان، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے درمیان) اَنْ، مصدریہ (کہ)
لَّعْنَةُ اللّٰهِ (لَعْنَةُ۔ اَللّٰهِ) لَعْنَةُ، مضاف، لعنت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی لعنت)
عَلَى الظّٰلِمِیْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلظّٰلِمِیْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالموں پر)

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ یَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	وہ لوگ جو اللہ کے راستے سے روکتے اور اس میں کجی تلاش کرتے۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (وہ روکتے)

عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راستہ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) وَ، حرف عطف (اور)

یَبْغُوْنَھَا (یَبْغُوْنَ۔ ھَا) یَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَغٰی یَبْغِیْ، مصدر بَغْیٌ، چاہنا، تلاش کرنا، زیادتی کرنا، وہ تلاش کرتے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں (اس میں تلاش کرتے)

عِوَجًا، مصدر ہے (کجی، ٹیڑھا پن) جو کجی آنکھ سے نظر آئے اس کیلئے عَوَجٌ اور جو عقل شعور سے نظر آئے اس کیلئے عِوَجٌ آتا ہے۔

وَ ھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ کٰفِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔

وَھُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

بِالْاٰخِرَۃِ (بِ۔ اَلْاٰخِرَۃِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت کا)

کٰفِرُوْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (انکار کرنے والے) واحد، کَافِرٌ،

وَ بَیْنَھُمَا حِجَابٌ ج	اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی۔

وَ، حرف عطف (اور) بَیْنَھُمَا (بَیْنَ۔ ھُمَا) بَیْنَ، مضاف، درمیان، ھُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب ان دونوں (ان دونوں کے درمیان)

حِجَابٌ، مصدر ہے، پردہ، اوٹ، ایسا پردہ جو جنت کی لذتوں کو دوزخیوں تک پہنچنے سے مانع ہے (ایک آڑ)

وَ عَلَی الْاَعْرَافِ رِجَالٌ یَّعْرِفُوْنَ کُلًّا بِسِیْمٰھُمْ ج	اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے وہ ہر ایک کو ان کی نشانی سے پہچانیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) عَلَى الْاَعْرَافِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاَعْرَافِ، مجرور، اعراف، عُرْفٌ، کی جمع جس کے معنی مکان مرتفع یعنی اونچی جگہ یہاں اس دیوار کے بالائی حصے مراد ہیں جو قیامت میں جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہوگی (اعراف پر) رِجَالٌ، اسم نکرہ (کچھ مرد، کچھ آدمی) واحد، رَجُلٌ،

يَّعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر مَعْرِفَةٌ وَّعِرْفَانًا، پہچاننا (وہ پہچانیں گے)

كُلًّا (ہر ایک کو) بِسِيْمٰىهُمْ (بِ۔ سِيْمٰى۔ هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِيْمٰى، مجرور مضاف، نشانی، علامت چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نشانی سے)

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ	اور وہ جنت والوں کو آواز دیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) نَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر مُنَادَاةٌ، آواز دینا، پکارنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ آواز دیں گے)

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبَ، مضاف، والے، صاحبوں، ساتھیوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، جنت (جنت والے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

سَلٰمٌ۔ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر ہے، سلامتی، امان، سلام (سلامتی ہو)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝	وہ اس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ امید رکھتے ہوں گے

لَمْ يَدْخُلُوْهَا۔ لَمْ يَدْخُلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ داخل نہیں ہوئے ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس میں، ضمیر کا مرجع اَلْجَنَّةِ ہے (وہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے)

وَهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَطْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب طَمِعَ يَطْمَعُ، مصدر طَمْعٌ، توقع رکھنا، امید رکھنا، آرزو مند ہونا (وہ امید رکھتے ہوں گے)

وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۟	اور جب ان کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کرنا۔

ع ۵ ۸ ۱۴

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان بمعنیٰ شرط، فعل مستقبل پر دلالت کرتا ہے اور کبھی زمانہ ماضی کیلئے آتا ہے، جب (اور جب)

صُرِفَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب صَرَفَ يَصْرِفُ، مصدر صَرْفٌ، پھیرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (پھیری جائیں گی) اَبْصَارُهُمْ۔ اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، بینائیاں، نگاہیں، واحد، بَصَرٌ، آنکھ، اور دل دونوں کی بینائی کو بصر کہتے ہیں، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہیں)

تِلْقَآءَ۔ لَقَاءٌ، مصدر سے اسم ہے، ملاقات کرنے اور آمنے سامنے ہوئے کی جگہ کو تِلْقَآءَ کہتے ہیں، اسی اعتبار سے طرف اور جہت کے معنیٰ میں مستعمل ہے (طرف)

اَصْحٰبِ النَّارِ۔ اَصْحٰبِ، مضاف، صاحبوں، ساتھیوں والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ (آگ والے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے (يَا۔ رَبَّ۔ نَا) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

لَا تَجْعَلْنَا (لَاتَجْعَلْ۔ نَا) لَاتَجْعَلْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، تو (شامل) نہ کرنا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو (شامل) نہ کرنا ہمیں)

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْقَوْمِ، مضاف الیہ، موصوف، قوم، لوگ، گروہ، اَلظّٰلِمِیْنَ، صفت، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، ظَالِمٌ (ظالم لوگوں کے ساتھ)

وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾	اوراعراف والے (کچھ دوزخی) مردوں کو آواز دیں گے وہ انہیں ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے تمہاری جماعت تمہارے کام نہ آئی اور (نہ وہ) جو تم تکبر کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَادٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاۃٌ، پکارنا، آواز دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ آواز دیں گے)

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبان، ساتھی، اَلْاَعْرَافِ، مضاف الیہ، عَرْفٌ کی جمع ہے جس کے معنٰی مکان، مرتفع، بلند جگہ، مراد وہ دیوار جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے، قیامت کے دن جن کے نیک اعمال بھاری ہوں گے وہ جنت میں جائیں اور جن کے بُرے اعمال بھاری ہوں گے وہ دوزخ میں کچھ لوگوں کی نیکیاں اور برائیاں وزن میں برابر ہوں گے ایسے لوگوں کو اعراف میں رکھا جائے گا جب تک اہل جنت، جنت میں داخل نہ ہو جائیں، روایات میں ہے کہ آخر کار یہ لوگ جنت میں جائیں گے (اعراف والے) رِجَالًا (مردوں کو) واحد، رَجُلٌ،

يَّعْرِفُوْنَهُمْ (يَعْرِفُوْنَ۔ هُمْ) يَعْرِفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ وَّمَعْرِفَةٌ، پہچاننا، وہ پہچانتے ہوں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ پہچانتے ہوں گے انہیں)

بِسِيْمٰهُمْ (بِ۔ سِيْمٰى۔ هُمْ) بِ، حرف جار، سے، سِيْمٰى، مجرور، مضاف، نشانی، علامت چہرہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نشانی سے)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

مَآ اَغْنٰی، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مال دار ہونا، کام آنا (وہ کام نہ آئے)

عَنْکُمْ (عَنْ۔ کُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے، تمہارے)

جَمْعُکُمْ (جَمْعُ۔ کُمْ) جَمْعُ، مضاف، مصدر ہے، اکٹھا ہونا، جمع کرنا، جماعت، فوج، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری جماعت) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، اسم موصول، جو (اور جو)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَسْتَکْبِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ، تکبر کرنا (تم تکبر کرتے)

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ	کیا یہی ہیں وہ لوگ جن کی (نسبت) تم نے قسمیں کھائیں کہ اللہ انہیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا۔

اَهٰٓؤُلَآءِ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع مذکر قریب، یہی ہیں (کیا یہی ہیں)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کی (نسبت))

اَقْسَمْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (تم نے قسمیں کھائیں)

لَا یَنَالُهُمْ (لَایَنَالُ۔ هُمْ) لَایَنَالُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب نَال یَنَالُ، مصدر نَیْلٌ، پہنچنا، وہ نہیں پہنچائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نہیں پہنچائے گا انہیں) اَللّٰهُ (اللہ)

بِرَحْمَةٍ (بِ۔ رَحْمَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (کوئی رحمت)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾	تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

اُدْخُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا (تم داخل ہو جاؤ)

اَلْجَنَّةَ(جنت میں)لَا خَوْفٌ۔لَا،نافیہ،نہ،خَوْفٌ،مصدر ہے،کوئی خوف(نہ کوئی خوف ہے)
عَلَیْکُمْ(عَلٰی۔کُمْ)عَلٰی،حرف جار،پر،کُمْ،مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(تم پر)
وَلَآ اَنْتُمْ۔وَ،حرف عطف،اور،لَا،نافیہ،نہ،اَنْتُمْ،ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر،تم(اور نہ تم)
تَحْزَنُوْنَ،فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ،مصدر حُزْنٌ،دکھی ہونا،غمگین ہونا(تم غمگین ہوگے)

وَ نَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ	اور دوزخ والے جنت والوں کو آوازدیں گے کہ ہم پر کچھ پانی ڈال دویااس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیاہے۔

وَ،حرف عطف(اور)نَادٰی،فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰی یُنَادِیْ،مصدر مُنَادَاۃٌ،پکارنا،آوازدینا،ترجمہ بحوالہ قیامت(وہ آوازدے گا)
اَصْحٰبُ النَّارِ۔اَصْحٰبُ،مضاف،والے،صاحبان،ساتھی،واحد،صَاحِبٌ،اَلنَّارِ،مضاف الیہ،آگ،دوزخ(دوزخ والے)اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔اَصْحٰبَ،مضاف،والے،ساتھی،اَلْجَنَّةِ،مضاف الیہ،جنت(جنت والوں کو)اَنْ،مصدریہ(کہ)
اَفِیْضُوْا،فعل امر جمع مذکر حاضر اَفَاضَ یُفِیْضُ،مصدر اِفَاضَةٌ،پانی ڈالنا،انڈیلنا(تم ڈالو)
عَلَیْنَا(عَلٰی۔نَا)عَلٰی،حرف جار،پر،نَا،مجرور،ضمیر جمع متکلم،ہم(ہم پر)
مِنَ الْمَآءِ۔مِنْ،حرف جار،سے،اَلْمَآءِ،مجرور،پانی(پانی سے)اَوْ،حرف عطف(یا)
مِمَّا(مِنْ۔مَا)مِنْ،حرف جار،سے،مَا،مجرور،اسم موصول،جو(اس سے جو)
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ(رَزَقَ۔کُمْ۔اَللّٰهُ)رَزَقَ،فعل ماضی واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ،مصدر رِزْقٌ،رزق دینا،رزق دیا،کُمْ،ضمیر جمع مذکر حاضر،تمہیں،اَللّٰهُ،اللہ(اللہ نے تمہیں رزق دیا)

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَی	وہ کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں چیزوں کو کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰	پر حرام کر دیا ہے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

حَرَّمَهُمَا (حَرَّمَ۔ هُمَا) حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحْرِيْمٌ، حرام کرنا، حرام کر دیا، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، ان دونوں کو (حرام کر دیا ان دونوں کو)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، كَافِرٌ (کافروں پر)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو تماشہ اور کھیل بنالیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِتَّخَذُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (انہوں نے بنالیا)

دِيْنَهُمْ (دِيْنَ۔ هُمْ) دِيْنَ، مضاف، دین، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دین کو)

لَهْوًا، اسم مصدر (تماشہ) وَ، حرف عطف (اور) لَعِبًا، حاصل مصدر (کھیل) وَ، حرف عطف (اور)

غَرَّتْهُمْ (غَرَّتْ۔ هُمْ) غَرَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غَرًّا وَّ غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، فریب دینا (دھوکہ میں ڈال رکھا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں دھوکہ میں ڈال رکھا)

اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا۔ اَلْحَيٰوةُ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیا (دنیا کی زندگی نے)

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۵۱	تو آج ہم انہیں بھلادیں گے جس طرح انہوں نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلادیا تھا اور جو وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ (فَ۔ الْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلْيَوْمَ، ظرف زمان، آج (تو آج)

نَنْسٰهُمْ (نَنْسٰى۔ هُمْ) نَنْسٰى، فعل مضارع جمع متکلم نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا، ہم بھلا دیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم بھلا دیں گے انہیں)

كَمَا (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مَا، اسم موصول، جس (جس طرح)

نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِيَ يَنْسٰى، مصدر نِسْيَانٌ، بھلا دینا (انہوں نے بھلا دیا)

لِقَآءَ، مصدر ہے (ملاقات کرنا، ملاقات)

يَوْمِهِمْ هٰذَا (يَوْمِ۔ هِمْ۔ هٰذَا) يَوْمِ، مضاف، دن، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس (اپنے اس دن کی)

وَ مَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا)

يَجْحَدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَحَدَ يَجْحَدُ، مصدر جُحُوْدٌ، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)

وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم ان کے پاس کتاب لائے۔ ہم نے اسے علم (کی نبیاد) پر تفصیل سے بیان کیا ہے ان لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان رکھتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

جِئْنٰهُمْ (جِئْنَا۔ هُمْ) جِئْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، لانا، ہم لائے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پاس لائے)

بِكِتٰبٍ(بِ۔كِتٰبٍ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، كِتٰبٍ، مجرور (کتاب)

فَصَّلْنٰهُ(فَصَّلْنَا۔هُ) فَصَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم فَصَّلَ يُفَصِّلُ، مصدر تَفْصِيْلًا، تفصیل سے بیان کرنا، ہم نے تفصیل سے بیان کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے تفصیل سے بیان کیا اسے)

عَلٰى عِلْمٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، عِلْمٍ، مجرور، مصدر ہے، علم (علم پر)

هُدًى، مصدر (ہدایت) وَ، حرف عطف (اور) رَحْمَةً، مصدر (رحمت)

لِّقَوْمٍ (لِ۔قَوْمٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں گروہ (لوگوں کیلئے)

يُّؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	وہ انتظار نہیں کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا۔

هَلْ، استفہامیہ، کیا، لیکن صلہ میں اِلَّا ہو تو معنٰی "نہیں" ہوتے ہیں،

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، انتظار کرنا (وہ انتظار کرتے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) تَاْوِيْلَهٗ(تَاْوِيْلَ۔هٗ)تَاْوِيْلَ، مضاف، انجام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے نجام کا)

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	جس دن اس کا انجام آئے گا وہ لوگ جنہوں نے اس سے پہلے اسے بھلا دیا تھا کہیں گے یقیناً ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے۔

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا (وہ آئے گا)

تَاْوِيْلُهٗ(تَاْوِيْلَ۔هٗ)تَاْوِيْلَ، مضاف، انجام، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کا انجام)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

نَسُوْہُ(نَسُوْا۔ ہُ) نَسُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَسِیَ یَنْسٰی، مصدر نِسْیَانٌ، بھلا دینا، انہوں نے بھلا دیا ہُ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (انہوں نے بھلا دیا اسے)

مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلُ، مجرور، پہلے (اس سے پہلے)

قَدْ جَآءَتْ۔ قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، واقعی، جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، وہ آیا (یقیناً وہ آیا) رُسُلُ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوْلٌ،

رَبِّنَا(رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کے)

بِالْحَقِّ(بِ۔ اَلْحِقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحِقِّ، مجرور، حق، سچ (حق کے ساتھ)

فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	تو کیا ہمارے لئے کوئی سفارش کرنے والے ہیں۔ پس وہ ہمارے لئے سفارش کریں یا ہم واپس بھیج دیئے جائیں تو ہم اس کے علاوہ عمل کریں گے جو ہم عمل کرتے تھے۔

فَهَلْ(فَ۔ هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا ہے (تو کیا ہے)

لَّنَا(لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے)

مِنْ شُفَعَآءَ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے تاکید، کوئی، شُفَعَآءَ، مجرور، شَفَاعَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سفارش کرنے والے، سفارشیوں، واحد، شَفِيْعٌ (کوئی سفارش کرنے والے)

فَيَشْفَعُوْا(فَ۔ يَشْفَعُوْا) فَ، حرف عطف، پس، يَشْفَعُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَفَعَ يَشْفَعُ، مصدر شَفَاعَةٌ، شفاعت کرنا، سفارش کرنا، وہ سفارش کریں (پس وہ سفارش کریں)

لَنَا(لَ۔ نَا) لَ، حرف جار، لئے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے لئے) اَوْ، حرف عطف (یا)

نُرَدُّ، فعل مضارع مجہول جمع متکلم رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹنا، واپس بھیجنا (ہم واپس بھیج دیئے جائیں)

فَنَعْمَلَ(ف۔ نَعْمَلَ) فَ، حرف عطف، تو، نَعْمَلَ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، ہم عمل کریں گے (تو ہم عمل کریں گے)

غَيْرَ الَّذِيْ۔ غَيْرَ، مضاف، علاوہ، اَلَّذِيْ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے علاوہ جو)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

نَعْمَلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (ہم عمل کرتے)

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ؑ ﴿۵۳﴾	بے شک انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا اوران سے گم ہو گیا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔

ع ۲ ۱۴

قَدْ، کلمہ تحقیق (واقعی، بے شک)

خَسِرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَسِرَ یَخْسَرُ، مصدر خُسْرًا، خسارہ میں ڈالنا (انہوں نے خسارہ میں ڈالا) اَنْفُسَهُمْ (اَنْفُسَ۔ هُمْ) اَنْفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی جانوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ يَضِلُّ، مصدر ضَلٰلٌ، گمراہ ہونا، گم ہونا (وہ گم ہو گیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

مَا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْتَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِفْتَرٰی يَفْتَرِيْ، مصدر اِفْتِرَآءٌ، جھوٹ باندھنا۔ بہتان باندھنا (وہ جھوٹ باندھتے)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۣ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

رَبَّكُمُ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام (اللہ) اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں کو) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، سِتَّةِ، مجرور، چھ، اسم عدد ہے، اَيَّامٍ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (چھ دنوں میں) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

اِسْتَوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَوٰی يَسْتَوِیْ، مصدر اِسْتِوَآءٌ، قرار پکڑنا، توجہ دینا، قائم ہونا (وہ قائم ہوا) عَلَى الْعَرْشِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْعَرْشِ، مجرور، عرش (عرش پر)

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ	وہ رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے وہ (دن) اس کے پیچھے تیزی سے آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اس کے حکم کے تابع کئے ہوئے ہیں۔

يُغْشِی، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْشٰی يُغْشِیْ، مصدر اِغْشَآءٌ، ڈھانپ دینا، ڈھانک دینا (وہ ڈھانک دیتا ہے) اَلَّيْلَ (رات سے) اَلنَّهَارَ (دن کو)

يَطْلُبُهٗ (يَطْلُبُ۔ هٗ) يَطْلُبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَلَبَ يَطْلُبُ، مصدر طَلَبًا، طلب کرنا، تلاش کرنا مانگنا، پیچھے آنا، وہ پیچھے آتا ہے۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ پیچھے آتا ہے اس کے)

حَثِيْثًا۔ حَثٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (دوڑتا ہوا، تیزی سے)

وَّالشَّمْسَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلشَّمْسَ، سورج (اور سورج)

وَالْقَمَرَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْقَمَرَ، چاند (اور چاند)

وَالنُّجُوْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلنُّجُوْمَ، ستارے، واحد، نَجْمٌ (اور ستارے)

مُسَخَّرٰتٍ۔تَسْخِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث (فرمانبر دار بنائے ہوئے، تابع کئے ہوئے)
واحد، مُسَخَّرَةٌ، بِاَمْرِهٖ(بِ۔اَمْرِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کے، اَمْرِ، مجرور، مضاف، مصدر، حکم، حالت، کام،
امر کا لفظ تمام اقوال وافعال کیلئے ہے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے حکم کے)

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ	سن لو پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کیلئے ہے۔

اَلَا، حرف تنبیہ (سن لو، آگاہ رہو)
لَهُ(لَ۔هُ) لَ، لام تخصیص اور تملیک کیلئے ہے کیلئے، کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ ہے،
(اسی کیلئے ہے اسی کا(کام) ہے) اَلْخَلْقُ، مصدر (پیدا کرنا)
وَالْاَمْرُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَمْرُ، مصدر ہے، حکم دینا(اور حکم دینا)

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾	اللہ بہت برکت والا ہے (وہ) تمام جہانوں کا پروردگار ہے

تَبٰرَكَ اللّٰهُ(تَبٰرَكَ۔اَللّٰهُ) تَبَارَكَ۔تَبَارُكٌ، مصدر ماضی واحد مذکر غائب، اس فعل کی گردان نہیں آتی،
صرف ماضی کا صیغہ اللہ کیلئے مستعمل ہے، بہت برکت والا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ بہت برکت والا ہے)
رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام
جہانوں کا رب)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً ؕ	تم اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے پکارو۔

اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَایَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دُعا کرنا(تم پکارو)
رَبَّكُمْ (رَبَّ۔كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے رب کو)
تَضَرُّعًا، مصدر ہے) عاجزی کرنا، گڑگڑانا، عاجزی) وَ، حرف عطف (اور)
خُفْیَةً، مصدر ہے (پوشیدہ، چپکے چپکے)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝	بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلْمُعْتَدِيْنَ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے بڑھنے والے) واحد، اَلْمُعْتَدُ،

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا	اور تم زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ يُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ) فِي الْاَرْضِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا(بَعْدَ۔ اِصْلَاحِ۔ هَا) بَعْدَ، مضاف، بعد، اِصْلَاحِ، مضاف الیہ مضاف، اسم مصدر ہے، صلح کرانا، اصلاح کرنا، اصلاح، هَا، مصاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی اصلاح کے بعد)

وَادْعُوْهُ(وَ۔ اُدْعُوْا۔ هٗ)وَ، حرف عطف، اور، اُدْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَعَايَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، دعا کرنا، تم پکارو، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اور تم اسے پکارو)

خَوْفًا، مصدر (ڈرنا، ڈرتے ہوئے، خوف)

وَّ، حرف عطف (اور) طَمَعًا، مصدر ہے، طمع، لالچ، امید رکھنا (امید رکھتے ہوئے)

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝	بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَحْمَتَ اللّٰهِ۔ رَحْمَتَ، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رحمت) قَرِيْبٌ۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، یہ نزدیکی کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے یہ نزدیکی چاہے، درجہ، زمانہ، جگہ اور تعلق کے اعتبار ہو (قریب ہے، نزدیک ہے)

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُحْسِنِيْنَ، مجرور، اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکی کرنے والے، بھلائی کرنے والے، واحد، مُحْسِنٌ (نیکی کرنے والوں سے)

وَ هُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ	اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔

وَهُوَ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہی (اور وہی ہے) اَلَّذِیْ، اسم موصول (جو)

یُرْسِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (وہ بھیجتا ہے)

اَلرِّیٰحَ، ہوائیں، قرآن میں اَلرِّیٰحَ، جمع، رحمت، اور، اَلرِّیْحُ، واحد، عذاب مراد ہوتی ہے،

بُشْرًا (خوشخبری دینے والی) واحد، بَشِیْرَةٌ،

بَیْنَ یَدَیْ۔ بَیْنَ، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ، اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، بَیْنَ، کی اضافت یَدَیْ کی طرف ہو تو معنیٰ سامنے یا قریب ہوتے (دونوں ہاتھوں) دونوں ہاتھوں کے درمیان، آگے، سامنے، پہلے)

رَحْمَتِهٖ (رَحْمَتِ۔ هٖ) رَحْمَتِ، مضاف، رحمت، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی رحمت سے)

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ	یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادلوں کو اٹھالاتی ہے ہم اسے مردہ شہر (خشک زمین) کی طرف ہانک دیتے ہیں

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَاۤ، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اَقَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَقَلَّ یُقِلُّ، مصدر اِقْلَالٌ، اٹھالانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اٹھالاتی ہے) سَحَابًا ثِقَالًا، مرکب توصیفی، سَحَابًا، موصوف، اسم جنس جمع، بادلوں، واحد، سَحَابَةٌ، ثِقَالًا، صفت، ثِقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری بوجھل، واحد، ثَقِیْلٌ (بھاری بادلوں کو)

سُقْنٰهُ(سُقْنَا۔ ہُ)سُقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَاقَ یَسُوْقُ، مصدر سَوْقٌ، جانوروں کو ہانکنا، ہواؤں کا بادلوں کو چلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ہانک دیتے ہیں، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم ہانک دیتے ہیں اسے)لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ(لِ۔ بَلَدٍ۔ مَّیِّتٍ)لِ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف، بَلَدٍ، مجرور، موصوف، بستی، شہر، مَیِّتٍ، صفت، مردہ (مردہ شہر کی طرف)

فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے ہر قسم کے پھلوں کو نکالتے ہیں۔

فَاَنْزَلْنَا(فَ۔ اَنْزَلْنَا)فَ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ یُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم اتارتے ہیں (پھر ہم اتارتے ہیں)

بِهِ (بِ۔ ہِ)بِ، حرف جار، سے، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)اَلْمَآءَ (پانی)

فَاَخْرَجْنَا(فَ۔ اَخْرَجْنَا)فَ، حرف عطف، پھر، اَخْرَجْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ ہم نکالتے ہیں (پھر ہم نکالتے ہیں)

بِهٖ(بِ۔ ہٖ)بِ، حرف جار، کے ذریعے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ذریعے)

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، ہر قسم، اَلثَّمَرٰتِ، مضاف الیہ، پھلوں، واحد، ثَمَرَةٌ، پھل (ہر قسم کے پھلوں سے)

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝	اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُخْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (ہم نکالیں گے)

اَلْمَوْتٰى(مردوں)واحد،مَیِّتٌ،

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ)لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تاکہ تم)

تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا، ایک تا ثقالت کی وجہ سے حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر

تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ مصدر تَذَكُّرٌ یاد کرنا، نصیحت حاصل کرنا، تم نصیحت حاصل کرو(تاکہ تم نصیحت حاصل کرو)

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ	اور پاکیزہ شہر (زرخیز زمین) سے اس کی کھیتی اس کے رب کے حکم سے نکلتی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْبَلَدُ الطَّيِّبُ۔ اَلْبَلَدُ، موصوف، شہر، زمین، اَلطَّيِّبُ، صفت، عمدہ، پاکیزہ ، زرخیز، پاکیزہ شہر(زرخیز زمین) يَخْرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(وہ نکلتی ہے) نَبَاتُهٗ(نَبَاتُ۔ هٗ) نَبَاتُ، مضاف، زمین سے اگنے والی چیز، روئیدگی، پیداوار، کھیتی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی کھیتی) بِاِذْنِ(بِ۔اِذْنِ) بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم(حکم سے)

رَبِّهٖ(رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، اس(اس کے رب)

وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ	اور جو خراب ہے(اسکی کھیتی) نہیں نکلتی مگر ناقص۔

وَ، حرف عطف(اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو(اور جو)

خَبُثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَبُثَ يَخْبُثُ، مصدر خَبَاثَةٌ، ناکارہ ہونا، خبیث ہونا، خراب ہونا(خراب ہے) لَا يَخْرُجُ ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَرَجَ يَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجٌ، نکلنا(وہ نہیں نکلتی)

اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوا) نَكِدًا۔ نَكِدًا، مصدر سے اسم صفت منصوب(مشکل سے نکلنے والا، ناقص)

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ؑ۵۸	اسی طرح ہم ان لوگوں کیلئے آیات کو طرح طرح سے بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں۔

ع ۷ / ۱۴ / ۵

كَذٰلِكَ(كَ۔ ذٰلِكَ)كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نُصَرِّفُ، فعل مضارع جمع متکلم صَرَّفَ يُصَرِّفُ، مصدر تَصْرِيْفٌ، پھیر پھیر کر بیان کرنا، طرح طرح سے بیان کرنا، مختلف پہلوؤں سے بیان کرنا (ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں)

اَلْاٰيٰتِ (آیات) واحد، اٰيَةٌ،

لِقَوْمٍ (لِ۔ قَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، قَوْمٍ، مجرور، قوم، لوگوں، گروہ (لوگوں کیلئے)

يَّشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر کرنا (وہ شکر کرتے ہیں)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا) نُوْحًا (نوحؑ)

اِلٰى قَوْمِهٖ (اِلٰى۔ قَوْمِ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف)

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهِ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَيْرُهٗ (غَيْرُ۔ هٗ) غَيْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	بے شک میں تم پر بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنِّيْٓ (اِنِّ۔ ىْ) اِنِّ، اصل میں اِنَّ ہے، ىْ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ىْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَخَافُ، فعل مضارع واحد متکلم خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا (میں ڈرتا ہوں)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ۔ عَذَابَ، مضاف، تَعْذِيْبٌ، مصدر سے حاصل مصدر ہے، عذاب، سزا، يَوْمٍ، مضاف الیہ، موصوف، دن کے، عَظِيْمٍ، صفت عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑے، عظیم (بڑے دن کے عذاب سے)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا بے شک ہم یقیناً تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) مِنْ قَوْمِهٖٓ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰى۔ كَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰى، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا،

ہم دیکھتے ہیں،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے)

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی صریح، واضح (کھلی گمراہی میں)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝	اس نے کہا اے میری قوم! مجھ کو کوئی گمراہی نہیں ہے اور لیکن میں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (نوح) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِیْ تھا (يَا۔ قَوْمِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِیْ (بِ۔ یْ) بِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو) ضَلٰلَةٌ، مصدر (کوئی گمراہی)

وَّلٰكِنِّیْ (وَ۔ لٰكِنَّ۔ یْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنِّ، یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا ہوا ہے،

لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اور لیکن میں) رَسُوْلٌ (رسول ہوں)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	میں تمہیں اپنے پروردگار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

اُبَلِّغُكُمْ (اُبَلِّغُ۔ كُمْ) اُبَلِّغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا، میں پہنچاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں پہنچاتا ہوں تمہیں)

رِسٰلٰتِ ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے (پیغامات) واحد، رِسَالَةٌ،

رَبِّیْ(رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، پروردگار، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پروردگار کے)

وَاَنْصَحُ۔ وَ، حرف عطف اور، اَنْصَحُ، فعل مضارع واحد متکلم نَصَحَ یَنْصَحُ، مصدر نُصْحٌ، خیر خواہی کرنا، مخلص ہونا، میں خیر خواہی کرتا ہوں (اور میں خیر خواہی کرتا ہوں)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کیلئے، تمہاری)

وَ، حرف عطف (اور) اَعْلَمُ، فعل مضارع واحد متکلم عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (میں جانتا ہوں)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

مَا، اسم موصول (جو)

لَا تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا (تم نہیں جانتے)

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی ہے تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ اور تاکہ تم رحم کئے جاؤ

اَوَ عَجِبْتُمْ ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، عَجِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجِبَ یَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تم نے تعجب کیا ہے (اور کیا تم نے تعجب کیا ہے)

اَنْ، مصدریہ (کہ) جَآءَكُمْ ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس وہ آئی)

ذِكْرٌ، مصدر (نصیحت، یاد دہانی، ذکر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ ۔ رَّبِّ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پروردگار کی طرف سے)

عَلٰى رَجُلٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، رَجُلٍ، مجرور، ایک مرد، ایک آدمی (ایک آدمی پر)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے ہے)

لِيُنْذِرَكُمْ (لِ۔ يُنْذِرَ۔ كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں ڈرائے)

وَلِتَتَّقُوْا (وَ۔ لِ۔ تَتَّقُوْا) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَتَّقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، پرہیز گار ہونا، تم پرہیز گار ہو جاؤ (اور تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ)

وَ، حرف عطف (اور) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔ كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم، (تاکہ تم) تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ يَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا (تم رحم کئے جاؤ)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ	پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا پھر ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو بچالیا جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا)

فَاَنْجَيْنٰهُ (فَ۔ اَنْجَيْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰى يُنْجِيْ، مصدر اِنْجَآءٌ نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (ہم نے اس کو بچالیا)

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

فِي الْفُلْكِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْفُلْكِ، مجرور، کشتی (کشتی میں) وَ، حرف عطف (اور)

اَغْرَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَغْرَقَ يُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا(ہم نے غرق کر دیا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا(انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰيٰتِنَا(بِ۔اٰيٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو،اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد،اٰيَةٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری(ہماری آیات کو)

ع ۱۵ ۲

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ؏	بے شک وہ اندھے لوگ تھے۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(بے شک وہ)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھے)

قَوْمًا عَمِيْنَ۔قَوْمًا، قوم لوگ، گروہ، عَمِيْنَ، اندھے، واحد، عَمٍ، کوردل، دل کا اندھا(اندھے لوگ)

وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور(قوم)عاد کی طرف ان کے بھائی ہودؑ کو(بھیجا)

وَاِلٰى عَادٍ۔وَ، حرف عطف، اور، اِلٰى، حرف جار، کی طرف، عَادٍ، مجرور، قوم عاد(اور قوم عاد کی طرف)

اَخَاهُمْ۔اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے(ان کے بھائی)

هُوْدًا(ہود علیہ السلام)

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	اس(ہودؑ)نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس(ہودؑ)نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا(يَا۔قَوْمِ۔يْ)يَا، حرف ندا، اے،قَوْمِيْ، منادی،قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری(اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰہَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰہٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰہٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَیْرُہٗ (غَیْرُ۔ ہٗ) غَیْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾	تو کیا تم نہیں ڈرتے؟

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ (اَ۔ فَ ۔ لَاتَتَّقُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَاتَتَّقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا، تم نہیں ڈرتے (تو کیا تم نہیں ڈرتے؟)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ قَوْمِہٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاھَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۶۶﴾	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا کہا بے شک ہم یقیناً تجھے بے عقلی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں اور بے شک ہم یقیناً تجھے جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔

قَالَ الْمَلَاُ۔ قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں (سرداروں نے کہا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان نے جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ قَوْمِہٖٓ (مِنْ۔ قَوْمِ۔ ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم میں سے)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَرٰىكَ (لَ۔ نَرٰی۔ کَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے)

فِيْ سَفَاهَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَفَاهَةٍ، مجرور، مصدر ہے، بے عقلی، بیو قوفی، جہالت (بے عقلی میں)

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا(اِنَّ۔ نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَنَظُنُّكَ(لَ۔ نَظُنُّ۔ كَ)لَ، لام تاکید، یقیناً، نَظُنُّ، فعل مضارع جمع متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، ہم گمان کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تجھے)

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰذِبِيْنَ، مجرور، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھوٹوں، جھوٹ بولنے والے، واحد، كَاذِبٌ (جھوٹوں میں سے)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٧	اس نے کہا اے میری قوم! مجھ کو کوئی بے عقلی نہیں اور لیکن میں تمام جہانوں کے پرورد گار کی طرف سے رسول ہوں

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (ہود) نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا (يَا۔ قَوْمِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِ، منادیٰ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَيْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب (نہیں ہے) اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا۔

بِيْ (بِ۔ يْ) بِ، حرف جار، کو، يْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ کو)

سَفَاهَةٌ، مصدر (بیو قوفی، بے عقلی، جہالت)

وَّلٰكِنِّيْ (وَ۔ لٰكِنِّ۔ يْ) وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنِّ، یا کی مناسبت سے نون کو کسرہ دیا ہوا ہے، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اور لیکن میں) رَسُوْلٌ (رسول ہوں)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پرورد گار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے پرورد گار کی طرف سے)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝۶۸	میں تمہیں اپنے پرور گار کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہار کے لئے ایک خیر خواہ امانتدار ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ (اُبَلِّغُ۔كُمْ) اُبَلِّغُ، فعل مضارع واحد متکلم بَلَّغَ يُبَلِّغُ، مصدر تَبْلِيْغٌ، پہنچانا، میں پہنچاتا ہوں، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (میں پہنچاتا ہوں تمہیں)

رِسٰلٰتِ ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم ہے (پیغامات) واحد، رِسَالَةٌ،

رَبِّيْ (رَبِّ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، پرورد گار، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے پرورد گار کے)

وَاَنَا۔وَ، حرف عطف اور، اَنَا، ضمیر منفصلہ واحد متکلم (اور میں)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

نَاصِحٌ اَمِيْنٌ۔نَاصِحٌ، موصوف، نُصْحٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ایک خیر خواہ ، اچھامشورہ دینے والا، جمع، نَاصِحِيْنَ، اَمِيْنٌ، صفت، اَمَانَةٌ، اور، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہوتا ہے اور اسم مفعول کا بھی کیونکہ فَعِيْلٌ کاوزن دونوں میں مشترک ہے، امانت دار، امن والا (ایک خیر خواہ امانت دار ہوں)

اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	اور کیاتم نے تعجب کیاہے کہ تمہاے پاس تمہارے پرورد گار کی طرف سے تم میں سے ایک آدمی پر نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے۔

اَوَعَجِبْتُمْ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، عَجِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَجِبَ يَعْجَبُ، مصدر عَجَبٌ، تعجب کرنا، تم نے تعجب کیاہے (اور کیاتم نے تعجب کیاہے) اَنْ، مصدریہ (کہ)

جَآءَكُمْ۔جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارے (تمہارے پاس وہ آئی) ذِكْرٌ، مصدر (نصیحت، یاددہانی، ذکر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے،رَبِّ، مجرور، مضاف، پروردگار، رب، كُمْ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پروردگار کی طرف سے)

عَلٰى رَجُلٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر، رَجُلٍ، مجرور، ایک مرد، ایک آدمی (ایک آدمی پر)

مِنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے ہے)

لِيُنْذِرَكُمْ (لِ۔يُنْذِرَ۔كُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يُنْذِرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْذَرَ يُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، وہ ڈرائے، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ ڈرائے تمہیں)

وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ	اور تم یاد کرو جب اس نے قوم نوح کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور تمہیں پیدائش (قد و قامت) کے پھیلاؤ میں زیادہ کیا۔

وَاذْكُرُوْٓا۔وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے بنایا تمہیں)

خُلَفَآءَ (جانشین) واحد، خَلِيْفَةٌ،

مِنْۢ بَعْدِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (بعد)

قَوْمِ نُوْحٍ (قَوْمِ ۔ نُوْحٍ) قَوْمِ ، مضاف، قوم، نُوْحٍ، مضاف الیہ، نوح (قوم نوح)

وَزَادَكُمْ (وَ ۔زَادَ ۔كُمْ) وَ، حرف عطف، اور، زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيْدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کیا، كُمْ ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اور اس نے زیادہ کیا تمہیں)

فِي الْخَلْقِ۔فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخَلْقِ، مجرور، مصدر ہے، پیدا کرنا، پیدائش (پیدائش میں)
بَصْۜطَةً، اسم مصدر (کشادگی، وسعت، پھیلاؤ)

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٦٩	پس تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

فَاذْكُرُوْٓا (فَ۔اُذْكُرُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَيَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (پس تم یاد کرو)
اٰلَاۗءَ اللّٰهِ (اٰلَاۗءَ۔اَللّٰهِ) اٰلَاۗءَ، مضاف، احسانات، نعمتوں، واحد، اِلْيٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمتوں کو) لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)
تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ	انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم اس اکیلئے اللہ کی عبادت کریں اور ہم انہیں چھوڑدیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)
اَجِئْتَنَا (اَ۔جِئْتَ۔نَا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، جِئْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر جَاۗءَ يَجِيْۗءُ، مصدر مَجِيْۗءٌ، آنا، تو آیا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (کیا تو ہمارے پاس آیا ہے)
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ (لِ۔نَعْبُدَ۔اَللّٰهَ) لِ، لام تعلیل، ناصبہ، کہ، نَعْبُدَ، فعل مضارع جمع متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ عبادت کرنا، ہم عبادت کریں، اَللّٰهِ، اللہ کی (کہ ہم اللہ کی عبادت کریں)
وَحْدَهٗ (وَحْدَ۔هٗ) وَحْدَ، مضاف، اکیلا، ایک، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس اکیلئے کی)
وَ، حرف عطف (اور) نَذَرَ، فعل مضارع جمع متکلم وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا (ہم چھوڑدیں)

مَا، اسم موصول (انہیں جن کی)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَعْبُدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (وہ عبادت کرتے)

اٰبَآؤُنَا (اٰبَآؤُ۔نَا) اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، واحد، اَبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے باپ دادا)

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝	پس اس کو ہمارے پاس لے آ جس کی تو ہمیں دھمکی دیتا ہے اگر تو سچ بولنے والوں میں سے ہے۔

فَاْتِنَا (فَ۔اِئْتِ۔نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِئْتِ، فعل امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا جب صلہ میں با آتی ہے تو معنٰی لانا ہوتے ہیں، تو لے آ، نَا ضمیر جمع متکلم، ہمارے (پس تو ہمارے پاس لے آ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس کو جس کی)

تَعِدُنَآ (تَعِدُ۔نَا) تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدٌ، وعدہ کرنا، دھمکی دینا، تو دھمکی دیتا ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں دھمکی دیتا ہے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تو ہے)

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰدِقِيْنَ، مجرور، صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے سچے، واحد، صَادِقٌ (سچ بولنے والوں میں سے)

قَالَ قَدْ وَ قَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	اس نے کہا یقیناً تمہارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب واجب ہو گیا ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً)

وَقَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَعَ يَقَعُ، مصدر وُقُوْعًا، واقع ہونا، یقینی ہونا، واجب ہونا، لازم ہو گیا (وہ

واجب ہو گیا ہے)عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔كُمْ)عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ ۔رَبِّ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار، بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے رب کی طرف سے)

رِجْسٌ(گند، ناپاک، عذاب) وَ، حرف عطف(اور)غَضَبٌ، اسم فعل(سخت غصہ، غضب)

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	کیاتم مجھ سے(بتوں کے)ان ناموں کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو، ان کا تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نام رکھ لیا ہے اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اتاری۔

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ(اَ۔تُجَادِلُوْنَ۔نِ۔یْ)اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تُجَادِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَادَلَ يُجَادِلُ، مصدر مُجَادَلَةٌ، جھگڑا کرنا، تم جھگڑا کرتے ہو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ سے(کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو)

فِيْٓ اَسْمَآءٍ ۔فِيْ، حرف جار بمعنٰی، کے بارے میں، اَسْمَآءٍ، مجرور، ناموں، واحد، اِسْمٌ(ان ناموں کے بارے میں)سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ (سَمَّيْتُمْ ۔وْ۔هَا۔اَنْتُمْ)سَمَّيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر سَمّٰى يُسَمِّيْ، مصدر تَسْمِيَةٌ، نام رکھنا، تم نے نام رکھ لیا ہے، وْ، اشباع کا، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، جو جمع کیلئے استعمال کی گئی ہے، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم(تم نے نام رکھ لیا ہے ان کا)وَ، حرف عطف(اور)

اٰبَآؤُكُمْ، اٰبَآؤُ، مضاف، باپ دادا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے(تمہارے باپ دادا نے)

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ۔مَا نَزَّلَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلٌ، اتارنا، نہیں اتاری ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے(اللہ نے نہیں اتاری ہے)

بِهَا(بِ۔هَا)بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس(اس کی)

مِنْ سُلْطٰنٍ۔مِنْ، حرف جارزائدہ برائے عموم، سُلْطٰنٍ، مجرور، سند(کوئی دلیل)

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝	پس تم انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

فَانْتَظِرُوْٓا(فَ۔اِنْتَظِرُوْا)فَ، حرف عطف، پس،اِنْتَظِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْتَظَرَ یَنْتَظِرُ، مصدر اِنْتِظَارٌ، انتظار کرنا، تم انتظار کرو (پس تم انتظار کرو)

اِنِّیْ(اِنَّ۔یْ) اِنَّ، اصل میں اِنَّ ہے، یْ کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

مَعَكُمْ (مَعَ۔كُمْ)مَعَ، مضاف، ساتھ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ساتھ)

مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْتَظِرِیْنَ، مجرور، اِنْتِظَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، انتظار کرنے والے، واحد، اَلْمُنْتَظِرُ (انتظار کرنے والوں میں سے)

فَاَنْجَیْنٰهُ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ مَا كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝	تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔

ع ۸ ۱۶

فَاَنْجَیْنٰهُ(فَ۔اَنْجَیْنَا۔هٗ)فَ، حرف عطف، تو،اَنْجَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، ہم نے نجات دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع هُوْدًا ہے (تو ہم نے اسے نجات دی) وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جو)

مَعَهٗ(مَعَ۔هٗ)مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مصاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ساتھ)

بِرَحْمَةٍ(بِ۔رَحْمَةٍ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَحْمَةٍ، مجرور، رحمت (رحمت کے ساتھ)

مِّنَّا(مِنْ۔نَا)مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، طرف سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، اپنی (اپنی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعٌ، کاٹنا (ہم نے کاٹ دی)

دَابِرَ۔ دُبُوْرٌ، مصدر، جس کے معنیٰ پشت پھیرنے کے ہیں، اسم فاعل واحد مذکر (جڑ، بنیاد، پچھاڑی)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کی جنہوں نے)

کَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلایا)

بِاٰیٰتِنَا(بِ۔اٰیٰتِ۔نَا)بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح (علیہ السلام) کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی ثَمُوْدَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ثَمُوْدَ، مجرور، قوم ثمود (قوم ثمود کی طرف)

اَخَاھُمْ۔اَخَا، مضاف، بھائی، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

صٰلِحًا (صالح علیہ السلام)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ ؕ	اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (صالح) نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰہَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ)لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰہٍ۔ مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰہٍ، مجرور(کوئی معبود)

غَیْرُہٗ(غَیْرُ۔ ہٗ)غَیْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آئی ہے۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جَآءَتْکُمْ (جَآءَتْ۔ کُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ،

مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، وہ آئی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آئی ہے)

بَیِّنَۃٌ(روشن دلیل، واضح دلیل) جمع، بَیِّنَاتٌ،

مِّنْ رَّبِّکُمْ (مِنْ ۔ رَبِّ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

پروردگار، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٣	یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے تو تم اسے چھوڑدو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھائے اور تم اسے برائی (کے ارادے) سے ہاتھ مت لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑے گا۔

ھٰذِہٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

نَاقَۃُ اللّٰہِ۔ نَاقَۃُ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی)

لَکُمْ (لَ۔ کُمْ)لَ، حرف جار، لئے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اٰیَۃً(نشانی) جمع، اٰیٰتٌ، فَذَرُوْھَا(فَ۔ ذَرُوْا۔ ھَا)فَ، حرف عطف، تو، ذَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر وَذَرَ

یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، تم چھوڑدو، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَاقَۃُ ہے (تو تم

چھوڑدو اسے) تَاْکُلْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَکَلَ یَاْکُلُ، مصدر اَکْلٌ، کھانا (وہ کھائے)

فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ۔فِیْ، حرف جار، میں،اَرْضِ، مجرور، مضاف، زمین،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی زمین میں)
وَ، حرف عطف (اور)لَا تَمَسُّوْهَا(لَا تَمَسُّوْ۔هَا)لَا تَمَسُّوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، ہاتھ لگانا، تم ہاتھ مت لگانا،هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (تم اسے ہاتھ مت لگانا)
بِسُوْٓءٍ(بِ۔سُوْٓءٍ)بِ، حرف جار، سے،سُوْٓءٍ، مجرور، سَوْءٌ، مصدر سے اسم، برائی (برائی سے)
فَیَاْخُذَكُمْ (فَ۔یَاْخُذَ۔كُمْ)فَ، حرف عطف سببیہ، ورنہ،یَاْخُذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، لینا، وہ پکڑے گا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ورنہ وہ پکڑے گا تمہیں)
عَذَابٌ اَلِیْمٌ، مرکب توصیفی،عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت،اَلَمٌ، مصدر سے بمعنیٰ فاعل صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّ تَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا ۚ	اور یاد کرو جب اس نے تمہیں قوم عاد کے بعد جانشین بنایا اور اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ دیا تم اس کی نرم زمین (مٹی) سے محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں تراشتے ہو

وَاذْكُرُوْۤا۔وَ، حرف عطف، اور،اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی (جب)
جَعَلَكُمْ (جَعَلَ۔كُمْ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ۔یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنایا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے بنایا تمہیں) خُلَفَآءَ (جانشین) واحد، خَلِیْفَةٌ،
مِنْۢ بَعْدِ۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعْدِ، مجرور (بعد)عَادٍ (قوم عاد)
وَ، حرف عطف (اور) بَوَّاَكُمْ (بَوَّاَ۔كُمْ)بَوَّاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَوَّاَ یُبَوِّئُ، مصدر تَبْوِئَةٌ، ٹھکانہ دینا، اس نے ٹھکانہ دیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (اس نے تمہیں ٹھکانہ دیا)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

تَتَّخِذُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا، لینا(تم بناتے ہو)

مِنْ سُهُوْلِهَا(مِنْ۔ سُهُوْلِ۔ هَا)مِنْ، حرف جار، سے، سُهُوْلِ، مجرور، مضاف، واحد، سَهْلٍ، نرم زمین، هَا، مضاف الیہ ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے(اس کی نرم زمین سے)

قُصُوْرًا(محلات)واحد، قَصْرٌ، وَ، حرف عطف(اور)

تَنْحِتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَحَتَ یَنْحَتُ، مصدر نَحْتٌ، تراشنا، کاٹنا(تم تراشتے ہو)

الْجِبَالَ(پہاڑوں کو)واحد، جَبَلٌ، بُیُوْتًا(گھروں)واحد، بَیْتٌ، گھر،

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ۝	پس تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد پھیلانے والے بن کر مت پھرو۔

فَاذْكُرُوْٓا(فَ۔اُذْكُرُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو(پس تم یاد کرو)

اٰلَآءَ اللّٰهِ(اٰلَآءَ۔اَللّٰهِ)اٰلَآءَ، مضاف، احسانات، نعمتوں، واحد، اِلًی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی(اللہ کی نعمتوں کو)وَ، حرف عطف(اور)لَا تَعْثَوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَثِيَ یَعْثٰی، مصدر عَثِيٌّ، پھرنا(تم مت پھرو)

فِي الْاَرْضِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین(زمین میں)

مُفْسِدِیْنَ۔اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل مذکر(فساد پھیلانے والے)واحد، مُفْسِدٌ،

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ	اس کی قوم میں سے ان سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا تھا ان لوگوں سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے ان میں سے ان سے جو ایمان لائے تھے۔

قَالَ الْمَلَاُ۔قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا، اَلْمَلَاُ، سرداروں

(سرداروں نے کہا)اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر(جنہوں نے)

اِسْتَکْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ، مصدر اِسْتِکْبَارٌ تکبر کرنا(انہوں نے تکبر کیا تھا) مِنْ قَوْمِہٖ (مِنْ۔قَوْمِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی(اس کی قوم میں سے)

لِلَّذِیْنَ (لِ۔اَلَّذِیْنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(ان لوگوں سے جو)اُسْتُضْعِفُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ، مصدر اِسْتِضْعَافٌ، کمزور سمجھنا، ضعیف ہونا(وہ کمزور سمجھے جاتے تھے)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، سے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو(ان سے جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لایا تھا)

مِنْھُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان میں سے)

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ؕ	کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح (علیہ السلام) اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟

اَتَعْلَمُوْنَ۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمٌ، جاننا، تم جانتے ہو(کیا تم جانتے ہو) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل(واقعی) صٰلِحًا(صالح)

مُرْسَلٌ۔اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر(بھیجا ہوا)

مِّنْ رَّبِّہٖ (مِنْ۔رَبِّ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، اپنے(اپنے رب کی طرف سے)

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِہٖ مُؤْمِنُوْنَ ۞	انہوں نے کہا بے شک ہم جس (پیغام) کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے اس پر ایمان لانے والے ہیں۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم)

بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَا، مجرور، اسم موصول، جس(جس کے ساتھ)

اُرْسِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا(وہ بھیجا گیا)

بِهٖ(بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس پر)

مُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ایمان لانے والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٧٦	ان لوگوں نے کہا جنہوں نے تکبر کیا بے شک ہم جس پر تم ایمان لائے اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں نے جنہوں نے)

اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ يَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا(انہوں نے تکبر کیا)

اِنَّا(اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(بے شک ہم)

بِالَّذِيْ(بِ۔ الَّذِيْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس(جس پر)

اٰمَنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(تم ایمان لائے)

بِهٖ(بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کا، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کا)

كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(انکار کرنے والے) واحد، كَافِرٌ،

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	پھر انہوں نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں اور انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی۔

فَعَقَرُوا(فَ۔عَقَرُوْا)فَ، حرف عطف، پھر،عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَیَعْقِرُ،مصدر عَقْرًا، کاٹنا،زخمی کرنا، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں(پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں)

اَلنَّاقَةَ(اونٹنی کی) وَ، حرف عطف(اور)

عَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَتَایَعْتُوْ،مصدر عُتُوًّا، سرکشی کرنا، باغیانہ طریقہ سے تجاوز کرنا(انہوں نے سرکشی کی) عَنْ اَمْرِ۔عَنْ، حرف جار، سے،اَمْرِ، مجرور، حکم(حکم سے)

رَبِّهِمْ(رَبِّ۔هِمْ)رَبِّ، مضاف،رب، پروردگار،هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم،اپنے(اپنے رب کے)

وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝	اورانہوں نے کہااے صالحؑ ہم پراس کو لے آجس کی توہم کو دھمکی دیتاہے اگر تورسولوں میں سے ہے۔

وَ، حرف عطف(اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(انہوں نے کہا)

يٰصٰلِحُ(یَا۔صَالِحُ)یَا، حرف ندا،اے،صَالِحُ، منادٰی، صالح(اے صالح علیہ السلام)

ائْتِنَا(اِئْتِ۔نَا)اِئْتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَتٰی یَأْتِیْ،مصدر اِتْیَانٌ، آنا،اگر صلہ میں باءہو توترجمہ لانا ہوگا،تولے آ،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم(تولے آ ہم پر)

بِمَا(بِ۔مَا)بِ، حرف جار، کو،مَا، مجرور، اسم موصول، جس کی(اس کو جس کی)

تَعِدُنَا(تَعِدُ۔نَا)تَعِدُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ،مصدر وَعْدٌ،وعدہ کرنا، دھمکی دینا، تودھمکی دیتاہے،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کو(توہم کو دھمکی دیتاہے)اِنْ، شرطیہ(اگر)

كُنْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ،مصدر کَوْنًا، ہونا(توہے)

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْمُرْسَلِيْنَ، مجرور،اِرْسَالٌ،مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، بھیجے ہوئے،رسولوں، پیغمبروں(رسولوں میں سے)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾	توان کوزلزلہ نے آپکڑاتووہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے ہوگئے۔

فَاَخَذَتْهُمُ (فَ۔اَخَذَتْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَخَذَ يَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لینا، آپکڑا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو(توان کو آپکڑا)

اَلرَّجْفَةُ، اسم ہے(زور سے حرکت دینا، اضطراب شدید، زلزلہ)

فَاَصْبَحُوْا (فَ۔اَصْبَحُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، وہ ہوگئے (تووہ ہوگئے)

فِيْ دَارِهِمْ (فِيْ۔دَارِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، دَارِ، مجرور، مضاف، گھر، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر میں)

جٰثِمِيْنَ۔جُثُوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اوندھے منہ گرنے والے، اوندھے منہ گرے ہوئے) واحد، جَاثِمٌ،

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	پھر وہ ان سے واپس لوٹااوراس نے کہا اے میری قوم ! بلاشبہ یقیناًمیں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچادیا۔

فَتَوَلّٰى (فَ۔تَوَلّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، واپس لوٹنا، وہ واپس لوٹا(پھر وہ واپس لوٹا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

يٰقَوْمِ، اصل میں قَوْمِيْ ہے (يَا۔قَوْمِ۔يْ) يَا، حرف ندا، اے، قَوْمِيْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، يْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ،لام تاکید،بلاشبہ،قَدْ،کلمہ تحقیق،یقیناً(بلاشبہ یقیناً)

اَبْلَغْتُكُمْ (اَبْلَغْتُ۔كُمْ)اَبْلَغْتُ، فعل ماضی واحد مذکر متکلم اَبْلَغَ يُبْلِغُ،مصدر اِبْلَاغٌ،پہنچانا،میں نے پہنچادیا،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(میں نے تمہیں پہنچادیا)

رِسٰلٰتِ رَبِّیْ(رِسَالَةَ۔رَبِّ۔یْ)رِسَالَةَ،مضاف،پیغام،جمع رِسٰلٰتُ،رَبِّ،مضاف الیہ مضاف،رب، یْ،مضاف الیہ،ضمیر واحد متکلم،اپنے(اپنے رب کا پیغام)

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ۝۷۹	اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی اور لیکن تم خیر خواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔

وَ،حرف عطف(اور)نَصَحْتُ، فعل ماضی واحد متکلم نَصَحَ يَنْصَحُ،مصدر نُصْحٌ،خیر خواہی کرنا، مخلص ہونا(میں نے خیر خواہی کی)لَكُمْ(لَ،كُمْ)لَ،حرف جار،کی،كُمْ مجرور،ضمیر جمع مذکر حاضر،تم(تم کی، تمہاری)وَلٰكِنْ۔وَ،حرف عطف،اور،لٰكِنْ،حرف مشبہ بالفعل،لیکن(اور لیکن)

لَا تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ،مصدر اِحْبَابٌ،پسند کرنا(تم پسند نہیں کرتے)

اَلنّٰصِحِيْنَ۔نُصْحٌ،مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(نصیحت کرنے والے،خیر خواہی کرنے والے)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝۸۰	اور(ہم نے بھیجا)لوط(علیہ السلام)جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم(ایسی) بے حیائی کرتے ہو کہ اس کو تم سے پہلے تمام جہانوں میں سے کسی ایک نے نہیں کی۔

وَ،حرف عطف(اور)لُوْطًا(لوط)اِذْ،ظرف زمان ماضی(جب)

قَالَ فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ،مصدر قَوْلًا، کہنا(اس نے کہا)

لِقَوْمِهٖٓ(لِ۔قَوْمِ۔هٖ)لِ،حرف جار،سے،قَوْمِ، مجرور،مضاف،قوم،هٖ،مضاف الیہ،ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی(اپنی قوم سے)اَتَاْتُوْنَ۔اَ،ہمزہ استفہامیہ،کیا،تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاْتِیْ،مصدر

اِتْیَانٌ، آنا، کرنا، تم کرتے ہو (کیا تم کرتے ہو) اَلْفَاحِشَۃَ (بے حیائی)

مَاسَبَقَکُمْ (مَاسَبَقَ۔ کُمْ) مَاسَبَقَ، فعل ماضی منفی واحد مذکر غائب سَبَقَ یَسْبِقُ، مصدر سَبْقٌ، پہل کرنا، پہلے کرنا، وہ پہلے نہیں کی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم سے (وہ پہلے نہیں کی تم سے)

بِھَا (بِ، ھَا) بِ، حرف جار، کو، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْفَاحِشَۃَ ہے (اس کو)

مِنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، اَحَدٍ، مجرور، اسم نکرہ (کسی ایک نے)

مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہاں، واحد، عَالَمٌ (تمام جہاں میں سے)

اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَھْوَۃً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	بے شک تم یقیناً عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے آتے ہو۔

اِنَّکُمْ (اِنَّ۔ کُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بے شک تم)

لَتَاْتُوْنَ (لَ۔ تَاْتُوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم آتے ہو (یقیناً تم آتے ہو) اَلرِّجَالَ (مردوں کے پاس) واحد، رَجُلٌ،

شَھْوَۃً، مصدر ہے (شہوت، خواہش) شَھْوَۃً کسی شے کی طرف نفس کے اشتیاق کا نام ہے، جمع، شَھْوَاتٌ،

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، چھوڑ کر، اَلنِّسَآءِ، مضاف الیہ، عورتوں، واحد، اِمْرَاَۃٌ (عورتوں کو چھوڑ کر)

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم) قَوْمٌ (قوم، لوگ)

مُسْرِفُوْنَ ۔ اِسْرَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد مقررہ سے تجاوز کرنے والے، حد سے بڑھنے والے) واحد، مُسْرِفٌ،

وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اور اس کی قوم کا کوئی جواب نہ تھا کہ مگر یہ کہ انہوں نے کہا انہیں اپنی بستی سے نکال دو۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

جَوَابَ ۔ جَوْبٌ، مصدر سے مشتق ہے جس کے معنٰی قطع کرنے کے ہیں جواب بھی فضا کو قطع کر کے کہنے والے کے منہ سے سننے والے کا کانوں تک پہنچتا ہے (جواب)

قَوْمِهٖ (قَوْمِ ۔ ہٖ) قَوْمِ، مضاف، قوم، لوگوں، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کا)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

اَخْرِجُوْهُمْ (اَخْرِجُوْا۔ هُمْ) اَخْرِجُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجٌ، نکالنا، تم نکال دو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تم انہیں نکال دو)

مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (مِنْ ۔ قَرْيَةِ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَرْيَةِ، مجرور، مضاف، بستی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بستی سے)

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝٨٢	بے شک یہ لوگ ہیں کہ بڑے پاک صاف بنتے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ، یہاں ترجمہ یہ کیا جاتا ہے (بے شک یہ) اُنَاسٌ ۔ نَوْسٌ، مصدر سے، حرکت کرنے کے، واحد، اِنْسَانٌ (لوگ، انسان)

يَتَطَهَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ، مصدر تَطَهُّرٌ، پاک صاف بننا (وہ پاک صاف بنتے ہیں)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ	پس ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اس

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾	کی عورت کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔

فَاَنْجَيْنٰهُ(فَ۔اَنْجَيْنَا۔هُ)فَ، حرف عطف، پس،اَنْجَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْجٰی يُنْجِیْ،مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، ہم نے بچالیا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس ہم نے اسے بچالیا)

وَ، حرف عطف (اور)اَهْلَهٗٓ(اَهْلَ۔هٗ)اَهْلَ، مضاف، گھر والے،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے گھر والے)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

اِمْرَاَتَهٗ(اِمْرَاَتَ۔هٗ) اِمْرَاَتَ، مضاف، عورت، جمع نِسَآءٌ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی عورت کے)كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ تھی)

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ۔مِنْ، حرف جار، سے،اَلْغٰبِرِيْنَ، مجرور، غُبُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، پیچھے رہنے والے، واحد،اَلْغٰبِرُ(پیچھے رہنے والوں میں سے)

وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا	اور ہم نے ان پر بارش برسائی، بارش (پتھروں کی)

وَ، حرف عطف (اور) اَمْطَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَمْطَرَ يُمْطِرُ، مصدر اِمْطَارٌ، بارش برسانا(ہم نے بارش برسائی)عَلَيْهِمْ(عَلٰى۔هِمْ)عَلٰى، حرف جار، پر،هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان(ان پر)

مَطَرًا، اسم نکرہ(بارش)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾	پس آپ دیکھئے جرم کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔

ع ۱۲ ۱۷

فَانْظُرْ(فَ۔اُنْظُرْ)فَ، حرف عطف، پس،اُنْظُرْ، فعل امر واحد حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا، آپ دیکھئے(پس آپ دیکھئے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ۔عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ يَعْقُبُ، کا مصدر ہے بمعنٰی، بعد میں آنا، عاقبت، انجام، آخر،

اَلْمُجْرِمِيْنَ، مضاف الیہ، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والوں کا، واحد، اَلْمُجْرِمُ (جرم کرنے والوں کا انجام)

وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًاؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰی مَدْیَنَ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَدْیَنَ، مجرور، مدین (مدین کی طرف)

اَخَاهُمْ (اَخَا۔هُمْ) اَخَا، مضاف، بھائی، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بھائی)

شُعَیْبًا (شعیب علیہ السلام)

قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗؕ	اس نے کہا اے میر ی قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا (یَا۔قَوْمِ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادیٰ، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرو)

اَللّٰهَ (اللہ کی) مَا، نافیہ (نہیں ہے)

لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

مِّنْ اِلٰهٍ۔مِنْ، حرف جار زائدہ برائے عموم، اِلٰهٍ، مجرور (کوئی معبود)

غَیْرُهٗ (غَیْرُ۔هٗ) غَیْرُ، مضاف، علاوہ، سوا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَ الْمِیْزَانَ	یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آئی ہے تو تم ماپ اور تول کو پورا کرو۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَآءَتْكُمْ (جَآءَتْ۔كُمْ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر

مِجِیْٓءٌ، آنا، آئی ہے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس آئی ہے)

بَیِّنَةٌ(واضح دلیل، معجزہ، نشانی)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔رَبِّ۔كُمْ)مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار

كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے رب کی طرف سے)

فَاَوْفُوا(فَ۔اَوْفُوْا)فَ، حرف عطف، پس، اَوْفُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَوْفٰی یُوْفِیْ، مصدر اِیْفَآءٌ،

پورا کرنا، تم پورا کرو (پس تم پورا کرو) اَلْکَیْلَ، مصدر منصوب (پیمانے سے غلہ وغیرہ ماپنا، ماپ)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمِیْزَانَ، اسم واحد (وزن، تول) جمع، اَلْمَوَازِیْنَ،

وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَبْخَسُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر بَخَسَ یَبْخَسُ، مصدر بَخْسٌ، کم دینا،

بے انصافی کرنا (تم کم نہ دو) اَلنَّاسَ (لوگوں کو)

اَشْیَآءَهُمْ۔اَشْیَآءَ، مضاف، چیزیں، واحد، شَیْءٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی

چیزیں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تُفْسِدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَفْسَدَ یُفْسِدُ، مصدر اِفْسَادٌ، فساد پھیلانا (تم فساد مت پھیلاؤ)

فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا(بَعْدَ۔اِصْلَاحِ۔هَا)بَعْدَ، مضاف، بعد، اِصْلَاحِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، اصلاح کرنا

اصلاح، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس کی اصلاح کے بعد)

ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۸۵﴾	یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

ذٰلِكُمْ، اسم اشارہ، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (یہ) خَيْرٌ (بہتر ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

مُّؤْمِنِيْنَ۔ اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے) واحد، مُؤْمِنٌ،

وَ لَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم ہر راستے پر مت بیٹھو تم دھمکاتے ہو اور اللہ کے راستے روکتے ہو اس کو جو اس پر ایمان لایا اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَقْعُدُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر قَعَدَ يَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا وَّمَقْعَدًا، بیٹھنا (تم مت بیٹھو) بِكُلِّ صِرَاطٍ (بِ۔ كُلِّ۔ صِرَاطٍ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر، صِرَاطٍ، مضاف الیہ، راستہ (ہر راستے پر)

تُوْعِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوْعَدَ يُوْعِدُ، مصدر اِيْعَادٌ، ڈرانا، دھمکانا (تم دھمکاتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) تَصُدُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ يَصُدُّ، مصدر صَدٌّ، روکنا (تم روکتے ہو)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راستے، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے راستے سے) مَنْ، اسم موصول، جو (اس کو جو)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

وَ، حرف عطف (اور) تَبْغُوْنَهَا (تَبْغُوْنَ۔ هَا) تَبْغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَغٰى يَبْغِيْ، مصدر بَغْيٌ، چاہنا، تلاش کرنا، زیادتی کرنا، تم تلاش کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (تم اس میں تلاش کرتے ہو)

عِوَجًا، اسم مصدر ہے، جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کیلئے عَوَج، بالفتح آتا ہے جو عقل و شعور سے سمجھ میں آئے اس کیلئے عِوَج بکسر العین آتا ہے (کجی)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ	اور تم یاد کرو کہ جب تم بہت کم تھے تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا۔

وَاذْكُرُوْٓا (وَ۔ اُذْكُرُوْا) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا، تم یاد کرو(اور تم یاد کرو) اِذْ، ظرف زمان ماضی (جب)

كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر (تھوڑے، بہت کم)

فَكَثَّرَكُمْ (فَ۔ كَثَّرَ۔ كُمْ) فَ، حرف عطف، تو، كَثَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَثَّرَ يُكَثِّرُ، مصدر تَكْثِيْرٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا)

وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾	اور تم دیکھو! فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟

وَ، حرف عطف (اور) اُنْظُرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (تم دیکھو)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا) كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، مصدر ہے عاقبت، انجام، آخر، اَلْمُفْسِدِيْنَ، مضاف الیہ، اِفْسَادٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فساد کرنے والے، واحد، اَلْمُفْسِدُ (فساد کرنے والوں کا انجام)

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ	اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اس پر ایمان لے آئے ہیں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے۔

وَاِنْ كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر

كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (اور اگر ہے)

طَآئِفَةٌ، اسم نکرہ، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گروہ، جماعت، کچھ لوگ، بعض لوگ)

مِّنْكُمْ (مِنْ ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں)

بِالَّذِيْ (بِ۔ اَلَّذِيْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلَّذِيْ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جس (اس پر جس) اُرْسِلْتُ، فعل ماضی مجہول واحد متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (مجھے بھیجا گیا ہے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ)

وَ طَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	اور کچھ لوگ ایمان نہیں لائے تو تم صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کردے۔

وَ، حرف عطف (اور) طَآئِفَةٌ، اسم نکرہ، طَوْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (گروہ، جماعت، کچھ لوگ، بعض لوگ) لَّمْ يُؤْمِنُوْا ۔ لَمْ، مضارع کے شروع میں آئے تو حالت جزم دیتا ہے نون جمع ہو تو گر جاتا ہے معنیٰ ماضی منفی مختص کرتا ہے، يُؤْمِنُوْا، اصل میں يُؤْمِنُوْنَ تھا، لَمْ، کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لائے)

فَاصْبِرُوْا (فَ ۔ اِصْبِرُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرٌ، صبر کرنا، تم صبر کرو (تو تم صبر کرو) حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَحْكُمَ اللّٰهُ (يَحْكُمَ ۔ اَللّٰهُ) يَحْكُمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَكَمَ يَحْكُمُ، مصدر حُكْمٌ، فیصلہ کرنا، فیصلہ کردے، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اللہ فیصلہ کردے)

بَيْنَنَا (بَيْنَ ۔ نَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے درمیان)

وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾	اوروہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے

وَهُوَ ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **هُوَ**، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) **خَيۡرُ** (بہتر، بھلا)

اَلۡحٰكِمِيۡنَ ۔ **حُكۡمٌ**، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سب فیصلہ کرنے والے) واحد، **اَلۡحَاكِمُ**،